٢٥٨ شعر مین حضرت کے کلام کا بیان
٢٧٩ حضرت کے سونے کا بیان
٣١٣ حضرت کی چاشت کی نماز کا بیان
٣٢٣ حضرت کے روزے کا بیان
٣٣٧ حضرت کے رونے کا بیان
٣٥٩ حضرت کے عاجزی کرنے کا بیان
٤٠٠ حضرت کی حیا کا بیان
٤٠٧ حضرت کے ناموں کا بیان
٤٢٨ حضرت کی عمر کا بیان
٤٥٨ حضرت کی میراث کا بیان
٢٦٨ رات کیوقت حضرت کے بات کرنیکا بیان
٢٨٦ حضرت کی عبادت کا بیان
٣٢٢ حضرت کا نماز نفل گھر مین پڑھنے کا بیان
٣٤٠ حضرت کی قرات کا بیان
٣٥٦ حضرت کے بچھونے کا بیان
٣٧٩ حضرت کی خلق کا بیان
٤٠٢ حضرت کے سینگھی کھچوانے کا بیان
٤١٠ حضرت کے زندگی گذارنے کا بیان
٤٣٤ حضرت کے وفات کا بیان
٤٦٦ حضرت کو خواب مین دیکھنے کا بیان

بسم الله الرحمن الرحیم

سب تعریف اور سراہنا الله ہی کیواسطے لایق ہی
جسنے ہم سبکو اپنے تمام مخلوقات سے افضل کرنیکے
لئیے آدمی بنایا اور سب اُمتون سے عزت دینیکے
لئیے اُمت محمد صلی الله علیہ وسلم مین پیدا کیا اور پھر
اُسی اُمت مین نجات دینیکے لئیے مذہب سنت و
جماعت کا عطا کیا اور شرک کے اندھیرے سے نکال توحید
کا مضمون سوجھا کر ایمان کے نور سے دل کو منور کردیا اور
بہشت مین درجے بلند کرنیکے لئیے تابع سنت محمدی کا کیا
اور بدعت کے غار سے دستگیری کرکے نکال لیا اور
ہماری شفاعت کیواسطے اپنے رسول مقبول کو ہمارا
شفیع مقرر کیا اور اُنکی شفاعت ہمپر حلال ہوجانیکے واسطے
اپنے جان مال جورو بچون دنیا اور مافیہا کی محبت سے اُنکی
محبت کا جوش زیادہ دے دیا سو اس احسان کا شکر
ہمسے کہان ہوسکتا ہی سوای اسکے کہ اُسکے محبوب پہ
دن رات درود بھیجا کرین اور ہاتھ پھیلا پھیلا کر پانچو
وقت اسطرح دعا کیا کرین کہ ای مالک اذان اور نماز کے
ہمارے محمد صاحب کو اپنے فضل اور کرم سے ہم سبکی
شفاعت کا وسیلہ مقرر کر اور بڑی بڑی فضیلت اور
بزرگی اُن کو عطا کر اور درجہ اُنکا تمام مخلوقات کے

شرح بھی ضروری مقامات کی کر دیا اور اگرچہ اُستاذ
کامل سے پڑھا تھا پر اپنے یاد پر بھروسا نکر کے شرحیں
معتبر مدد کیواسطے ترجمہ کیوقت سامھنے دھر لیا اور
اس شرح کا نام انوار محمدی رکھا اب ارحم الراحمین سے
امید ہی کہ اس محنت کو قبول کر کے ہم سبھونکو سلامتی
ایمان کی بخشے اور قیامت کے روز محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو
ہمارا شفیع کرے * فائدہ * اس کتاب میں بعضے مقام میں
جو ثنا لکھا ہی اُسکے معنے حدثنا اور ثنی جو لکھا ہی اُسکے معنے
حدثنی اور انا جو لکھا ہی اُسکے معنے اخبرنا اور نا جو لکھا ہی
اُسکے معنے حدثنا اور انبا جو لکھا ہی اُسکے معنے انبانا اور ح
جو لکھا ہی سو اُسکو تحویل کہتے ہیں یہہ کب ہوتا ہی جب
کہ ایک ہی حدیث کی سند شروع میں دو استاذ سے ہوتی ہی
اور اوپر کے درجہ میں چل کے ایک ہی اُستاذ سے
وہ سند مل جاتی ہی تب اُس حدیث کی روایت
ایک اُستاذ سے شروع کر کے اُوپر کے درجے میں
جو اُستاذ ہوتا ہی اُس تک پہونچا کے پھر دوسرے
اُستاذ سے روایت شروع کر کے اُسی اُستاذ تک
جو اُوپر کے درجہ میں ہی پہونچا دیتے ہیں اسطرح سے

* حدثنا قتيبة عن مالك ح واخبرنا اسحق

ثنا معن اخبرنا مالك * اس حدیث کی سند

قتیبہ سے شروع ہوئی مالک تک پہونچی اور دوسری
بار اسحق سے شروع ہوئی پھر اصمعی مالک تک پہونچی
اسیکو تحویل کہتے ہین اب مسلمان بھائیونکو مناسب
ہی کہ جب اپنے کام سے فراغت پاکے بیٹھین تب
اپنے یار آشنا پڑوسی کو اور اپنے گھر کے لوگون کو
اِس کتاب کو پڑھ پڑھ سنایا کرین اور قصہ کہانی کی
جگہہ اِس حدیث نبوی کا بیان کیا کرین کیونکہ قصہ
کہانی مین بادشاہ یا شاہزادیونکا عاشق معشوقونکا
حال سنکے آدمی کا دل بہکتا ہی اور حضرت کی صورت
شکل اور سب احوال باکمال کے بیان سے آدمی
دین کی راہ پا جاتا ہی اور یہہ کتاب جب اسیکو سنایا
چاہین تو پہلے بالکل متن حدیث کا پڑھ جاوین بعد اسکے
معنے اور شرح پڑھین تا کہ سننے والے کی سمجھ مین
خوبی آجاوے یا رب العالمین تو اِس عاجز کو جو تیرے
بندون مین بہت چھوٹا بندہ ہی اور تیرے محبوب کی
امتون مین ادنا امت ہی اور اِس کتاب کے بننے والے
سنانے والے کو اور سب مومن مردون اور عورتونکو دنیا
اور دین کے کام مین اپنی اور اپنے رسول مقبول کی
تابعداری پر ثابت رکھ اور بدعت اور مخالفت
سنت سے ہمیشہ کنارے رکھ آمین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت مہربانی کرنیوالا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلَامٌ عَلٰى عِبَادِهِ

سب تعریف اللہ ہی کو ہے اور سلام اُسکے بندوں پر

الَّذِيْنَ اصْطَفٰى قَالَ الشَّيْخُ الْحَافِظُ

جنکو اُسنے قبول کیا ٭ کہا اُستاد کامل حافظ یعنی حدیث کے

اَبُوْ عِيْسٰى مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى ابْنِ سَوْرَةَ

ابو عیسیٰ محمد بیٹے عیسیٰ بیٹے سورہ نے اور وہ

التِّرْمِذِيُّ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِ

حافظ رہنے والے ترمذ کے تھے رحمت اللہ کی اُن پر ہووے

(ت) یعنی پیغمبر اور اُنکی آل اور اصحاب

* بَابُ مَا جَاءَ فِي خَلْقِ *

باب اُن حدیثوں کا کہ آئی ہیں بیچ بیان صورت اور شکل

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ

رسول اللہ کے درود بھیجو اللہ کا اُن پر اور سلام

اَخْبَرَنَا اَبُورَجَاءٍ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ

خبر دی ہمکو ابو رجاء قتیبہ بیٹے سعید نے

عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ

اُنھونے سنا امام مالک بیٹے انس سے اُنھوں نے سنا ربیعہ

اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

بیٹے ابی عبد الرحمن سے اُنھوں نے سنا انس بیٹے مالک سے

اَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ كَانَ

ف اسطرح پر کہ ربیعہ نے سنا انس ابن مالک کو وہ کہتے تھے

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہ تھے

بِالطَّوِيلِ الْبَائِنِ وَلَا بِالْقَصِيرِ وَلَا بِالْاَبْيَضِ الْاَمْهَقِ

بہت لانبے اور نہ بہت چھوٹے اور نہ بہت گورے چٹے *ف

ف جو آنحضرت کے خادم تھے

(ف) کہ رنگ میں نری سفیدی ہو بلکہ سرخی کی

ولا بالآدم ولا بالجعد

اور نہ تھے گندم رنگ سیاہی مایل اور نہ تھے سر کے بال

القطط ولا بالسبط بعثه

گھونگھرالے اور نہ بہت سیدھے ف نبی کر کے اُنکو اللہ تعالی نے بھیجا

الله تعالى على رأس اربعين سنة فاقام

سرے پر چالیس برس کی عمر کے تب رہے آنحضرت

بمكة عشر سنين وبالمدينة

مکہ مین دس برس بعد نبوت کے اور مدینہ مین

عشر سنين فتوفاه الله تعالى

دس برس بعد ہجرت کے بعد اسکے بلالیا اُنکو اللہ تعالی نے

على رأس ستين سنة وليس في رأسه

شروع ہوتے ساٹھہ برس کی عمر کے *ف۲* اور نہ تھے اُنکے سر

ولحيته عشرون شعرة بيضاء * حدثنا

اور داڑھی مین بیس بال سفید * اس حدیث کو روایت کی ہمسے

حميد بن مسعدة البصري

حمید ابن مسعدہ بصرے کے رہنے والے نے

(ف) بلکہ انداز کی شکن تھی

(ف۲) دوسری حدیث مین جو تریسٹھ برس کی عمر روایت ہی اور اسمین ساٹھہ ہی سو یہہ وجہ کہ حضرت ربیع الاول مین پیدا ہوئے اور آدمی مین

ثنا عبد الوهاب الثقفي
انھون نے کہا کہ ہمسے روایت کی عبد الوہاب ثقفی نے
عن حميد عن انس بن مالك
انھون نے سنا حمید سے انھون نے سنا انس ابن مالک سے
قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم
انھون نے کہا کہ رسول الله صلی الله علیه وسلم کا
ربعة وليس بالطويل ولا بالقصير
قد بلندی مایل تھا اور نہ تھے بہت لانبے اور نہ بہت چھوٹے
حسن الجسم وكان شعره
بہت پیارا جسم تھا حضرت کا اور تھا حضرت کا بال ایسا
ليس بجعد ولا سبط اسمر
کہ نہ تو تھے بہت پیچ اور نہ بہت سیدھا سفید بسرخی ملا
اللون اذا مشى
رنگ تھا حضرت کا جب چلتے تو ایسا لگتا کہ آگے کو
يتكفأ * حدثنا محمد بن بشار يعني
جھکا جاتے ہین * حدیث کی ہمسے محمد بن بشار یعنے

ہجرت کیا اور اُسی
مین وفات سو
راوی نے پورے
برس کو شمار کیا اور
کسورے برس کو چھوڑ
دیا اور جسمین
پینسٹھ برس
کی روایت ہی سو
اُس راوی نے
ترسٹھ کو اصل
سمجھ کر دو برس
ولادت اور وفات
کے بھی ملا دیا
اور حقیقت مین
حضرت کی عمر
شریف ترسٹھ
برس کی تھی

العبدی ثنا محمد بن جعفر
عبدی نے اُن نے کہا حدیث کی ہمسے محمد بن جعفر نے
ثنا شعبة عن ابی
اُنھون نے کہا حدیث کی ہمسے شعبہ نے اُنھون نے سنا ابی
اسحق قال سمعت البراء بن عازب
اسحق سے اُنھون نے کہا کہ مین نے سنا براء ابن عازب کو
یقول کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وہ کہتے تھے کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم رجلا مربوعا
وسلم ایسے کہ اُنکے بال مین اندازیکی شکل تھی اور قد بلندی مایل تھا
بعید ما بین المنکبین
تھوڑا باہم سا فرق تھا دونون مونڈھون کے بیچ مین
عظیم الجمة الی شحمة اذنیه علیه
*ف*٦* بہت تھا سر کا بال کان کی لہر تک اور اُن پر تھا
حلة حمراء ما رأیت شیئا قط
سرخ جوڑا *ف*٧ نہین دیکھا مین نے کسی چیز کو ہرگز

(ف) ٦ یعنے
پرگوشت بدن تھا
ایسے [illegible] کی نلی
کم تھی پتلی سی یہہ
معنے کب ہین
جب بُعید بای
مضموم عین مفتوح
پڑھین اور جب
بَعید کی بای مفتوح
عین مکسور پڑھین
گے تب یہہ معنے
ہونگے فرق تھا
درمیان دونو
مونڈھونکے یعنے
سینہ مبارک چوڑا
تھا اور یہہ صحیح ہی
(ف) ٧ یعنے
چادر اور تہبند اور وہ
سرخ رنگ
کسم کا نہ تھا کیونکہ
وہ [illegible]

أحسن منه * حدثنا محمود

بہت پیاری اور بہتر اُن سے * ف ۸ حدیث کی ہمسے محمود ابن

بن غيلان ثنا وكيع

غیلان نے اُنھون نے کہا حدیث کی ہمسے وکیع نے

ثنا سفيان عن

اُنھون نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان نے اُنھون نے سنا

أبي إسحاق عن البراء بن عازب

ابو اسحاق سے اُنھون نے سنا براء ابن عازب سے

قال ما رأيت من ذي

اُنھون نے کہا کہ مین نے نہین دیکھا کبہی بال والے کو

لمة في حلة حمراء

جسکا بال کندھے کے قریب ہو سرخ جوڑے مین

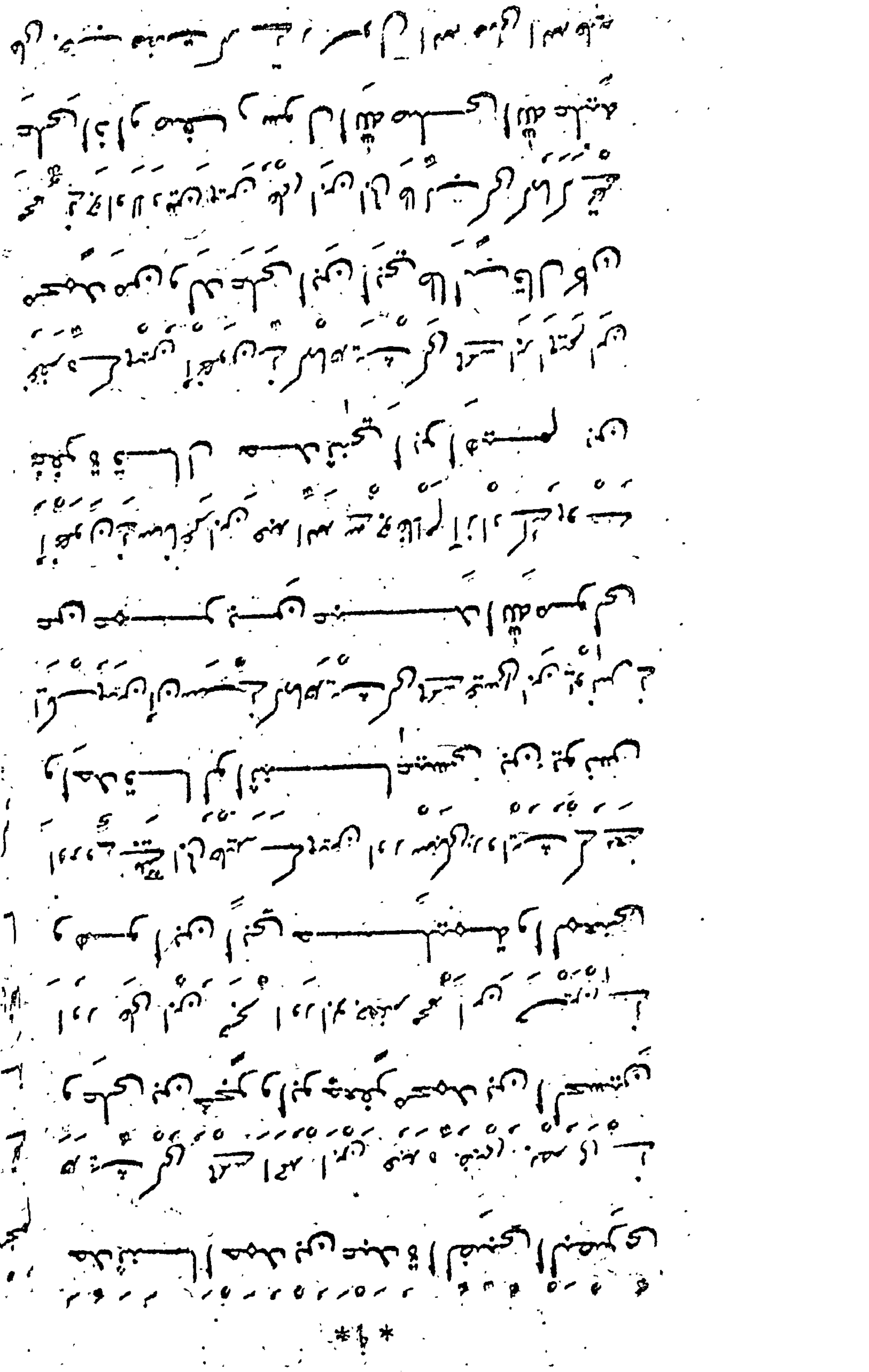
أحسن من رسول الله صلى الله عليه وسلم

پیارا اور ستھرا زیادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

له شعر يضرب منكبيه

اُنکے سر کے بال اپنے تھے کہ مونڈھون سے چھو جاتے تھے * ف

(ف) سر کے بال تین قسم ہین



وسلم قال لم يكن رسول الله صلى الله

وسلم کی تب کہتے تھے کہ نہ تھے رسول الله صلی الله

عليه وسلم بالطويل الممغط ولا بالقصير

علیہ وسلم بہت لانبے حد سے زیادہ اور نہ بہت چھوٹے

المتردد وكان ربعة من القوم لم يكن

تھے کہنے اور قد بلندی مایل تھا سب اصحابوں سے نہ تھے

بالجعد القطط ولا بالسبط كان جعدا

بال کھونگھرالے اور نہ بہت سیدھے بال مین اندازے کی

رجلا ولم يكن بالمطهم ولا بالمكلثم

شکن تھی اور نہ تھا گوشت پھولا پھولا اور نہ تھا منہ بہت گول

وكان في وجهه تدوير ابيض مشرب

پر تھی [illegible] منہ مین گولائی پیاری گورے تھے سرخی لیے

ادعج العينين اهدب الاشفار

بہت سیاہ تھیں دونو آنکھیں دراز تھیں برونیان

جليل المشاش والكتد

بھاری تھے دونو مونڈھے اور دونو شانے لیے تھے *ن۲

(ن ۲) ابے موٹے ہون شانو کا ہونا نشانی ہے بڑی قوت اور بہادری کی

وَاَكْرَمَهُمْ عِشْرَةً مَنْ رَآهُ
اور نیک زیادہ سب سے صحبت مین جو کوئی دیکھتا انکو
بَدِيهَةً هَابَهُ وَمَنْ خَالَطَهُ مَعْرِفَةً
ایکے مین ڈر جاتا انسے اور جو کوئی رل مل کے انکو پہچان جاتا
اَحَبَّهُ يَقُولُ نَاعِتُهُ لَمْ اَرَ
دوست رکھتا انکو کہتا ہی سراہنے والا انکا دیکھا مین نے
قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ مِثْلَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
سامھنے انکے اور نہ بعد انکے مثل انکے رحم ہو اللہ کا انپر
وَسَلَّمَ قَالَ اَبُو عِيسَى رَحِمَهُ اللّٰهُ سَمِعْتُ
اور سلام * کہا ابو عیسی نے اللہ انپر رحم کرے سنا مین نے
اَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ الْحُسَيْنِ يَقُولُ سَمِعْتُ
ابا جعفر محمد ابن حسین کو وہ کہتے تھے کہ سنا مین نے
الْاَصْمَعِيَّ يَقُولُ فِي تَفْسِيرِ صِفَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ
اصمعی کو وہ کہتے تھے بیان مین تعریف صفت نبی صلی اللہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُمَغَّطُ الذَّاهِبُ طُولًا
علیہ سلم کے ممغط کے معنے ہین جانیوالا طول مین

[illegible]

قَالَ وَسَمِعْتُ اَعْرَابِيًّا

کہا اصمعی نے اور سنا مین نے ایک عرب کے کانون اپنے والیکو

يَقُولُ فِي كَلَامِهِ تَمَغَّطَ فِي نُشَّابَتِهِ

اپنی بات مین واحد برتھ کیا اپنے تیر کھینچنے مین

اَيْ مَدَّهَا مَدًّا شَدِيدًا وَالْمُتَرَدِّدُ الدَّاخِلُ

یعنے کھینچا تیر کو زور کا کھینچنا اور متردد وہ ہی کہ

بَعْضُهُ فِي بَعْضٍ قِصَرًا

جسکا ایک بدن ایک مین گھسا ہوئے مارے چھوٹائی کے

وَاَمَّا الْقَطَطُ فَالشَّدِيدُ الْجُعُودَةِ وَالرَّجِلُ

اور لیکن قطط کے معنے بہت کہر کہرائے بال اور رجل

اَلَّذِي فِي شَعْرِهِ جُعُونَةٌ

وہ شخص جسکے بال مین انداز سے کی شکن ہوئے

اَيْ تَثَنٍّ قَلِيلًا وَاَمَّا الْمُطَهَّمُ فَالْبَادِنُ

یعنے شکن ہو تھوڑی تھوڑی لیکن مطہم کو عرب مین بادن

اَلْكَثِيرُ اللَّحْمِ وَالْمُكَلْثَمُ الْمُدَوَّرُ

کہتے ہین جسکے گوشت بھولا بھرا ہوا اور مکلثم وہ جسکا گول

الد

قَالَ اخبرني رجل من بني تميم

انھون نے کہا خبر دی ہمکو ایکمرد نے وہ بنی تمیم کے قوم مین تھا

من ولد ابي هالة زوج خديجة

اولاد مین سے ابی ہالہ کی جو زوج تھے ام المومنین خدیجہ کے *ف ٢

يكنى ابا عبد الله عن ابن لابي

وہ پکارے جاتے تھے ابا عبد اللہ اُس مرد نے روایت کی ابی

هالة عن الحسن بن علي

ہالہ کے ایک بیٹے سے اُسنے روایت کی امام حسن ابن علی سے

قال سئلت خالي هند بن ابي هالة

کہا امام حسن نے پوچھا مین نے اپنے ماموں ہند ابن ابی ہالہ سے

وكان وصافا عن حلية رسول الله

جو تھے صفت کرنیوالے صورت اور شکل رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم وانا اشتهي ان

صلی اللہ علیہ وسلم سے اور مین مشتاق تھا کہ وہ

يصف لي شيئا اتعلق به

بیان کرے مجھسے کچھ صورت آنحضرت کی یاد کرکہ ونین اُسکو

(ف ٢) حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کو ایام جاہلیت مین طاہرہ کہتے تھے اُنکی پاکدامنی کے سبب اور پہلا نکاح اُنکا ابی ہالہ ابن زرارہ تیمی سے ہوا تھا اُسسے دو بیٹے ہوے تھے ایک کا نام ہالہ دوسرے کا نام ہند بعد ابی ہالہ کے عتیق ابن خالد مخزومی کے نکاح مین آئین اُسسے ایک ہند نام لڑکی پیدا ہوئی بعد اُسکے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے نکاح مین آئین اسوقت

أَزَجّ الحَوَاجِب سَوَابِغ

دراز اور پتلی سی تھین بھوین اچھی پوری دراز

مِن غَيْرِ قَرَنٍ بَيْنَهُمَا عِرْق

بہت ملی ہوئی نہ تھین دونو بھوون کے بیچ مین ایک رگ تھی

يُدِرُّهُ الْغَضَبُ أَقْنَى الْعِرْنِين

جنبش دیتا اُسکو غصہ * ف لمبی اونچی تھی ناک اُنکی

لَهُ نُورٌ يَعْلُوهُ يَحْسِبُهُ مَنْ لَمْ يَتَأَمَّلْهُ

اُسمین ایک نور تھا بلند ہوتا معلوم کرتا جو تامل نہ کرتا

أَشَمّ كَثّ اللِّحْيَة سَهْل الْخَدَّيْن

کہ ناک کا بانسا بلند ہی ف۲ گھنی تھی داڑھی برابر تھے رخسارے

ضَلِيع الْفَم مُفَلَّج الأَسْنَان دَقِيق

کشادہ تھا منھ کھڑکی تھی آگے کے دانتون مین سینہ سے ناف

الْمَسْرُبَة كَأَنَّ عُنُقَهُ جِيدُ دُمْيَة

تک بال تھا پتلا سا گویا کہ گردن اُنکی گردن تھی تصویر کی

فِي صَفَاءِ الْفِضَّة مُعْتَدِل

صفائی چاندی کی سی * ف۳ اندازے کے ساتھ تھی

باہر نکل آتی تو
نکل آتی اور قصدا
نہ نکالنے کو دال
دوسری حدیث
مین آویگا اور وہ
افضل ہی کیونکہ
وہ حضرت کا آخری
فعل ہی

(ف) اسکے دو
معنے ہین ایک
یہہ کہ غصہ کے
وقت وہ رگ
پھول اٹھتی تھی
اور دوسرے معنے
یہہ کہ غصہ کے
وقت اسمین
جنبش ہوتی تھی

(ف ۲) یعنے نور
کے سبب سے
ناک بہت
اونچی لگتی تھی

الفلق بادن متماسك سواء البطن

صورت اور شکل پر گوشت بدن تھا کسا ہوا برابر تھا شکم

والصدر عريض الصدر بعيد

اور سینہ مبارک * چوڑا تھا سینہ تھوڑا ہی سا فرق تھا

مابين منكبين ضخم الكراديس انور المتجرد

دونو پکھوں میں بھاری تھے جوڑ بند چمکتا بدن

موصول ما بين اللبة والسرة بشعر

کپڑا اتارنے میں تھا ملا ہوا تھا دھکدھکی سے ناف تک بال سے

يجري كالخط عاري الثديين

جو بہتا تھا مثل خط کے (ف ٥) خالی تھی دونو چھاتی

والبطن مماسوي ذلك

اور شکم مبارک بالوں سے سوای اس بال کے جو مذکور ہوا

اشعر الذراعين والمنكبين واعالي

بہت بال تھے دونو بازو اور دونو پکھوں میں اور اوپر اوپر

الصدر طويل الزندين رحب الراحة

سینہ مبارک کے دراز تھے دونو گٹا کشادہ تھی ہتھیلی (ف ٦)

اور حقیقت میں
بہت اونچی نہ
تھی تامل کرنے سے
معلوم ہوتا کہ یہ
انچائی نور کی ہی
(ف ٣) دمیہ کہتے
ہین پتلی کو جو ہاتھی
دانت وغیرہ سے
بنائے ہین اور مصور
ہی کہ تصویر کو خاطر
خواہ خوبصورت بنائے
ہین تو جب کوئی
کسی کی صفت کرتا
ہی تو کہتا ہی کہ
فلانا کیا خوبصورت ہی
گویا کہ عالم تصویر کا
ہی ویسا ہی راوی
نے محاورے کے موافق
صفت کی باقی تصویر
بنانے کی برائی دوسری
حدیثون مین ہی

شَثْنَ الْكَفَّيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ

پرگوشت تھین اُنگلیان دونو ہتھیلی اور دونو قدمونکی

سَائِلَ الْأَطْرَافِ أَوْ قَالَ شَابِلَ الْأَطْرَافِ

دراز تھین اُنگلیان یا راوی نے کہا بلند تھین آگے

خُمْصَانَ الْأَخْمَصَيْنِ مَسِيحَ الْقَدَمَيْنِ

گہرے تھے تلوے انداز کے ساتھ برابر اور نرم تھے دونو قدمین

يَنْبُو عَنْهُمَا الْمَاءُ إِذَا زَالَ زَالَ

اسطرح جیسے کہ بہتا تھا دونوسے پانی (ف۷) جب چلتے تو چلتے

قَلْعًا يَخْطُو تَكَفِّيًا وَيَمْشِي

پانوکو اُکھارتے چلتے آگے کو جھکے ہوئے اور چلتے آرام

هَوْنًا ذَرِيعَ الْمِشْيَةِ إِذَا مَشَى كَأَنَّمَا يَنْحَطُّ

اور نرمی کے ساتھ تیز چال ف۸ جب چلتے تو ایسا لگتا کہ بلندی سے

مِنْ صَبَبٍ وَإِذَا الْتَفَتَ الْتَفَتَ

پستی مین اُترتے ہین اور جب کسیکی طرف نگاہ کرتے تو نگاہ کرتے

جَمِيعًا خَافِضَ الطَّرْفِ نَظَرُهُ إِلَى الْأَرْضِ

پورے پھر کر نیچے کیئے رہتے اپنی نگاہ پاک نظر اُنکی زمین کی طرف

(ف ۴) یعنے جب کپڑا بدن سے اُتارتے تو بدن نوارنی اور پیارا لگتا

(ف ۵) یعنے مقعد سے ناف تک بالونکی ایک دھاری تھی

ف۶ یعنے ہتھیلی کشادہ دیکھنے مین بھی تھی اور دوسرے یہ معنے کہ حضرت کے ہاتھ مین سخاوت تھی

(ف۷ یعنے پشت پانون کی ملایمت اور نرمی کے سبب پانی ٹھہرتہ رہتا بہہ جاتا کیونکہ کہین گڑھا نہ تھا سب برابر تھا

ضَلِيعَ الْفَمِ اَشْكَلَ الْعَيْنِ

كشاده دہن (ف ١٣ سفيد سرخي ملي آنكھ تھي) آنحضرت كي

مَنْهُوسَ الْعَقِبِ قال شعبة قلت لسماك

چھوٹي ايڑي اُنكي كہا شعبہ نے كہ كہا مين نے سماك سے

مَاضَلِيعُ الْفَمِ قَالَ عَظِيمُ الْفَمِ قُلْتُ

كہ كيا ہي ضليع الفم كہا اُسنے كہ بڑا منہہ كہا مين نے

مَا اَشْكَلُ الْعَيْنِ قَالَ طَوِيلُ شَقِّ الْعَيْنِ

كہ كيا ہي اشكل العين اُسنے كہا دراز شگاف آنكھ كا ف ١٤

قُلْتُ مَا مَنْهُوسُ الْعَقِبِ قَالَ قَلِيلُ

مين نے كہا كيا ہي منهوس العقب اُسنے كہا تھوڑا

لَحْمِ الْعَقِبِ * حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ

گوشت ہو جسكي ايڑي مين * حديث كي ہمسے ہناد ابن

السَّرِيِّ ثَنَا عَبْثَرُ بْنُ الْقٰسِمِ

سري نے اُسنے كہا حديث كي ہمسے عبثر ابن قاسم نے

عَنْ اَشْعَثَ يَعْنِي بْنَ سَوَّارٍ عَنْ اَبِي

اُسنے سنا اشعث سے يعني ابن سوار سے اُسنے روايت كي

ويسے كہ پيغمبر سے
آگے آگے چلو اور
فرمانے كہ ميرے
پيچھے ملايك كو
چلنے دو
(ف ١٢ * يہہ كمال
حسن اخلاق اور
تواضع كا سبب
تھا اور اُمت كو
تعليم تھي خوبي
اخلاق كي يعنے
اچھي چلن كي
(ف ١٣) عرب
لوگ مردونكي
صفت جانتے ہين
كشاده دہن ہونا
اسواسطے كہ يہہ
نشاني ہي خوش
گويائي كي
* ف ١٤ * يعنے آنكھ
كي پھانك لنبان
مين بھي تھي جيسا

أسحق من جابر بن سمرة قال

ابو اسحاق سے اسنے جابر ابن سمرہ سے انھون نے کہا

رأيت رسول الله صلي الله عليه وسلم

دیکھا مین نے رسول الله صلی الله علیہ وسلم کو

في ليلة اضحيان وعليه حلة حمراء

چاندنی رات مین اور انکے اوپر چادر تہبند سرخ تھا

فجعلت انظر اليه والي القمر

پھر شروع کیا مین نے کہ دیکھنے لگا انکی طرف اور چاند کی طرف

فلهو عندي احسن من القمر

سو بیشک حضرت میری نگاہ اور اعتقاد مین بھلے تھے چاند سے

* حدثنا سفيان بن وكيع

(ت ۱۵) حدیث کہی ہمسے سفیان ابن وکیع نے

ثنا حميد بن عبد الرحمن الرواسي

اسنے کہا حدیث کہی ہمسے حمید ابن عبد الرحمن رواسی نے

عن زهير عن ابي اسحق

انہوں نے روایت کی زہیر سے اسنے روایت کی ابی اسحاق سے

کہ ہند والے آم کی
پھانک کی تشبیہ
دیتے ہین مگر قاضی
عیاض و غیرہ نے
اس تفسیر پر
اعتراض کیا ہی
اور کہا ہی کہ یہہ
وہم اور غلطی ہی
جو سماک نے کہا
بلکہ اشکل وہ
ہی کہ جسکی
آنکھہ کی سفیدی
مین سرخی ہو ایسی
آنکھہ عرب مین
بہت پسند ہی
اور یہی صحیح ہی
(ت ۱۵) راوی نے
جو کہا کہ میرے اعتقاد
مین حضرت کا حسن
چاند سے بہتر تھا تو
اسنے اپنا حال بیان
کر دیا کوئی یہہ نہ

قَالَ سَالَ رَجُلٌ نِ الْبَرَآءَ بْنَ عَازِبٍ
اُسنے کہا کہ پوچھا ایک مرد نے براء ابن عازب سے
اَكَانَ وَجْهُ رَسُولِ اللهِ صَلَّي اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ
کہ بھلا تھا منہہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا
مِثْلَ السَّيْفِ قَالَ لَا بَلْ مِثْلَ الْقَمَرِ
مثل تلوار کے چمکتا کہا نہیں بلکہ مثل چاند کے روشن تھا

ہم سمجھے کہ اُنھوں کو
ایسا معلوم ہوا
بلکہ حقیقت
میں آنحضرت
ایسے ہی تھے

*حَدَّثَنَا اَبُودَاوُدَ الْمَصَاحِفِيُّ سُلَيمَانُ بْنُ سَلْمٍ
(ف ۹) حدیث کی ہمسے ابوداود مصاحفی سلیمان ابن سلم نے
ثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيلٍ عَنْ صَالِحِ
اُسنے کہا حدیث کی ہمسے نضر ابن شمیل نے اُسنے روایت کی صالح
بْنِ اَبِي الْاَخْضَرِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ
ابن ابی اخضر سے اُسنے روایت کی ابن شہاب سے
عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ
اُسنے ابی سلمہ سے اُسنے ابوہریرہ سے ابوہریرہ نے
قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّي اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ
کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

(ف ۹ سایل نے
پوچھا کہ مثل تلوار
کے حضرت کا منہہ
لنبا اور روشن
تھا تب براء ابن
عازب نے کہا کہ نہیں
حضرت کا منہہ
چاند کیطرح روشن
تھا اور ایک خوبی
کی گولائی تھی

أبيض كأنما صيغ من فضة

گورے گویا کہ بنائے گئے تھے چاندی سے (ف ۱)

رجل الشعر • حدثنا قتيبة

انکے بالوں میں شکن تھی • حدیث بیان کی ہم سے قتیبہ

بن سعيد انا الليث بن سعد

ابن سعید نے اُنہوں نے کہا خبر دی ہمکو لیث ابن سعد نے

عن أبي الزبير عن جابر بن عبد الله

اُنہوں نے سنا ابی زبیر سے اُنہوں نے جابر ابن عبد اللہ سے

أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال

بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

عُرض عليّ الأنبياء فإذا

دکھلائے گئے مجھکو نبی لوگ (ف ۲) پھر یکایک دیکھا

موسى عليه السلام ضرب من الرجال

موسیٰ علیہ السلام کو کہ تھے دُبلے بدن کے

كأنه من رجال شنوءة ورأيت

گویا کہ وہ قوم شنوءہ کے مردوں میں سے تھے (ف ۳) اور دیکھا میں نے

عيسى بن مريم عليه السلام فاذا اقرب

عيسى ابن مريم عليه السلام کو دیکھا کہ ایک بہت ملتے تھے

من رايت به شبها عروة بن مسعود و

اُسے کہ دیکھتا ہوں میں اُسکو ہمشکل عروہ ابن مسعود اور

رايت ابرهيم عليه السلام فاذا اقرب

دیکھا میں نے ابراہیم علیہ السلام کو پھر دیکھا کہ ایک ملتے تھے وہ

من رايت به شبها صاحبكم

اُسے کہ دیکھتا ہوں میں اُسکو ہمشکل صاحب تمہارا

يعني نفسه الكريمة و رايت جبريل

ارادہ کیا اپنی ذات بزرگ کا اور دیکھا میں نے جبریل

عليه السلام فاذا اقرب من

علیہ السلام کو پھر دیکھا کہ ایک ملتے تھے وہ اُس شخص سے کہ

رايت به شبها دحية

دیکھتا ہوں میں اُسکو برابر شکل ملنے میں دحیہ کلبی

* حدثنا محمد بن بشار و سفيان بن وكيع

حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے اور سفیان ابن وکیع نے

المعني واحـــد قالا انـــا

اور دونوکی روایت کے ایک ہی معنے ہین دونے کہا خبر دی ہمکو

يزيد بن هارون عن سعيد الجريري قال

یزید ابن ہارون نے اُسنے سنا جریری سے اُسنے کہا

سمعت ابا الطفيل يقول رأيت رسول الله

سنا مین نے ابو طفیل کو وہ کہتے تھے کہ دیکھا مین نے رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم وما بقي على وجه الارض

صلی اللہ علیہ وسلم کو اور اب باقی نہ رہا روی زمین پر کوئی جسنے

احد رآه غيري قلت صفه لي

دیکھا ہو اُنکو میرے سوا (ف ٢) کہا مین نے بیان کر اُنکا مجھسے

قال كان ابيض مليحا مقصدا

اُسنے کہا تھے حضرت گورے سرخی ملے شکل اور چال میانی ف ٣

*حدثنا عبد الله بن عبد الرحمن انا

حدیث کہی ہمسے عبد اللہ ابن عبد الرحمن نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو

ابرهيم بن المنذر الحزامي انا عبد العزيز

ابراہیم ابن منذر حزامی نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو عبد العزیز

ف ٢ یعنی کوئی اصحاب میرے سوا اب زندہ نہیں سو حضرت کی صورت شکل جو دیکھا ہو سو نہو

ف ٣ یعنی نہ بہت لانبے نہ بہت چھوٹے نہ بہت دبلے نہ بہت موٹے سب بدن اور بال وغیرہ اندازے کے ساتھ اپنے موقع پر تھا

بن ثابت بن الزهري ثني اسمعيل

ابن ثابت زہری نے اُسنے کہا حدیث کہہ مجھسے اسمعیل

بن ابرهيم بن اخي موسي بن عقبة

ابن ابراہیم ابن اخی موسی ابن عقبہ نے اُسنے سنا

عن موسي بن عقبة عن كريب

موسی ابن عقبہ سے اُسنے سنا کریب سے اُسنے

عن ابن عباس رضي الله عنهما قال كان

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اُسنے کہا تھے

رسول الله صلي الله عليه وسلم افلج

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسے کہ کھڑکی تھی

الثنيتين اذا تكلم رأى

دونو اگلے داتونمین جب بات کرتے تو نظر آتا

كالنور يخرج من بين ثناياه

جیسے ایک نور ہی کہ نکل رہا ہی دونو اگلے داتون سے اُنکے

* باب ما جاء في خاتم النبوة *

یہہ باب ہی اُن حدیثونکا جو آئی ہین مہر نبوت کے بیان مین

* حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ أَنَا
حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو
حَاتِمُ بْنُ اسْمٰعِيلَ عَنِ الْجَعْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ
حاتم ابن اسمعیل نے اُسنے سنا جعد ابن عبد الرحمن سے
قَالَ سَمِعْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ
اُسنے کہا سنا مین نے سائب ابن یزید کو وہ کہتے تھے
ذَهَبَتْ بِي خَالَتِي إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
لے گئی مجھکو میری خالہ طرف رسول اللہ صلی اللہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ ابْنَ أُخْتِي
علیہ وسلم کے پھر کہا کہ یا رسول اللہ بیشک میرا بھانجا
وَجِعٌ فَمَسَحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بیمار ہی تب ہاتھ پھیرا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
رَأْسِي وَدَعَا لِي بِالْبَرَكَةِ
میرے سر پر اور دعا فرمایا میرے واسطے برکت کی (ف ۲)
ثُمَّ تَوَضَّأَ فَشَرِبْتُ مِنْ وَضُوئِهِ
اور وضو کیا تب پیا مین نے حضرت کے وضو کے گرے ہوے پانی کو

* ف ۲ * یعنے دعا کیا کہ اسکی عمر مین برکت ہو یا عمر اور دوسری چیزون کیواسطے دعا کیا جیسے روزی وغیرہ ہی

وَقُمْتُ خَلْفَ ظَهْرِهِ فَنَظَرْتُ

اور کهرا هوا مین پیچهے حضرت کے تب دیکها مین نے

اِلَى الْخَاتَمِ الَّذِي بَيْنَ كَتِفَيْهِ

طرف مهر نبوت کے جو دونو کندهون کے بیچ مین تهی

فَاِذَا هُوَ مِثْلُ زِرِّ الْحَجَلَةِ *

پهر ناگاه وه مثل گهندی مسهری کے تهی (ف ٢)

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَعْقُوبَ الطَّالْقَانِيُّ

حدیث کی همسے سعید ابن یعقوب طالقانی نے

اَنَا اَيُّوبُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ سِمَاكِ

اسنے کها خبر دی همکو ایوب ابن جابر نے اسنے سنا سماک

بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ رَاَيْتُ

ابن حرب سے اسنے سنا جابر ابن سمره سے اسنے کها که دیکها مین نے

الْخَاتَمَ بَيْنَ كَتِفَيْ رَسُولِ اللهِ

مهر نبوت کو درمیان دونو کندهے مبارک رسول الله

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُدَّةً حَمْرَاءَ

صلی الله علیه وسلم کے ایک ٹکرا گوشت کا ابهرا هوا سرخ رنگ

* ف ٢ اور بعضے کهتے هین که حجله کهتے هین چکور کو یعنی مهر نبوت کی مثل بیضه چکور کے تهی مگر یه صحیح نهین هی صحیح یه هی که حجله کهتے هین مسهری کو جو دلهن کیواسطے کپرے کا مکان بناتے هین اسمین بری بری گهندیان بهت سی لگاتے هین اسکو چهپر کهت بهی کهتے هین

مثل بيضة الحمامة * حدثنا ابو مصعب المدني

مانند بیضہ کبوتر کے * حدیث کی ہمسے ابو مصعب مدینہ کے

انا يوسف بن الماجشون

رہنے والے نے اسنے کہا حدیث کی ہمسے یوسف ابن ماجشون نے

عن ابيه عن عاصم بن عمر

اسنے روایت کی اپنے باپ سے اسنے عاصم ابن عمر

بن قتادة عن جدته رميثة

ابن قتادہ سے اسنے اپنی دادی رمیثہ سے

قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم

کہا رمیثہ نے مین نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

ولو اشاء ان اقبل الخاتم الذي

ایسے وقت مین کہ اسمین چاہتی کہ چوم لون مہر نبوت کو جو

بين كتفيه من قربه

حضرت کے دونو پکھوونکے بیچ مین تھی تو اتنا نزدیک تھی

لفعلت يقول لسعد

مین حضرت کے کہ چوم سکتی اسوقت فرماتے تھے حضرت سعد

بن معاذ يوم مات اهتز له

ابن معاذ کے حق مین جس دن وہ مرے تھے جنبش کیا اُسکے واسطے

عرش الرحمن * حدثنا احمد بن عبدة

رحمن کے عرش نے * ف حدیث کی ہمسے احمد ابن عبدہ

الضبي وعلي بن حجر وغير واحد

ضبی نے اور علی ابن حجر نے اور بہت لوگون نے سبنے

قالوا انا عيسى بن يونس عن عمر

کہا حدیث کی ہمسے عیسی ابن یونس نے اُسنے سنا عمر

بن عبد الله مولى غفرة

ابن عبد اللہ سے جو غلام آزاد کئے غفرہ کے تھے اُسنے

قال ثني ابرهيم بن محمد من ولد

کہا حدیث کی مجھسے ابراہیم ابن محمد نے جو اولاد مین سے ہین

علي بن ابي طالب رضي الله عنه قال كان

علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی کہا کہ تھے

علي رضي الله عنه اذا وصف رسول الله

علی رضی اللہ عنہ جب صفت کرتے رسول اللہ

(ف یعنے اُنکی
روح جو عرش
پر پہنچی تو اُسکی
خوشی سے عرش
ہل گیا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

صلی اللہ علیہ وسلم کی تو ذکر کرتے حدیث

بطوله وقال بين كتفيه

بہت بڑی سی اور کہتے تھے کہ حضرت کے دونو کاندھوں کے بیچ میں

خاتم النبوة وهو خاتم النبيين

مہر نبوت تھی اور حضرت خاتم النبیین تھے *

حدثنا محمد بن بشار انا ابو

حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے اُسنے کہا حدیث کی ہمسے ابو

عاصم انا عزرة بن ثابت

عاصم نے اُسنے کہا حدیث کی ہمسے عزرہ ابن ثابت نے

ثني علباء بن احمر

اُسنے کہا حدیث کی ہمسے علباء ابن احمر نے

ثني عمر بن اخطب الانصاري

اُسنے کہا حدیث کی ہمسے عمر ابن اخطب انصاری نے

قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم

سنے کہا کہ کہا مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

يا با زيد ادن مني فامسح ظهري

کہ ای ابو زید قریب ہو مجھسے اور مل دے میری پیٹھہ

فمسحت ظهره فوقعت اصابعي

تب ملا مین نے پیٹھہ حضرت کی پھر جا پڑی میری انگلی

على الخاتم قلت وما الخاتم

مہر نبوت پر علباء کہتے ہین کہ مین نے کہا وہ کیسی تھی مہر نبوت

قال شعرات مجتمعات * حدثنا

کہا کہ چند بال تھے ایکتھان جمع (ف ۲) حدیث کہی ہمسے

ابو عمار الحسين بن حريث الخزاعي انا علي

ابو عمار حسین ابن خزاعی نے اسنے کہا حدیث کی ہمسے علی

بن حسين بن واقد ثني ابي

ابن حسین ابن واقد نے اسنے کہا حدیث کی ہمسے میرے باپ نے

ثني عبد الله بن بريدة قال سمعت

اسنے کہا حدیث کہی ہمسے عبد اللہ ابن بریدہ نے اسنے کہا مین نے سنا

ابي بريدة يقول جاء سلمان الفارسي

ابی بریدہ سے وہ کہتے تھے کہ لایا سلمان فارسی

* ف ۲ ابوزید نے مہر نبوت کو آنکھہ سے نہ دیکھا تھا ہاتھہ سے چھونے مین چند بال دریافت ہوے سو بیان کردیا دوسرے راویون نے شکل اور رنگ دیکھا سو بیان کیا اور کسی نے کبوتر کے بیضہ او کسی نے گھنڈی کی تشبیہہ دیا سب سچ ہی جتے جو سمجھ سکی بیان کیا بہر صورت مہر نبوت ثابت ہوی اسیطرح کسی نے اسکا سرخ رنگ بیان

الى رسول الله صلى الله عليه وسلم حين

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جس وقت کہ

قدم المدينة بمائدة عليها

حضرت تشریف لائے مدینہ کو ایک خوانچہ اسکے اوپر رکھی ہوئی

رطب فوضعها بين يدي

تازی کھجوریں تب رکھہ دیا اسکو سامنے

رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا سلمان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تب حضرت بولے یا سلمان

ما هذا فقال صدقة عليك

یہہ کیا ہی تب وہ بولے یہہ صدقہ ہی آپ

وعلى اصحابك فقال ارفعها

اور آپکے اصحاب کے واسطے حضرت نے کہا اٹھا اسکو

فانا لا ناكل الصدقة قال

کیونکہ ہم لوگ نہین کھاتے صدقہ راوی نے کہا

فرفعها فجاء الغد

کہ پھر اٹھا لیا اسکو سلمان نے تب پھر لایا دوسرے دن

کیا کسی نے سبز
اور سیاہ یہہ بھی
صحیح ہی ان کا
رنگ مبارک
سرخ تھا اسکو بھی
سرخ کہا اور
مہر نبوت پر خال
خال تھے اسکو
کسی نے سبز
کسی نے سیاہ کہا۔

بمثلـــه فوضعه بيـــن يدي رســـول الله

ويسا ہی خوانچہ اور رکھہ دیا اُسکو سامھنے رسول

صلـــى الله عليه وسلم فقال ما هذا يا سلمان

الله صلی الله علیہ وسلم کے حضرت نے فرمایا کیا ہی یہہ یا سلمان

فقـــــال هدية لك فقـــــال

تب کہا سلمان نے یہہ ہدیہ ہی آپ کیواسطے تب فرمایا

رسول الله صلّى الله عليـــه وسلّم لاصحابه

رسول الله صلی الله علیہ وسلم نے اپنے یارون کو

ابسطـــــوا ثـــم نظـــــر الى

سب کوئی ہاتھہ بڑھاؤ بعد اسکے نظر کیا سلمان نے طرف

الخاتم على ظهر رسول الله صلّى الله عليـــه

مہر نبوت کے اوپر پیٹھہ مبارک رسول الله صلی الله علیہ

وسلّـــم فـــامن به وكـــــان

وسلم کے سو ایمان لائے حضرت پر اور سلمان تھے

لليهـــود فاشتراه رسول الله صلّى الله عليه

یہودی کے غلام تب اُسکو خرید لیا رسول الله صلی الله علیہ

نَاشِزَةً * حَدَّثَنَا اَبُو الْاَشْعَث

گوشت کا اُبھرا ہوا * حدیث کی ہمسے ابو الاشعث

اَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ الْعِجْلِيُّ الْبَصْرِيُّ اَنَا

احمد ابن مقدام عجلی بصری نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو

حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمِ نِ الْاَحْوَلِ عَنْ

حماد ابن زید نے اُسنے سنا عاصم احول سے اُسنے سنا

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ اَتَيْتُ

عبد اللہ ابن سرجس سے کہا عبد اللہ نے آیا مین

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور وہ بیٹھے تھے

نَاسٍ مِنْ اَصْحَابِهٖ فَدُرْتُ هٰكَذَا

اپنے یار لوگون مین پھر گھوما مین اِسطرح سے

مِنْ خَلْفِهٖ فَعَرَفَ الَّذِيْ

پیچھے کیطرف ٢ تب پہچان لیا حضرت نے جو مین

اُرِيْدُ فَاَلْقَى الرِّدَاءَ عَنْ ظَهْرِهٖ

چاہتا تھا * ف ٣ پھر اُٹھالیا چادر اپنی پیٹھ مبارک سے

* ف ٢ * جیسے گھومے تھے اُسیطرح اشارے سے بتایا
* ف ٣ یعنی مہر نبوت دیکھنے کو پیٹھ کیطرف گیا تھا

فَرَأَيْتُ مَوْضِعَ الْخَاتَمِ

تب دیکھا مین نے اُس جاگہہ کو جدہر مہر نبوت تھی

عَلَى كَتِفَيْهِ مِثْلَ الْجُمْعِ

دونو شانون پر حضرت کے مثل ایک چنگی بھر گوشت کے

حَوْلَهَا خِيلَانٌ كَأَنَّهَا ثَآلِيلُ

چوپھیر اُسکے بہت سے تل تھے ایسا لگتا جیسا مسا *ف

فَرَجَعْتُ حَتَّى اسْتَقْبَلْتُهُ

پھر آگے بڑھا مین یہان تک کہ چوم لیا مین نے اُسکو

فَقُلْتُ غَفَرَ اللهُ لَكَ يَا رَسُولَ اللهِ

تب خوش ہوکے کہا مین نے بخشا اللہ نے تمکو یا رسول اللہ

فَقَالَ وَلَكَ فَقَالَ الْقَوْمُ

حضرت نے فرمایا اور تجھکو بھی بخشا تب کہا لوگون نے

اسْتَغْفَرَ لَكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

اللہ سے مغفرت چاہی تیری رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ فَقَالَ نَعَمْ وَلَكُمْ

وسلم نے تب بولے حضرت ہان اور تم سبکے واسطے

*ف جمع بضم جیم وسکون میم کہتے ہین اُس صورت کو جو انگلیان موڑنے مین حاصل ہوتی ہے اُسکو ہندی مین کہتے ہین چنگی پھر قانی جبر چنگی بھری اور مہر نبوت کے چوپھیر تل تھے اور وہ ابھرا گوشت تھا جیسے بدن مین مسا ہوتا ہے

ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْاٰيَةَ

بھی مغفرت چاہتا ہون بعد اسکے پڑھا حضرت نے اس آیت کو

وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ

اور گناہ بخشوا تو اپنے امت کی

وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

اور مغفرت چاہ تو سب مومن مرد اور عورت کیواسطے *ف

بَابُ مَا جَاءَ فِي

یہہ باب ہی اُن حدیثون کا جو آئی ہین بیچ بیان

شَعْرِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا

بال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حدیث کہی ہمسے

عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ اَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ

علی ابن حجر نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو اسمعیل ابن ابراہیم نے

عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ

اُسنے سنا حمید سے اُسنے سنا انس ابن مالک سے کہا انس نے

كَانَ شَعْرُ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ تھا سر کا بال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا

ف حضرت کو اللہ تعالی نے قرآن مین امت کی گناہ بخشوانیکا حکم دیاہی اُسی آیت کوآپ نے پڑھ دیا کہ تمہاری گناہ بھی مین بخشواتاہون

صلی اللہ علیہ وسلم قال لم یکن بالجعد

صلی اللہ علیہ وسلم کا کہا نہ تھا گھونگھر الا

ولا بالسبط کان یبلغ شعرہ شحمة اذنیه

اور نہ بہت سیدھا پہنچتا تھا بال اُنکا لو تک دونون کان کی

* حدثنا محمد بن یحیی بن ابی عمر المکی

حدیث کی ہمسے محمد ابن یحیی ابن ابی عمر مکی نے

انا سفین بن عیینة عن ابن

اُسنے کہا خبر دی ہمکو سفیان ابن عیینہ نے اُسنے سنا

ابی نجیح عن مجاهد عن ام هانی

ابن ابی نجیح سے اُسنے سنا مجاہد سے اُسنے ام ہانی

بنت ابی طالب قالت قدم رسول اللہ

بیٹی ابی طالب سے * ف اُسنے کہا تشریف لائے رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم علینا مکة قدمة

صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس بیچ مکہ مین ایک بار

وله اربع غدائر * حدثنا

اور اُنکے تھی چار چوٹیان گوندھی ہوئی * حدیث کی ہمسے

(ف *) ہمشیرہ تھین علی رضی اللہ عنہ کی

سويد بن نصر ثنا عبد الله بن المبارك

سوید ابن نصر نے کہا حدیث ہمسے عبد اللہ ابن مبارک نے

عن معمر عن ثابت عن انس

اُسنے سنا ثابت سے اسنے سنا انس سے

ان شعر رسول الله صلى الله عليه وسلم كان

کہ بیشک بال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تھے

الى انصاف اذنيه * حدثنا

آدھی دور تک دونوں کان کی *ف ۲* حدیث کی ہمسے

سويد بن نصر انا عبد الله بن

سوید ابن نصر نے کہا خبر دی ہمکو عبد اللہ ابن

المبارك عن يونس بن يزيد

مبارک نے اسنے سنا یونس ابن یزید سے

عن الزهري انا عبيد الله بن

اُسنے سنا زہری سے اسنے کہا خبر دی ہمکو عبید اللہ ابن

عبد الله بن عتبة عن ابن عباس

عبد اللہ ابن عتبہ نے اُسنے سنا ابن عباس

(ف ۲ سر کے بال کا بیان جو کسی حدیث میں کندھے اور کسی میں کان کی لہر اور کسی میں آدھے کان تک ہی یا اور جسطرح پر بیان آیا ہی سو اُسکی یہہ وجہ ہی کہ ہمیشہ ایک طرح پر نہ تھا کبھی کتروا ڈالا تو کم ہوگیا اور بڑھا تو کبھی کان کی لہر اور کندھے تک آگیا اور جہان تک جس وقت میں آیا اُسوقت کے دیکھنے والے نے ویسا ہی بیان کر دیا

رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ

رضی اللہ عنہما سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ کَانَ یَسْدِلُ شَعْرَہٗ

وسلم تھے یون ہی لٹکائے رکھتے اپنی پیشانی کا بال

وَکَانَ الْمُشْرِکُوْنَ یَفْرُقُوْنَ رُؤُسَہُمْ

اور تھے مشرکین مانگ نکالتے اپنے سر مین

وَکَانَ اَہْلُ الْکِتَابِ یَسْدِلُوْنَ

اور تھے اہل کتاب یون ہین ڈالے رکھتے

رُؤُسَہُمْ وَکَانَ یُحِبُّ مُوَافَقَۃَ

اپنے سر کے بال اور تھے حضرت دوست رکھتے موافقت

اَہْلِ الْکِتَابِ فِیْمَا لَمْ یُؤْمَرْ فِیْہِ

اہل کتاب کی جس چیز مین کچھ حکم نکئے جاتے

بِشَیْءٍ ثُمَّ فَرَقَ رَسُوْلُ اللہِ

بعد اسکے مانگ نکالا رسول اللہ

صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَاْسَہٗ *

صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سر مین (ف ۲)

ف ۲ اپنے جس کام
کے کرنے نکرنیکا کچھ
حکم اللہ کیطرف سے
نہاتے اُس مین
اہل کتاب کی
موافقت کرتے
کیونکہ اُنکے پاس بھی
کچھ سند ہی اور
اُنکو دعوا ہی کہ
ہم کتاب پر چلتے
ہین اگرچہ ہمارے
چور ہین مگر چونکہ
شرک سے بیزار
ہین مشرکون سے
اچھے ہین اور
مشرکین بے سند
ہین کوئی کتاب
اللہ کی اُنکے پاس
نہیں فقط دیکھا
دیکھی کام کرتے ہین
بعد اسکے حضرت
نے ... جی پا

حدثنا محمد بن بشار انا

حدیث کہی ہمسے محمد ابن بشار نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو

عبد الرحمن بن مهدي عن ابرهيم

عبد الرحمن ابن مہدی نے اُسنے سنا ابراہیم

بن نافع المكي عن ابن ابي نجيح

ابن نافع مکی سے اسنے سنا ابن ابی نجیح سے

عن مجاهد عن ام هاني

اُسنے سنا مجاہد سے اُسنے سنا ام ہانی سے

قالت رايت رسول الله صلى الله

اسنے کہا کہ دیکھا مین نے رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم ذا ضفائر اربع

علیہ وسلم کو چار چوٹیان والے تھے (ف ۳)

باب ماجاء في

یہ باب ہی اُن حدیثون کا جو آئی ہیین بیچ بیان

ترجل رسول الله صلى الله عليه وسلم

کنگھی کرنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

اپنی اجتہاد کے کرہ بھی ایک قسم کی وحی ہی اپنے سرمین مانگ نکالی باقی ہمارے لیے اب قرآن حدیث موجود ہی ہم کو موافقت اُسکی چاہئے اہل کتاب کی موافقت ضرور نہین بلکہ منع ہی مگر جو کام کہ اگلی کتاب مین اُسکا حکم ہی اور ہمارے دین مین بھی اُسکا حکم ہی جسطرح ختنہ وغیرہ تو وہ کام ہم کرینگے گو کہ اُنکی موافقت ہو جاوے

(ف ۳ ضفیرہ کہتے ہیں گوندھی ہوی چوٹی کو

أنا عبد الرحمن الربيع بن صبيح

اسنے کہا خبر دی ہمکو عبد الرحمن ربیع ابن صبیح نے

عن يزيد بن ابان هو الرقاشي

اسنے سنا یزید ابن ابان سے انھین کو رقاشی بھی کہتے ہین

عن انس بن مالك قال كان

اسنے سنا انس ابن مالک سے اُسنے کہا کہ تھے

رسول الله صلى الله عليه وسلم يكثر دهن

رسول الله صلی الله علیہ وسلم کثرت سے تیل لگاتے

رأسه وتسريح لحيته

سر مبارک مین اور بہت کنگھی کرتے اپنی داڑھی مین

ويكثر القناع حتى

اور بہت رکھتے قناع کو (ف ٦ یہان تک تیل لگاتے

كان ثوبه ثوب زيات

کہ گویا وہی سر پر کا کپڑا مثل کپڑے تیل والے کے تھا (ف ٧

حدثنا هناد بن السري انا ابو

حدیث کی ہمسے ہناد ابن سری نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو

* ف ٦ قناع کہتے ہی اُس کپڑے کو جو تیل لگانے کے بعد ایک ٹکڑا رومال سا سر پر باندھتے ہین تاکہ عمامہ مین میل اور تیل کی چکناہٹ نہ لگے

* ف ٧ یعنے سر کا کپڑا (جسکو قناع کہتے ہین) وہ میلا تھا اور سب کپڑا حضرت کا تو بہت پاک رہتا تھا دوسری حدیثون مین اُسکا ذکر ہی کہ حضرت کا کپڑا صاف پاک زیادہ رہتا تھا تمام آدمیون سے

الاحوص عن اشعث بن ابي الشعثاء

ابو الاحوص نے اسنے سنا اشعث ابن ابی شعثا سے

عن ابيه عن مسروق عن

اپنے سنا اپنے باپ سے اسنے سنا مسروق سے اسنے سنا

عائشة رضي الله عنها قالت ان

عایشہ رضی اللہ عنہا سے کہا عایشہ نے بیشک حال یہ ہی

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم

کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ليحب التيمن في

دوست رکھتے داہنے سے شروع کرنا

طهوره اذا تطهر وفي

اپنی طہارت مین جب طہارت کیا چاہتے اور اپنے

ترجله اذا ترجل وفي انتعاله

کنگھی کرنے مین جب کنگھی کیا چاہتے اور اپنے جوتا پہنے مین

اذا انتعل * حدثنا محمد بن بشار

جب جوتا پہنا چاہتے * حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے

عيسى بن يونس عن هشام

اُسنے کہا خبر دی ہم کو عیسیٰ بن یونس نے اُسنے سنا ہشام

بن حسان عن الحسن عن عبد الله

ابن حسان سے اُسنے سنا حسن بصری سے اُسنے عبد اللہ

بن مغفل قال نهي رسول الله صلى الله

ابن مغفل سے آنحضرت نے کہا کہ منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم عن الترجل الا غباً حدثنا

وسلم نے ہر روز کنگھی کرنے سے مگر ناغہ کر کے حدیث کہی ہم سے

الحسن بن عرفة قال ثنا عبد السلام

حسن ابن عرفہ نے اُسنے کہا حدیث کہی ہم سے عبد السلام

بن حرب عن يزيد بن ابي خالد عن

ابن حرب نے اُسنے سنا یزید ابن ابی خالد سے اُسنے سنا

ابي العلاء الاودي عن حميد بن

ابو علاء اودی سے اُسنے سنا حمید ابن

عبد الرحمن عن رجل من اصحاب

عبد الرحمن سے اُسنے سنا ایک شخص سے جو اصحاب تھے

(ف ۲ اسنے سر میں تیل لگانا ہر روز کہ بے ناغہ کے کیونکہ ہر روز کرنے میں سنگار کا زیادہ معلوم ہوتا ہی اور سنگار عورتوں کا ہے مگر روز کی کنگھی ہر روز منع نہیں کیا ہے باب میں انس ابن مالک کی حدیث میں قریب ہی گذر چکا

لم يبلغ ذلك انما كان شيبا في

نہ پہونچے اس حد کو (ف ۱* نہ تھا بال سفید مگر

صدغيه ولكن ابوبكر خضب

کنپٹی مین آگا) (ف ۲ ولیکن ابوبکر نے خضاب کیا

بالحناء والكتم * حدثنا اسحق بن

مہدی اور کتم کا (ف ۳ حدیث کہی ہمسے اسحاق ابن

منصور ويحيى بن موسى قالا ثنا

منصور اور یحیی ابن موسی نے دونو بولے ہمسے حدیث کی

عبد الرزاق عن معمر عن ثابت

عبد الرزاق نے اسنے سنا معمر سے اسنے سنا ثابت سے

عن انس قال ما عددت في راس

اسنے سنا انس سے اسنے کہا کہ مین نے نہین گنا سر مبارک

رسول الله صلى الله عليه وسلم ولحيته

رسول الله صلی الله علیه وسلم اور انکی داڑھی مین

الا اربع عشرة شعرة بيضاء * حدثنا محمد بن المثنى

مگر چودہ بال سفید * حدیث کہی ہمسے محمد ابن مثنی نے

(ف ۱ یعنے حضرت
کی داڑھی مبارک
اسقدر سفید نہوئی
تھی کہ خضاب کی
احتیاج ہو

(ف ۲ چند بال
کنپٹی مین سفید
ہوے تھے صدغ
اس عضو کا نام
ہی جو آنکھ اور
کان کے بیچ مین ہی
اسکی ہندی کنپٹی

(ف ۳ کتم ایک
گھاس ہی
اسمین سرخی ہوتی
ہی اور صحاح مین
کہا کہ ایک گھاس
ہی کہ اسکو نیل
مین ملاتے ہین
خضاب کیواسطے
اور مسلم مین
روایت ہی کہ

أنا أبو داود أنا شعبة

اسنے کہا خبر دی ہمکو ابو داود نے اسنے کہا خبر دی ہمکو شعبہ نے

عن سماك بن حرب قال سمعت

اسنے سنا سماک ابن حرب سے کہا اسنے کہا سنا مین نے

جابر بن سمرة سئل عن شيب

جابر ابن سمرہ کو جب وہ پوچھے گیے سفیدی بال

رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال كان

رسول الله صلی الله علیہ وسلم سے تب کہا کہ تھے

اذا دهن رأسه لم ير منه شيب

حضرت جب تیل لگاتے تھے سر مین نظر نہ آتا کہ سر مین بال سفید

فاذا لم يدهن رئي منه *

پھر جب تیل نہ لگاتے تو نظر آتا بال سفید سر مین (ف ہم

حدثنا محمد بن عمر بن الوليد الكندي

حدیث کی ہمسے محمد ابن عمر ابن ولید کندی

الكوفي أنا يحيى بن آدم عن

کوفی نے اسنے کہا خبر دی ہمکو یحیی ابن آدم نے اسنے سنا

حضرت ابو بکر نے
کتم اور مہدی
سے خضاب کیا
اور حضرت عمر نے
فقط مہدی سے تو
اسے معلوم ہوا کہ
حضرت ابو بکر
ہمیشہ خضاب
مین دونو ملاتے تھے
کیونکہ فقط کتم سے
خضاب کرنے مین
بال سیاہ بھرا ہوتا
ہی اور وہ منع
ہی اور بہت برا
ہی اسکی برائی
دوسری حدیثون
مین ہی
* ف ہم اسے) یہہ
وجہ ہی کہ تیل
لگانے مین سب
بال بکھر جاتے ہین

شريك عن عبيد الله بن عمر
شريك سے اُسنے سنا عبيد الله ابن عمر سے
عن نافع عن ابن عمر قال انما كان
اُسنے سنا نافع سے اُسنے سنا ابن عمر سے ابن عمر نے کہا کہ تھا
شيب رسول الله صلى الله عليه وسلم نحوا
بڑھاپا رسول الله صلی الله علیه وسلم کا مگر قریب
من عشرين شعرة بيضاء * حدثنا ابو كريب
بیس بال سفید کے * نقل حدیث کی ہمسے ابو کریب
محمد بن العلاء انا معوية بن هشام
محمد ابن علا نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو معاویہ ابن ہشام نے
عن شيبان عن ابي اسحق
اُسنے سنا شیبان سے اُسنے سنا ابی اسحاق سے
عن عكرمة عن ابن عباس
اُسنے سنا عکرمہ سے اُسنے سنا ابن عباس سے
قال قال ابوبكر يا رسول الله
اسنے کہا کہ کہا ابوبکر نے یا رسول الله بیشک آپ

خضاب کے نہین
رہتے تو سفید بال
جسکے تصور اہوتا
ہی سیاہی مین
چھپ جاتے ہی
اور بعضون نے کہا
ہی کہ تیل لگانے سے
بال چکنا ہی سو
چمک کے سبب سے
سفید بال نظر
نہین آتے
* ف کسی حدیث
مین چودہ بال
سفید کا ذکر ہی
اور کسی مین
سترہ اٹھارہ کا
اور کسی مین ہی
کہ حضرت کے سر
و داڑھی ملا بیس
بال سفید نہ تھے
اور اس حدیث
مین ہی کہ قریب

قَدْ شبت قَالَ شَيبتني هُود

بڈھے ہوئے * ف ۲ * فرمایا مجھکو بڈھا کیا سورہ ہود

وَالْواقعة والْمرسلات وعم يتساءلون

اور واقعہ اور والمرسلات اور عم یتساءلون

وَاذا الشمس كُوّرت * حدثنا سفيان

اور اذا الشمس کورت نے * ف ۳ * حدیث کی ہمسے سفیان

بن وكيع انا محمد بن بشر

ابن وکیع نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو محمد ابن بشر نے

عن علي بن صالح عن ابي اسحق

اُسنے سنا علی ابن صالح سے اُسنے سنا ابی اسحاق سے

عن ابي جحيفة قال قالوا يا رسول الله

اُسنے سنا ابی جحیفہ سے اُسنے کہا کہ صحابہ نے کہا یا رسول اللہ

نرىٰك قد شبت قال

ہم دیکھتے ہیں کہ بیشک آپ بڈھے ہوئے فرمایا

شيبتني هود واخواتها *

کہ مجھکو بڈھا کیا سورہ ہود اور اُسکی بہنوں نے (ف ۴)

بیس بال کے
سفید تھے اب
سب حدیث کی
تطبیق ہو گئی
کیونکہ بیس کے
قریب سترہ
اٹھارہ بھی ہی اور
چودہ بھی ہی اور
انس نے گن کے
بتایا اُنکے گنے کیوقت
چودہ ہی بال سفید
نکلے غرض کسی
روایت میں پورے
بیس بال سفید
نہ ثابت ہوئے جو
مقام تردد کا ہوتا
* ف ۲ * یعنے آپ
کا مزاج نہایت
اندازیکے ساتھ
ہی اگرچہ دوسرے
لوگ اس عمر کے
بڈھے ہوں مگر
آپ کا بڈھا ہونا
تعجب ہی تب
حضرت نے جواب دیا

مفرق رأسه اذا ادهن
سامھنے کیطرف حضرت کے سر مین * ف ۲ جب تیل لگاتے
وراهن الدهن * باب ماجاء
تو چھپا تا اُنکو تیل * ف ۳ یہ باب ہی اُن حدیثو نکا
في خضاب رسول الله صلى الله عليه
جو آئی ہین بیچ بیان خضاب کرنے رسول الله صلی الله علیہ و
وسلم * حدثنا احمد بن منيع
سلم کے حدیث کی ہمسے احمد ابن منیع نے
انا هشيم انا عبد الملك
اُسنے کہا خبر دی ہمکو ہشیم نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو عبد الملک
بن عمير عن اياد بن لقيط قال
ابن عمیر نے اُسنے سنا ایاد ابن لقیط سے اُسنے کہا
اخبرني ابو رمثة قال اتيت رسول الله
خبر دی مجھکو ابو رمثہ نے اُنھون نے کہا آیا مین رسول الله
صلى الله عليه وسلم مع ابن لي فقال
صلی الله علیہ وسلم کے پاس اپنے بیٹے کے ساتھ تب کہا

(ف ۲ مفرق کہتے
ہین اُس جگہ کو
جہانسے سر کے بال
چیر کے مانگ
نکالتے ہین
(ف ۳ سبب
جکے کے چند بال
سفید بہت
بال سیاہ مین
چھپ جاتے

ابنك هذا قلت نعم اشهد

حضرت نے کہا تیرا بیٹا ہی یہہ تب میں نے کہا ہاں آپ گواہ

به قال لا يجني

رہیں اس پر * ف ۴ فرمایا حضرت نے

عليك ولا تجني

وہ گناہ کریگا تیری خرابی کے لئے اور نہ تو گناہ کریگا

عليه قال ورأيت

اُسکی خرابی کے لئے کہا ابو رمثہ نے اور دیکھا

الشيب احمر قال ابو عيسى هذا

میں نے بوڑھاپا حضرت کا سرخ کہا ابو عیسی ترمذی نے یہہ حدیث

احسن شيء روي في هذا

بہت بہتر ہی سب حدیثوں میں جو خضاب کے بیان میں آئی

الباب وافسر لان الروايات

ہیں اور بہت صاف صاف اُسکا بیان ہی کیونکہ روایتیں

الصحيحة ان النبي صلى الله عليه وسلم

صحیح آئی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

(ف ۴) یہہ اسواسطے کہا کہ شاید بیاگمان کرے تو نہ جانے اور میں پکڑا جاؤں اُسکے بدلے میں کیونکہ جاہلیت میں دستور تھا کہ باپ بیٹے کی گناہ میں پکڑا جاتا تھا اور بیٹا باپ کی گناہ میں تب حضرت نے اُسکے اعتقاد کو رد کیا کہ یہہ حکم اسلام میں نہیں یعنی نہ تیری گناہ میں اُسے مواخذہ اور نہ اسکی گناہ میں تجھسے کچھ

لم يبلغ الشيب وابو رمثة
نہو پہنچے تھے بوڑھاپے کو (ف ٥) اور ابو رمثہ
اسمه رفاعة بن يثربي التيمي * حدثنا
جو ہین سو انکا نام رفاعہ ابن یثربی تیمی ہی حدیث کی ہمسے
سفيان بن وكيع قال انا ابي
سفیان ابن وکیع نے اُسنے کہا خبر دی مجھکو میرے باپ نے
عن شريك عن عثمان بن موهب
اُسنے سنا شریک سے اُسنے سنا عثمان ابن موہب سے
قال سئل ابو هريرة هل خضب
اُسنے کہا کہ لوگون نے پوچھا ابو ہریرہ سے کہ کیا خضاب کیا تھا
رسول الله صلى الله عليه وسلم قال نعم
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو ہریرہ نے کہا ہان ف ا
قال ابو عيسى وروى ابو عوانة
کہا ابو عیسے نے اور روایت کیا ابو عوانہ نے
هذا الحديث عن عثمان بن عبد الله بن
یعنی حدیث کو عثمان ابن عبد اللہ ابن

(ف ٥) کہ حاجت
خضاب کی برتے
اور ابو رمثہ نے
یہہ کہا کہ مین نے
دیکھا حضرت کا
بوڑھاپا سرخ اور
دستور ہی کہ
سفیدی کے پہلے بال
سرخ ہوتا ہی تو جب
حضرت کا بال
سفید نہ ثابت ہوا
تب خضاب کی
احتیاج کہان باقی
رہی یعنے چند بال
سفید مین احتیاج
خضاب کی نہین
ہوتی
* ف ا یعنے مہندی
لگانا گرمی کے سبب
حضرت کا سر مین
اوپر بھی گذر چکا
اور آگے بھی ذکر

موهب فقال عن أم سلمة *

موہب سے اور اُسکی روایت ام سلمہ سے ملا یاہی

حدثنا ابرهيم بن هرون قال انبا

حدیث کی ہمسے ابراہیم ابن ہارون نے اُسنے کہا خبردی ہمکو

النضر بن زرارة عن ابي جناب

نضر ابن زرارہ نے اُسنے سنا ابی جناب سے

عن اياد بن لقيط عن الجهذمة

اُسنے سنا ایاد ابن لقیط سے اُسنے سنا جہذمہ سے

امراة بشير بن الخصاصية قالت

جو جورو تھی بشیر ابن خصاصیہ کی اُسنے کہا

انا رايت رسول الله صلي الله عليه وسلم

مین نے دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نکلے

يخرج من بيته ينفض

آتے تھے اپنے گھر سے جھاڑتے تھے

راسه وقد اغتسل

اپنے سر کو اور حال یہہ کہ آپ غسل

آدمیکا اُسیکو ابو
ہریرہ نے خضاب کہا
اور جسنے کہا کہ
حضرت کو احتیاج
خضاب کی نہ ہوئی
وہ بھی سچا ہی
اٹھارہ و بیس
بال سفید مین کوئی
کیا خضاب کریگا

وبرأسه ردغ أو قالت

کئے تھے اور اُنکے سر مین مٹی یا خوشبو لگی تھی یا کہا

ردع من حناء

کہ رنگ تھا مہدی کا ف ۱۲ ابو عیسی کے استاذ ابراہیم نے

شك في هذا

شک کیا اس بات مین کہ روایہ نے ردغ غین با نقطہ سے

الشیخ * حدثنا

کہا ہی یا ردع عین بے نقطہ سے * حدیث کی ہمسے

عبد الله بن عبد الرحمن أنا

عبد الله ابن عبد الرحمن نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو

عمرو بن عاصم أنبا حماد بن سلمة

عمرو ابن عاصم نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو حماد ابن سلمہ نے

أنا حميد عن أنس

اُسنے کہا خبر دی ہمکو حمید نے اسنے سنا انس سے

قال رأيت شعر رسول الله صلى الله

اُنھون نے کہا دیکھا مین نے بال رسول اللہ صلی اللہ

(ف ۲ یہہ لغت کی تحقیق ہی ردغ رای مہملہ اور دال مہملہ مفتوحہ اور غین معجمہ سے اُسکے معنے مٹی پانی کی بھیگی ہوی اور خوشبو بہت اور ردع دال اور ع مہملہ عین سے رنگ مثل مہدی اور زعفران کے

عليه وسلم مخضوبا قال حماد وانا

عليه وسلم كا خضاب كيا ہوا كہا حماد نے اور خبر دی مجھكو

عبد الله بن محمد بن عقيل قال

عبد الله ابن محمد ابن عقيل نے كہا عبد الله نے

رايت شعر رسول الله صلي الله عليه وسلم

مين نے ديكھا بال رسول الله صلى الله عليه وسلم كا

عند انس بن مالك مخضوبا

انس ابن مالك كے پاس خضاب كيا ہوا * ف ٢

* باب ما جاء في كحل

يہہ باب ہی ان حديثوں كا جو آئی ہيں بيچ بيان سرمہ كے

رسول الله صلي الله عليه وسلم * حدثنا

رسول الله صلى الله عليه وسلم كے * حديث كہی ہمسے

محمد بن حميد الرازي انبا

محمد ابن حميد رازی نے اسنے كہا خبر دی ہمكو

ابوداود الطيالسي عن عباد بن

ابوداود طيالسی نے اسنے سنا عباد

ف ٢ اوپر خضاب
كرنے كرنے مين بہت
كچھ علماء نے مذكور كيا
ہی صحيح يہہ ہی كہ
حضرت نے بعضے
وقت خضاب كيا
اسواسطے كہ امت
كو خضاب كرنا جائز
ہوجاوے اگرچہ
حضرت كے موی مبارك
اسقدر سفيد نہ
تھے كہ خضاب كی
احتياج ہو پس
كسی حديث مين
تعارض نرہا

بْنِ منصورٍ عن عِكرمةَ عن ابنِ عبّاسٍ

ابن منصور سے اُسنے سنا عکرمہ سے اُسنے سنا ابن عباس

رضي الله عنهما ان النبيّ صلّى الله عليه

رضی اللہ عنہما سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ

وسلّم قال اكتحِلوا

وسلم نے فرمایا کہ سرمہ لگاؤ تم

بالاثمد فانّه يجلو البصر

اصفہانی سرمہ سے پھر بیشک وہ آنکھ کو صاف

وينبت الشعر وزعم

اور روشن کرتا ہی اور جماتا ہی بال کو * نے اور کہا ابن

انّ النبيّ صلّى الله عليه وسلّم كانت له

عباس نے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھی اُنکے واسطے

مُكحلةٌ يكتحل منها كلّ ليلة

ایک سرمہ دانی کہ سرمہ لگاتے آپ تھے ہر رات کو

ثلثةً في هذه وثلاثةً في هذه

تین سلائی اُس آنکھ میں اور تین اُس آنکھ میں

(ن اثمد کہتے ہین [illegible] سیاہ سرمہ کو اُسیکو سرمہ اصفہانی کہتے ہین اُسکے لگانے سے آنکھ روشن ہوتی ہی اور برونی جمتی ہی

حدثنا عبد الله بن الصباح

* ث * حدیث کی ہمسے عبد الله ابن صباح

الهاشمي البصري انا عبيد الله

ہاشمی بصری نے اسنے کہا خبر دی ہمکو عبید الله

بن موسي انا اسرائيل

ابن موسی نے اسنے کہا خبر دی ہمکو اسرائیل نے

عن عباد بن منصور ح وحدثنا

اسنے سنا عباد ابن منصور سے اور حدیث کی ہمسے

علي بن حجر ثنا يزيد بن

علی ابن حجر نے اسنے کہا حدیث کی ہمسے یزید ابن

هرون انا عباد بن منصور

ہارون نے اسنے کہا خبر دی ہمکو عباد ابن منصور نے

عن عكرمة عن ابن عباس

اسنے سنا عکرمہ سے اسنے سنا ابن عباس سے

قال كان النبي صلى الله عليه وسلم

اسنے کہا کہ تھے نبی صلی الله علیہ وسلم

(ث یعنی تین
سلائی اپنی آنکھ
میں تین تین
آنکھ میں

يكتحل قبل ان ينام بالاثمد ثلاثا

سرمہ لگاتے سونے کے پہلے سرمہ اثمد کا سرمہ تین تین

في كل عين وقال يزيد بن هرون في

سلائی ہر آنکھ مین اور کہا یزید ابن ہارون نے اپنی

حديثه ان النبي صلى الله عليه وسلم كانت

حدیث مین کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھی اُنکے

له مكحلة يكتحل منها عند النوم ثلاثا

پاس ایک سرمہ دانی سرمہ لگاتے اُسمین سے سوتے وقت تین تین

في كل عين * حدثنا احمد بن

سلائی ہر آنکھ مین * حدیث کہی ہمسے احمد ابن

منيع انبانا محمد بن يزيد

منیع نے ہمکو خبر دی محمد ابن یزید نے

عن محمد بن اسحق عن محمد بن المنكدر

اُنہون نے سنا محمد ابن اسحاق سے اُنہون نے سنا محمد ابن منکدر سے

عن جابر قال قال رسول الله

اُنہون نے سنا جابر سے اُنہون نے کہا فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالْاِثْمِدِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے ضرور لگاؤ تم سب کوئی سرمہ سیاہ

عِنْدَ النَّوْمِ فَاِنَّهُ يَجْلُو الْبَصَرَ

سوتے وقت پھر بیشک وہ روشن کرتا ہی آنکھ کو

وَيُنْبِتُ الشَّعْرَ* حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ

اور جماتا ہی بال کو* حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے

قَالَ اَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ

اُسنے کہا خبر دی ہمکو بشر ابن مفضل نے اُسنے سنا

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ

عبد اللہ ابن عثمان ابن خثیم سے اُسنے سنا سعید

بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ

ابن جبیر سے اُسنے سنا ابن عباس رضی اللہ

عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

عنہما سے اُنھون نے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اِنَّ خَيْرَ اَكْحَالِكُمْ

وسلم نے بیشک بہتر تمھارے سرمون مین

الْاِثْمِــــدُ يَجْلُــو الْبَصَــرَ وَيُنْبِتُ
سرمہ سیاہ ہی کہ روشن کرتاہی آنکھ کو اور جماتاہی
الشَّعْرَ * حَـــدَّثَنَـــا اِبْرَاهِيــمُ
برونی کو * حدیث کی ہمسے ابراہیم
بْنُ الْمُسْـتَمِرِّ الْبَصْرِيُّ ثَنَـــا اَبُوْعَاصِمٍ
ابن مستمر بصری نے اسنے کہا حدیث کی ہمسے ابوعاصم نے
عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْـدِ الْمَلِكِ عَنْ سَـالِمٍ
اسنے سنا عثمان ابن عبد الملک سے اسنے سنا سالم سے
عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَـــالَ قَــالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
اسنے سنا ابن عمر سے انھون نے کہا فرمایا رسول اللہ
صَلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالْاِثْمِـدِ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ضرور لگاؤ تم لوگ سرمہ سیاہ سرمہ
فَـــاِنَّــهُ يَجْلُـــو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعْــرَ
کیونکہ وہ روشن کرتاہی آنکھ کو اور جماتاہی برونی کو
* بَــابُ مَــاجَـــــاءَ فِي لِبَـــاسِ
یہہ باب ہی اُن حدیثونکا جو آئی ہین بیچ بیان لباس

رسول الله صلى الله عليه وسلم * حدثنا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حدیث کہی ہمسے
محمد بن حميد الرازي انبا
محمد ابن حمید رازی نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو
الفضل بن موسى وابو تميلة وزيد
فضل ابن موسی نے اور ابو تمیلہ نے اور زید
بن حباب عن عبد المؤمن بن خالد
ابن حباب نے سبنے سنا عبد المؤمن ابن خالد سے
عن عبد الله بن بريدة عن ام سلمة
اُسنے سنا عبد اللہ ابن بریدہ سے اُسنے سنا ام سلمہ سے
قالت كان احب الثياب الى رسول الله
اُنھوں نے کہا تھا بہت پیارا کپڑون مین رسول اللہ
صلى الله عليه وسلم القميص * حدثنا
صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک کرتا * ف ۲ حدیث کہی ہمسے
علي بن حجر ثنا الفضل بن موسى
علی ابن حجر نے اُسنے کہا حدیث کی ہمسے فضل ابن موسی نے

* ف ۲ قمیص کہتے ہین کرتے کو جسکا چاک آگے ہوتا ہی پیچ بیچ چھاتی پر اور وہ مشہور کپڑا ہی حضرت کو بہت پسند تھا کیونکہ اُسمین پردہ خوب ہوتا ہی

عن عبد المؤمن بن خالد عن عبد الله

اُسنے سنا عبد المومن ابن خالد سے اُسنے سنا عبد الله

بن بريدة عن ام سلمة

ابن بریدہ سے اُسنے سنا ام سلمہ سے

قالت كان احب الثياب

اُنھون نے کہا کہ تھا بہت پیارا کپڑون مین

الى رسول الله صلى الله عليه وسلم القميص

رسول الله صلی الله علیہ وسلم کے نزدیک کرتا

حدثنا زياد بن ايوب البغدادي

حدیث کہی ہمسے زیاد ابن ایوب بغدادی نے

ثنا ابو تميلة عن عبد المؤمن

اُسنے کہا حدیث کہی ہمسے ابو تمیلہ نے اسنے سنا عبد المومن

بن خالد عن عبد الله بن بريدة

ابن خالد سے اسنے سنا عبد الله ابن بریدہ سے

عن امه عن ام سلمة قالت

اسنے سنا انکی ماں سے اسنے سنا ام سلمہ سے انھون نے کہا

كان احب الثياب الى رسول الله صلى الله

تھا بہت پیارا کپڑون مین رسول الله صلی الله

عليه وسلم يلبسه القميص قال

علیه وسلم کے نزدیک که پہنتے تھے اُسکو کرتا کہا

ابو عيسى هكذا قال زياد بن ايوب في حديثه

ابو عیسی نے ایسا ہی کہا زیاد ابن ایوب نے اپنی حدیث مین

عن عبد الله بن بريدة عن امه عن ام

عبد الله ابن بریدہ سے اُسنے اپنی ماسے اُسنے ام

سلمة وهكذا روى غير واحد عن ابي

سلمہ سے اور ایسا ہی روایت کی بہت لوگون نے ابی

تميلة مثل رواية زياد بن ايوب وابو تميلة

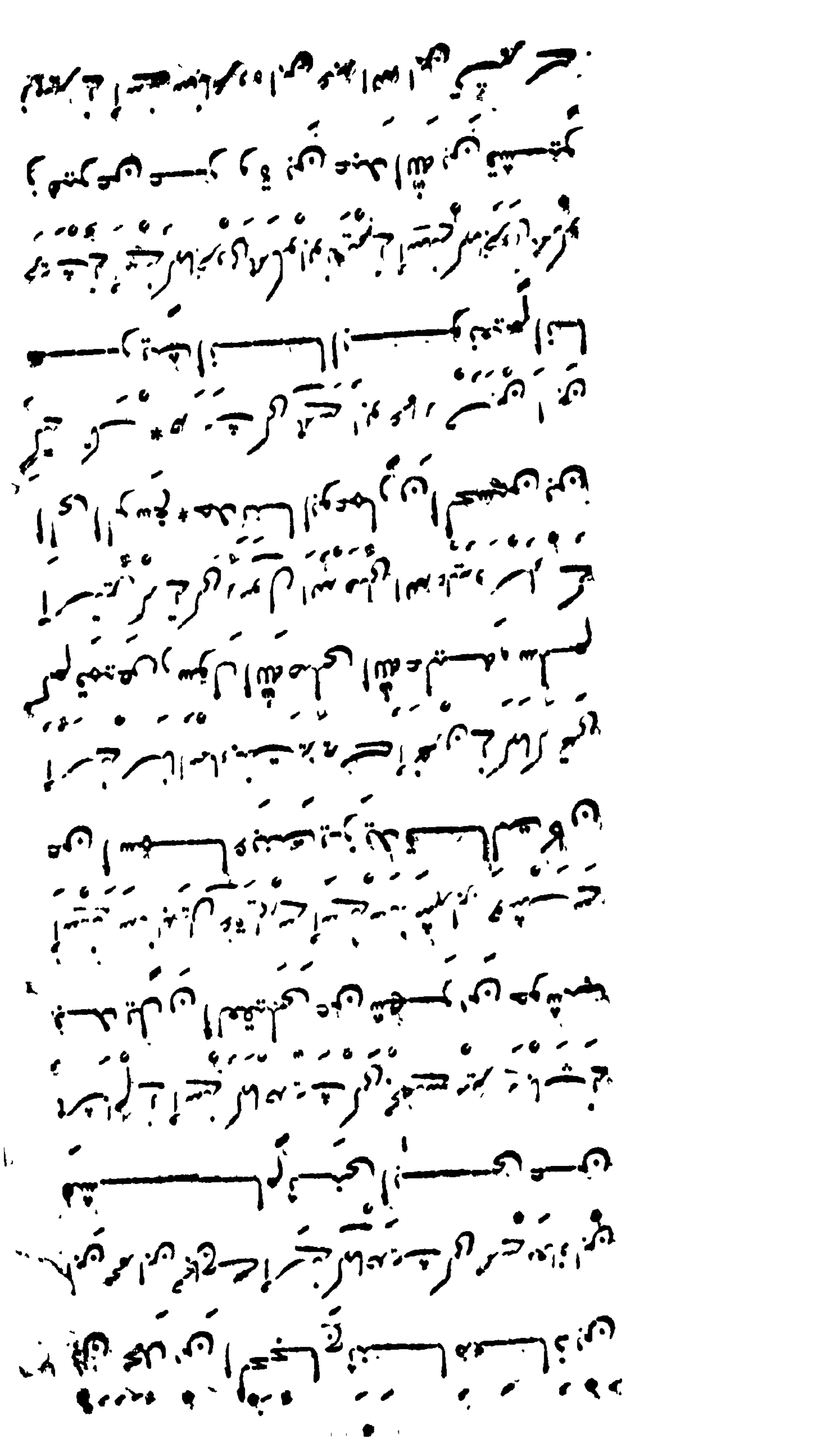
تمیلہ سے مانند روایت کرنے زیاد ابن ایوب کے اور ابو تمیلہ

يزيد في هذا الحديث عن

زیادہ کرتے ہین اس حدیث مین عن امہ یعنے اُسنے سنا

امه وهو اصح * حدثنا عبد الله

اپنی ماسے اور یہ سند بہت صحیح ہی * حدیث کی ہمسے عبد الله



من معاوية بن قرة عن ابيه قال

اُسنے سنا معاویہ ابن قرہ سے اُسنے سنا اپنے باپ سے اُسنے کہا

اتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم

کہ آیا مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

في رهط من مزينة لنبايعه

ایک جماعت کے ساتھ جو قوم مزینہ سے تھی تا کہ بیعت کرین ہم اُنسے

وان قميصه لمطلق او قال زر

اور بیتک کرتا اُنکا کھلا تھا یا کہا کہ گھنڈی

قميصه مطلق قال فادخلت يدي

اُنکے کرتے کی کھلی تھی کہا پھر داخل کیا مین نے اپنا ہاتھ

في جيب قميصه فمسست الخاتم

گریبان مین حضرت کے کرتے کے تب چھوا مین نے مہر نبوت کو

* حدثنا عبد بن حميد ثنا

حدیث کہی ہمسے عبد ابن حمید نے اُسنے کہا حدیث کہی ہمسے

محمد بن الفضل انا حماد بن سلمة

محمد ابن فضل نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو حماد ابن سلمہ نے

عن حبيب بن الشهيد عن الحسن

روایت ہے حبیب ابن شہید سے روایت ہے حسن بصری سے

عن انس بن مالك ان النبي صلى الله

روایت ہے انس ابن مالک سے کہ بیشک نبی صلی اللہ

عليه وسلم خرج وهو متكئ على اسامة بن

علیہ وسلم نکلے گھر سے اور وہ تکیہ کیے تھے اسامہ ابن

زيد عليه ثوب قطري قد توشح

زید پر *ف۲ اوپر تھا ایک کپڑا قطری *ف۳ بیشک توشح کیے تھے

به فصلى بهم قال عبد بن حميد قال

اس کو پس نماز پڑھائی سب کو *ف۴ کہا عبد ابن حمید نے کہ کہا

محمد بن الفضل سألني يحيى بن معين

محمد ابن فضل نے کہ پوچھا مجھ سے یحییٰ ابن معین نے

عن هذا الحديث اول ما جلس الي فقلت

اس حدیث کو بیٹھتے ہی میرے پاس پھر کہا میں نے

حدثنا حماد بن سلمة فقال لو كان

حدیث کی مجھ سے حماد ابن سلمہ نے تب کہا کہ اگر آپ کی

*ف۲ یعنی بیماری
کے سبب اسامہ
کو تھام کے
تشریف لائے تھے
*ف۳ قطری
ایک قسم کی
چادر ہے اس میں
سرخی اور نقش
و نگار ہوتے ہیں
اور اس میں
کچھ سختی ہوتی
ہے اور بعضوں
نے کہا کہ وہ بہت
خوب کپڑا ہوتا
ہے بحرین سے
لاتے ہیں ف۴*
*توشح کہتے ہیں
اصطلاح میں چادر
اوڑھنے کو کہ چادر
داہنی بغل سے
نکال لے بائیں
کندھے پر اور ہو لے

من كتابك فقمت لأخرج
كتاب میں سے یامیں تو خوب ہو چھبر کر اٹھا میں کہ نکالوں
كتابي فقبض على ثوبي ثم قال
اپنی کتاب تب پکڑ لیا میرا کپڑا اور کہا
أمله علي فإني أخاف أن
(ف) لکھو ادو مجھکو واسطے کہ میں ڈرتا ہوں کہ
لا ألقاك قال فأمليته عليه
نہ ملاقات کروں تیرے (ف کہا پھر لکھوا دیا میں نے وہ حدیث
ثم أخرجت كتابي فقرأت عليه
اسکو تب نکالی میں نے اپنی کتاب پھر پڑھی میں نے اسپر
* حدثنا سويد بن نصر أنبأنا
(ف حدیث کہی ہمسے سوید ابن نصر نے خبر دی ہمکو
عبد الله بن المبارك عن سعيد بن إياس
عبد اللہ ابن مبارک نے اسنے سنا سعید ابن ایاس
الجريري عن أبي نضرة عن أبي سعيد
جریری نے اسنے سنا ابی نضرہ سے اسنے سنا ابی سعید

* ف یعنی شاید موت آجاوے تو لکھنے میں دیری کیونکر کریں

(ف) یعنی آپکے سامنے

صلى الله عليه وسلم يلبسه الحبرة

صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ پہنتے اُسکو چادر یمن کی * ف

* حدثنا محمود بن غيلان انبأنا

حدیث کی ہمسے محمود ابن غیلان نے اسنے کہا خبردی ہمکو

عبد الرزاق انبأنا سفين عن عون

عبد الرزاق نے اسنے کہا خبردی ہمکو سفیان نے اُسنے سنا عون

بن ابي جحيفة عن ابيه قال

ابن ابی جحیفہ سے اُسنے سنا اپنے باپ سے اسنے کہا

رأيت النبي صلى الله عليه وسلم

دیکھا مین نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو

وعليه حلة حمراء كأني انظر

جسوقت اُنپر جوڑا سرخ تھا گویا کہ مین اسدم دیکھتا ہون

الى بريق ساقيه قال سفين

چمکاری اُنکی پنڈلیون کی (ف ۲) کہا سفیان نے

اراها حبرة * حدثنا

مین گمان کرتا ہون کہ وہ یمنی چادر تھی * حدیث کی ہمسے

* ف * حبرہ کہتے ہین یمنی کپڑے کو جسمین خوبصورتی اور زینت ہوتی ہی اور یہان مراد ہی حبرہ سے یمن کی چادر سرخ اور خط وار اور وہ صوت کی یا کتان کی ہوتی ہی عرب کے بہتر کپڑون مین ہی

(ف ۲) پہر دیکھا حجۃ الوداع کے روز بطحا مکہ معظمہ مین تھا راوی کہتا ہی

علي بن خشرم انبا عيسى بن يونس

علي ابن خشرم نے اسنے کہا خبردی ہمکو عیسی ابن یونس نے

عن اسرائيل عن ابي اسحاق

اسنے سنا اسرائیل سے اسنے سنا ابی اسحاق سے

عن البراء بن عازب قال ما رايت

اسنے سنا براء ابن عازب سے اسنے کہا کہ نہ دیکھا مین نے

احدا من الناس احسن في حلة حمراء

کسی آدمی کو بہت پیارا جوڑے سرخ مین

من رسول الله صلى الله عليه وسلم ان كانت

رسول الله صلی الله علیہ وسلم سے بیشک تھا

جمته لتضرب قريبا من منكبيه

سر کا بال حضرت کا کہ پہنچتا تھا قریب دونوں مونڈھوں کے

حدثنا محمد بن بشار انا عبد الرحمن

حدیث کہی ہمسے محمد ابن بشار نے اسنے کہا حدیث کہی ہمسے

بن مهدي انبا عبيد الله بن

عبد الرحمن ابن مہدی نے اسنے کہا خبردی ہمکو عبید الله ابن

گراں حضرت
کی خوبی میرے
دل میں جیسے گڑی
ہی کہ گویا اسوقت
مین حضرت کی جمال
کی چمکاری دیکھ رہا
ہوں اور وہ سرخ
کسم کا رنگا نہ تھا
وہ کپڑا سرخ
تھا خط دار

مُحَمَّدُ بْنِ سِيرِينَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ أَبِي هُرَيْرَةَ

محمد ابن سیرین سے اُسنے کہا کہ تھے ہم نزدیک ابو ہریرہ کے

وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ مُمَشَّقَانِ مِنْ

اور اُن پر تھے دو کپڑے رنگے ہوے سرخ مٹی کے (ف ۲)

كَتَّانٍ فَتَمَخَّطَ فِي أَحَدِهِمَا

وہ کپڑے تھے کتان کے پھر ناک پونچھا اُن دونوں میں سے ایک کپڑے میں

فَقَالَ بَخٍ بَخٍ يَتَمَخَّطُ أَبُو هُرَيْرَةَ

تب کہا واہ واہ واہ ناک پونچھتا ہے ابو ہریرہ

فِي الْكَتَّانِ لَقَدْ رَأَيْتُنِي

کتان میں * ف ۳ قسم خدا کی بیشک دیکھا میں نے اپنی تئین

وَإِنِّي لَأَخِرُّ فِيمَا بَيْنَ مِنْبَرِ رَسُولِ

اسحالت میں کہ گر پڑتا تھا اُس جگہ میں جو درمیان منبر رسول

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحُجْرَةِ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حجرے حضرت

عَائِشَةَ مَغْشِيًّا عَلَيَّ فَيَجِيءُ

عائشہ کے تھی بیہوشی ہوتی تھی مجھپر پھر آتا تھا

(ف ۲ مشق کہتے ہیں مٹی سرخ کو ہندی میں گیرو کہتے ہیں

(ف ۳ بخ بخ کی لفظ خوشی کیوقت بولتے ہیں ابو ہریرہ نے کہا کہ اِسوقت میں میں تونگر ہوا کہ کتان میں ناک پونچھتا ہون

مَا الضَّعْفُ قَالَ أَنْ يَتَنَاوَلَ

کہ کیا ہی ضعف کے معنی تب کہا یہ کہ کھانا کھاوے

مَعَ النَّاسِ * بَابُ مَا جَاءَ

آدمیوں کے ساتھ * یہ باب ہی آن حدیثوں کا جو آئی ہین

فِي خُفِّ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بیچ بیان موزے رسول الله صلی الله علیه وسلم کے

* حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ ثَنَا

حدیث کہی ہمسے هناد ابن سری نے اسنے کہا حدیث کہی ہمسے

وَكِيعٌ عَنْ دَلْهَمِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ حُجَيْرِ

وکیع نے اسنے سنا دلہم ابن صالح سے اسنے سنا حجیر

بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ أَبِي بُرَيْدَةَ عَنْ

ابن عبد الله سے اسنے سنا ابی بریدہ سے اسنے سنا

أَبِيهِ أَنَّ النَّجَاشِيَّ أَهْدَى لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

اپنے باپ سے کہ بیشک نجاشی نے ہدیہ بہیجا نبی صلی الله

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُفَّيْنِ أَسْوَدَيْنِ

علیه وسلم کے واسطے دو موزے سیاہ رنگ کے

ساذجين فلبسهما ثم توضأ

سادے * ف ا * پس حضرت نے پہنا دونو کو پھر وضو کیا

ومسح عليهما * حدثنا قتيبة

اور مسح کیا اُن دونوں پر * ف ۲ حدیث کی ہمسے قتیبہ

بن سعيد انا يحيى بن زكريا ابن

ابن سعید نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو یحییٰ ابن زکریا ابن

أبي زائدة عن الحسن بن عياش

ابی زائدہ نے اُسنے سنا حسن ابن عیاش سے

عن أبي اسحق عن الشعبي قال

اُسنے سنا ابی اسحاق سے اُسنے سنا شعبی سے اسنے کہا

قال المغيرة بن شعبة أهدي دحية

کہ کہا مغیرہ ابن شعبہ نے ہدیہ بھیجا دحیہ نے

للنبي صلى الله عليه وسلم خفين

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کیواسطے دو موزے

فلبسهما وقال اسرائيل عن

پھر دونو کو پہنا حضرت نے اور کہا اسرائیل نے بیچ [illegible] سنا

(ف ۱ نجاشی لقب ہی حبش کے بادشاہ کا وہ مسلمان تھا حضرت کو دو موزے سیاہ رنگ اور سادے یعنے بغیر نقشے کے یا بغیر بال نہ تھے صاف چمڑے کا تھا ہدیہ بھیجا تھا)

(ف ۲ اس حدیث سے یہ مسئلہ نکلا کہ جس چیز کا حال نہ معلوم ہو کہ پاک ہی یا نجس وہ چیز پاک ہی اور دوسرے موزے پر مسح کرنا

جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ وَجُبَّةً

جابر سے اُسنے سنا عامر سے اُسنے کہا اور جبہ بھی

فَلَبِسَهُمَا حَتَّى تَخَرَّقَا

پھر حضرت نے دونوکو پہنا یہان تک کہ دونو پھٹ گئے

لَا يَدْرِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نہ جانتے تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

أَذَكِيٌّ هُمَا أَمْ لَا قَالَ أَبُو عِيسَى

کہ پاک ہین دونو موزے یا نہین * ف ۲ کہا ابو عیسی نے

هَذَا هُوَ أَبُو إِسْحَقَ الشَّيْبَانِيُّ وَاسْمُهُ

یہہ وہی ابو اسحاق شیبانی ہی کہ اُسکا نام

سُلَيْمَانُ * بَابُ مَا جَاءَ

سلیمان ہی یہہ باب ہی اُن حدیثونکا کہ آئی ہین

فِي نَعْلِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بیچ بیان پاپوش رسول اللہ صلی اللہ علیہ سلم کے

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ نَا

حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے اُسنے کہا حدیث کی ہمینے

درست اور سنت تھہرا اور موزے پر مسح کرنا حدیث متواتر سے ثابت ہی قریب اسی اصحاب سے موزے پر مسح کرنے کی حدیث روایت ہی اسی سبب سے اُسکے انکار مین خوف کفر کا ہی

(ف ۲ یعنے وہ جانور ذبح ہوا تھا یا نہین یا حرام سمجھا یا ہی یا نہین

صلى الله عليه وسلم قبالان مثنى شراكهما

صلی اللہ علیہ وسلم کے دو تسمے دو تھے شراک انکے دونوں کے

*حدثنا احمد بن منيع

ف ٢ حدیث کی ہمسے احمد ابن منیع نے

ثنا ابو احمد الزبيري

اُسنے کہا حدیث کی ہمسے ابو احمد زبیری نے

ثنا عيسى بن طهمان قال

اُسنے کہا حدیث کی ہمسے عیسی ابن طہمان نے اُسنے کہا کہ

اخرج الينا انس بن مالك

اپنے گھر میں سے نکالا ہمارے دکھانیکو انس ابن مالک نے

نعلين جردا وين لهما قبالان

دو جوتے بغیر بال کی اُن دونوں میں دو دو تسمے تھے

قال فحدثني ثابت بعد

کہا ابن طہمان نے پھر حدیث کی مجھسے ثابت نے بعد اسکے

عن انس انهما كانتا

اور اُسنے انس سے سنا تھا کہ بیشک وہ دونوں جوتیں

مین تیا ہوتا ہی اسکو شراک کہتے ہیں اور قتادہ نے جو انس سے حضرت کے جوتے کا حال پوچھا تو انکی غرض اسی تسمے کے دریافت کرنے سے تھی انس نے قرینہ سے سمجھا اور اسی تسمے کا بیان کردیا

(ف ٣) یعنے جوتے کے چمڑے دو پرت چمڑے کے تھے اور ایک جوتے میں دو تسمے تھے

نعلي رسول الله صلى الله عليه وسلم

پاپوش رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی * ف ۱ *

*حدثنا اسحق بن موسى الانصاري

حدیث کی ہمسے اسحاق ابن موسی انصاری نے

ثنا مالك

اسنے کہا حدیث کی ہمسے مالک نے

ثنا سعيد بن ابي سعيد المقبري

اسنے کہا حدیث کی ہمسے سعید ابن ابی سعید مقبری نے

عن عبيد بن جريج انه قال

اسنے سنا عبید ابن جریج سے بیشک عبید نے کہا

لابن عمر رايتك تلبس النعال

ابن عمر کو کہ مین دیکھتا ہون تجھکو کہ پہنتے ہو پاپوش

السبتية قال اني رايت رسول الله

بن بال کی * ف ۲ اسنے کہا بیشک مین نے دیکھا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم يلبس النعال التي

صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنتے تھے پاپوش ایسی کہ

(ف ۱) انس ابن مالک نے برکت کیواسطے حضرت کی پاپوشین اپنے پاس نگاہ رکھا تھا

(ف ۲ یعنے بن بال کی پاپوش پہرنا تو نگرونکی عادت ہی سوتم جو پہرتے ہو تو اسمین کیا حکمت ہی اور سب اصحاب اسکو نہین پہرتے

لَيْسَ فِيهَا شَعْرٌ وَيَتَوَضَّأُ فِيهَا فَأَنَا

نہ تھے اُنمین بال اور وضو کرتے تھے اُسمین پہنے ہوئے پھر مین

أُحِبُّ أَنْ أَلْبَسَهَا

دوست رکھتا ہون کہ مین پہنو اُسکو * ف ۳ *

* حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ

حدیث کہی ہمسے اسحاق ابن منصور نے اُسنے کہا

ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ

حدیث کہی ہمسے عبدالرزاق نے اُسنے سنا معمر سے اُسنے سنا

ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى

ابن ابی ذیب سے اُسنے سنا صالح سے جو غلام آزاد کئیے

التَّوْءَمَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ

توامہ کے تھے اُسنے سنا ابوہریرہ سے اُنھونے کہا کہ تھے

لِنَعْلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَالَانِ

واسطے پاپوش رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دو تسمے

* حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ ثَنَا

حدیث کہی ہمسے احمد ابن منیع نے اُسنے کہا حدیث کہی ہمسے

(ف ۳) یعنی حضرت کی تابعداری کے واسطے حضرت نے کبھی بن بال کی پاپوش پہنا اور کبھی بال والی سب اصحاب نے بال والی دیکھا تھا وہی آپ بھی پہنتے تھے ابن عمر نے بن بال کی دیکھا وہی آپ بھی پہنا اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اُس وقت کے لوگ پہنے کی چیز مین بھی روا داری رسم کے [illegible] تھے حالانکہ مباح [illegible] دوسری [illegible] لوگ

ابو احمد انا سفين عن السدي

ابو احمد نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو سفیان نے اُسنے سنا سدی سے

حدثني من سمع

اُسنے کہا حدیث کی مجھسے اُس شخص نے جسنے سنا

عمرو بن حريث يقول رايت رسول الله

عمرو ابن حریث سے وہ کہتے تھے کہ دیکھا مین نے رسول الله

صلى الله عليه وسلم يصلي في نعلين

صلی الله علیہ وسلم کو نماز پڑھتے تھے دو پاپوش پہنے

مخصوفتين * حدثنا

وہ دونو دوہرے چمڑے کی سیئی تھین * ف ا * حدیث کی ہمنے

اسحق بن موسى الانصاري انا

اسحاق ابن موسی انصاری نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو

معن انا مالك عن ابي الزناد

معن نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو مالک نے اُسنے سنا ابی زناد سے

عن الاعرج عن ابي هريرة

سنے سنا اعرج سے اُسنے سنا ابوہریرہ سے

کیا جانین لقیقت مین دین اسیکا نام ہی کہ جو کام کیجئے اُسکی سند حضرت کے کام سے لیجئے اِس حدیث سے یہہ مسئلہ بھی نکلا کہ وضو کرکے جوتے مین نزیانو دالنا درست ہی

(ف ا) حضرت پاپوش پہنے نماز پڑھتے تھے مگر جب نجاست پاپوش مین معلوم کرتے سب آتار کے پڑھتے

أنّ رسولَ الله صلّى الله عليه وسلّم

کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

قالَ لا يمشينّ احدكم في نعلٍ واحد

فرمایا نہ چلے کوئی تم لوگون مین ایک پاپوش [illegible]

لينعلهما جميعًا اوليحفهما

چاہیے کہ پہن لے دونونکو ایک ساتھ یا اُتار ڈالے دونونکو

جميعًا * حدّثنا قتيبة عن مالك

ایک ساتھ * حدیث کہی ہمسے قتیبہ نے اُسنے سنا مالک سے

عن ابي الزناد نحوه

اسنے سنا ابی زناد سے وہی اوپر کی حدیث کا مضمون

* حدّثنا اسحق بن موسى انا

حدیث کہی ہمسے اسحاق ابن موسی نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو

معن انا مالك عن ابي

معن نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو مالک نے اُسنے سنا

الزبير عن جابر انّ النبيّ صلّى الله

ابی زبیر سے اُسنے سنا جابر سے کہ بیشک نبی صلی اللہ

عن عائشة رضي الله عنها قالت

اسنے عایشہ رضی اللہ عنہا سے کہا عائشہ نے

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يحب

کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دوست رکھتے

التيمن ما استطاع في ترجله

شروع کرنا داہنی طرف سے جسقدر سکتے اپنے کنگہی کرنے مین

وتنعله وطهوره

اور اپنے پاپوش پہرنے مین اور اپنی طہارت مین

حدثنا محمد بن مرزوق ابو عبد الله

* ف ٢ حدیث کہی ہمسے محمد ابن مرزوق ابو عبد اللہ نے

ثنا عبد الرحمن بن قيس ابو معاوية

اسنے کہا حدیث کہی ہمسے عبد الرحمن ابن قیس ابو معاویہ نے

انبا هشام عن محمد

اسنے کہا خبر دی ہمکو ہشام نے اسنے سنا محمد سے

عن ابي هريرة قال كان

اسنے سنا ابو ہریرہ سے اسنے کہا کہ تھے

(ف ٢ یعنے حضرت اپنے مقدور بھر سب کام داہنی طرف سے شروع کرنیکو دوست رکھتے تھے دو تین کام کی مثال حضرت عایشہ نے فرما دیا اور طہارت مین وضو غسل تیمم سب آگیا

لنعلِ رسولِ اللّٰہ صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم
واسطے پاپوش رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
قبالان وابی بکر وعمر رضی اللّٰہ
دو تسمے اور پاپوش ابوبکر اور عمر رضی اللہ
عنہما واول من عقد عقدًا واحدًا
عنہما میں دو تسمے اور پہلے جسنے باندھا ایک تسمہ
عثمان رضی اللّٰہ عنہ * باب ماجاء
عثمان رضی اللہ عنہ تھے * ف ۲ یہہ باب ہی اُن حدیثوں کا
فی ذکر خاتم رسول اللّٰہ صلّی اللّٰہ علیہ
جو آئی ہیں ذکر مین انگوٹھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلّم * حدثنا قتیبۃ بن سعید وغیر
وسلم کے حدیث کہی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے اور بہت
واحد عن عبد اللّٰہ بن وھب عن یونس
لوگون نے عبد اللہ ابن وہب سے اُسنے سنا یونس سے
عن ابن شھاب عن انس بن مالک
اُسنے سنا ابن شہاب سے اُسنے انس ابن مالک سے

(ف ۲ اب دونو سنت ہوا پیغمبر کا فعل بھی سنت اور خلیفہ کا فعل بھی سنت ہی

قال كان خاتم النبي صلى الله عليه وسلم
اُسنے کہا کہ تھی انگوٹھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی
من ورق وكان فصه حبشيا * حدثنا
چاندی کی اور تھا نگینہ اُسکا حبشی * ف ٣ حدیث کی ہمسے
قتيبة انا ابو عوانة عن ابي بشر
قتیبہ نے کہا خبر دی ہمکو ابو عوانہ نے اُسنے سنا ابی بشر سے
عن نافع عن ابن عمر ان النبي
اُسنے سنا نافع سے اُسنے سنا ابن عمر سے کہ بیشک نبی
صلى الله عليه وسلم اتخذ خاتما من فضة
صلی اللہ علیہ وسلم نے لیا انگوٹھی چاندی کی
فكان يختم به ولا يلبسه قال
پھر تھے مہر کرتے اُسے اور نہ پہنے رہتے اُسکو * ف ہم کہا
ابو عيسى ابو بشر اسمه جعفر بن ابي
ابو عیسیٰ نے ابو بشر جو ہین سو اُنکا نام جعفر ابن ابی
وحشية * حدثنا محمود بن غيلان
وحشیہ ہی * حدیث کی ہمسے محمود ابن غیلان نے

(ف ٣ یعنی نگینہ سیاہ تھا یا یہ کہ اُس سنگ کی کان حبش مین تھی دونو صورت مین نگینہ حبشی ٹھہرا اور اِس حدیث سے مرد کو بھی چاندی کی انگوٹھی پہننا حلال ٹھہرا مگر ایک مثقال سے کم اُسکی وزن ہووے اور مثقال ساڑھے چار ماشہ کا ہوتا ہی اُسکا ذکر مشکوۃ مین جو حدیث بریدہ اسلمی سے روایت ہی اُسمین ہی کہ حضرت نے ایک مرد کو پیتل اور

انا حفص بن عمر بن عبيد

اُسنے کہا خبر دی ہمکو حفص ابن عمر ابن عبید نے

انا زهير ابو خيثمة عن حميد

اُسنے کہا خبر دی ہمکو زہیر ابو خیثمہ نے اُسنے سنا حمید سے

عن انس قال كان خاتم رسول الله

اُسنے سنا انس سے اُسنے کہا کہ تھی انگوٹھی رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم من فضة

صلی اللہ علیہ وسلم کی چاندی سے بنی

فصه منه * حدثنا اسحق بن

اُسکا نگینہ بھی چاندی کا * حدیث کی ہمسے اسحاق ابن

منصور انا معاذ بن هشام

منصور نے کہا خبر دی ہمکو معاذ ابن ہشام نے

ثنی ابی عن قتادة

اُسنے کہا حدیث کی مجھسے میرے باپ نے قتادہ سے

عن انس بن مالك قال لما اراد النبي

اُسنے سنا انس ابن مالک سے اُسنے کہا کہ جب ارادہ کیا نبی

لوہے کی انگوٹھی
سے منع کیا اور
فرمایا کہ چاندی کی بنوا
مگر اُسکی وزن ایک
مثقال بھر نہوے

(ف ۹ یعنی ہمیشہ
نہ پہنتے رہتے یہہ
نہ کوئی سمجھے کہ
حضرت نے انگوٹھی
کبھی پہنا ہی نہین
انگوٹھی پہرنا
حضرت کا بہت
حدیث مین مذکور
ہی آگے سب
حدیثین آتی ہین

صَلَّى اللهُ عليهِ وسلَّم ان يَكتُبَ الى العَجَمِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے خط لکھنے کا عجم کیطرف

قيلَ لَهُ انّ العجمَ لا يقبلون

کہا گیا حضرت سے کہ عجمی لوگ نہیں قبول کرتے ہیں

الّا كتاباً عليه خاتم فاصطنع

مگر ایسا ہی خط کہ جسپر مہر ہوتی ہی *ف ۲ تب بنوایا حضرت نے

خاتماً فكانّي انظر الى بياضه

انگوٹھی پھر گویا کہ مین اب دیکھ رہا ہون سفیدی اُسکی

في كفه * حدثنا محمد بن

حضرت کی ہتھیلی مبارک مین (ف ۳ حدیث کی ہمسے محمد ابن

يحيى انا محمد بن عبد الله الانصاري ثني

یحیی نے کہا خبر دی ہمکو محمد ابن عبد اللہ انصاری نے

ابي عن ثمامة

کہا حدیث کی مجھسے میرے باپ نے اُسنے سنا ثمامہ سے

عن انس بن مالك قال كان نقش

اسنے سنا انس ابن مالک سے اُسنے کہا کہ تھا نقش

(ف ۲ عرب کے
سوای سب ملک
عجم کہلاتا ہی
جسطرح فارس
روم وغیرہ تو جب
حضرت نے عجم کے
امیر اور بادشاہون
کے پاس خط لکھنے
کا ارادہ کیا تب
صحابہ نے عرض کیا

(ف ۳ یعنے اُس
انگوٹھی کی خوبی
جو حضرت کی ہتھیلی
مبارک مین تھی
میرے جی مین ایسا
جُبھ گئی ہی کہ
گویا اسوقت مین
دیکھ رہا ہون

فصاغ رسول الله صلى الله عليه وسلم خاتما

تب گڑھوائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگوٹھی

حلقته فضة ونقش فيه محمد رسول الله

حلقہ اسکا چاندی کا اور کھدا ہوا اسمین محمد رسول اللہ

* حدثنا اسحق بن منصور انبا

حدیث کی ہمسے اسحاق ابن منصور نے کہا خبر دی ہمکو

سعيد بن عامر والحجاج بن منهال عن

سعید ابن عامر نے اور حجاج ابن منہال نے اسنے سنا

همام عن ابن جريج عن الزهري

ہمام سے اسنے سنا ابن جریج سے اسنے سنا زہری سے

عن انس بن مالك ان النبي صلى الله

اسنے سنا انس ابن مالک سے کہ بیشک نبی صلی اللہ

عليه وسلم كان اذا دخل الخلاء نزع خاتمه

علیہ وسلم جب جاتے تھے پاخانہ مین اُتار لیتے اپنی انگوٹھی

* حدثنا اسحق بن منصور انا

* (ف) حدیث کی ہمسے اسحاق ابن منصور نے کہا خبر دی ہمکو

مین لکھے ہین محمد رسول اللہ والذین معہ (ف) کسی کہتے ہین عجم بادشاہ فارس کے بادشاہ کو قیصر روم کے بادشاہ کو نجاشی حبش کے بادشاہ کو

(ف) اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جس چیز پر اللہ رسول یا فرشتہ کا نام یا کوئی آیت قرآن کی ہو وہ پاخانہ

عبد الله بن نمير انا عبيد الله بن عمر

عبد الله ابن نمیر نے کہا خبر دی ہمکو عبید الله ابن عمر نے

عن نافع عن ابن عمر قال اتخذ

اسنے سنا نافع سے اسنے سنا ابن عمر سے اسنے کہا کہ بنوائی

رسول الله صلى الله عليه وسلم خاتما من ورق

رسول الله صلی الله علیه وسلم نے انگوٹھی چاندی کی

فكان في يده ثم كان في يد

پھر تھی حضرت کے ہاتھ میں *ف ا بعد حضرت کے رہی ہاتھ میں

ابي بكر وعمر ثم كان في

حضرت ابوبکر اور حضرت عمر کے *ف ۲ بعد انکے رہی

يد عثمان رضي الله عنهم

ہاتھ میں عثمان کے راضی ہوا الله ان سب سے *ف ۳

حتى وقع في بير اريس نقشه محمد رسول

یہاں تک کہ گر پڑی کوئے اریس میں نقش اسکا محمد رسول

الله * باب ما جاء في ان

اللہ تھا *ف ۴ یہہ باب ہی ان حدیثوں کا جو آئی ہیں اس بیان میں

(ف ا حضرت
کی زندگی بھر
(ف ۲ حضرت
ابوبکر اور حضرت
عمر کے ہاتھ میں
انکی خلافت تک
تھی اور ہاتھ میں
تھی یعنے انکے
قبضہ میں تھی اسکے
یہہ معنے نہیں کہ ہر
وقت ہاتھ میں
پہنے رہتے تھے
(ف ۳ یعنے حضرت
عثمان کی خلافت
میں انکے قبضہ میں
آئی
(ف ۴ اریس
مجالس کی وزن
پر ہی منصرف
غیر منصرف دونو
پڑھنا درست ہی

مِنْ فِضَّةٍ * حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ صُدْرَانَ

چاندی سے بنا * حدیث کی ہمسے ابو جعفر محمد ابن صدران

الْبَصْرِيُّ اَنَا طَالِبُ بْنُ حُجَيْرٍ عَنْ

بصری نے کہا خبر دی ہمکو طالب ابن حجیر نے اُسنے سنا

هُوْدٍ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيْدٍ

ہود سے جو بیٹے عبداللہ ابن سعید کے ہین

عَنْ جَدِّهٖ قَالَ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اُسنے سنا اپنے دادا سے کہا کہ تشریف لائے رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَعَلٰى

صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مین مکہ کی فتح کے دن اور اُنکی

سَيْفِهٖ ذَهَبٌ وَفِضَّةٌ قَالَ طَالِبٌ فَسَاَلْتُهٗ

تلوار پر تھا سونا اور چاندی کہا طالب نے پھر پوچھا مین نے

عَنِ الْفِضَّةِ فَقَالَ كَانَتْ قَبِيْعَةُ

ہود سے چاندی کا حال (ف۰ تب کہا تھا قبیعہ

السَّيْفِ فِضَّةً * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُجَاعٍ

تلوار کا چاندی کا * حدیث کی ہمسے محمد ابن شجاع

کے معنے اتھ گہنے
کی جگہ تو اگر کوئی
اُسے فقط موٹھ
بوجھے تو کٹوری
اور بتاسا اور
بلبک جسکو
گونج بھی کہتے
ہین قبیعہ ہی
اور اگر سارے
قبضہ کو بوجھے تو
نتھنی اور دستکی
قبیعہ ہی اور
نہایہ مین لکھا ہی
کہ جو چیز تلوار کے
قایم کے سر پر ہی
وہ قبیعہ ہی اور
قایم کے معنے
ستون اب اگر
قایم کو موٹھ
سمجھو تو کٹوری
وغیرہ قبیعہ ہی
اور اگر سارا

باب ما جاء في صفة درع رسول الله صلى الله

ان حدیثوں کا جو آئی ہیں بیچ بیان زرہ رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم * حدثنا ابو سعيد عبد الله بن

علیہ وسلم کے * حدیث کی ہمسے ابو سعید عبد اللہ ابن

سعيد الاشج انا يونس بن بكير عن

سعید اشج نے کہا خبر دی ہمکو یونس ابن بکیر نے اُسنے سنا

محمد بن اسحق عن يحيى بن عباد بن عبد الله

محمد ابن اسحاق سے اُسنے سنا یحییٰ ابن عباد ابن عبد اللہ

بن الزبير عن ابيه عن جده

ابن زبیر سے اُسنے سنا اپنے باپ سے اُسنے اپنے دادا

عبد الله بن الزبير عن الزبير بن العوام

عبد اللہ ابن زبیر سے اُسنے سنا زبیر ابن عوام سے

قال كان على النبي صلى الله عليه وسلم

اُسنے کہا کہ تھیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم

يوم احد درعان فنهض

پر دن جنگ احد کے دو زرہیں پھر کھڑے ہوئے

حسن بصری کے بھائی تھے اور تابعین تھے انھوں نے

(ف ٥) * یعنے چاندی کہاں لگی تھی

(ف ٦) یعنے بنی حنیفہ کے قوم کی بنائی ہوئی تھی اور وہ لوگ تلوار بنانے مین مشہور تھے

الى الصخرة فلم يستطع

بڑے پتھر کیطرف * ف ۲ * پھر چڑھ نہ سکے

فاقعد طلحة تحته

* ف ۳ * تب بٹھلایا طلحہ کو اپنے قدم تلے اور

فصعد النبي صلى الله عليه

اُنکی پتھر پر پانون رکھکے چڑھ گئے نبی صلی اللہ علیہ

وسلم حتى استوى على الصخرة

وسلم یہان تک کہ برابر جاکے کھڑے ہوے پتھر پر

قال فسمعت النبي صلى الله

زبیر ابن عوام نے کہا کہ تب سنا مین نے نبی صلی اللہ

عليه وسلم يقول اوجب طلحة

علیہ وسلم کو فرماتے تھے کہ واجب کیا اپنے اوپر طلحہ نے (ف ۴

* حدثنا ابن ابي عمر ثنا

حدیث کہی ہمسے ابن ابی عمر نے کہا حدیث کہی ہمسے

سفين بن عيينة عن يزيد بن خصيفة

سفیان ابن عیینہ نے اُسنے سنا یزید ابن خصیفہ سے

(ف ۲) یعنے قصد کیا کہ بڑے اونچے پتھر پر چڑھ جاوین تاکہ صحابہ اُنکو دیکھین اور حضرت کی آواز سنین اور حضرت کے پاس آکے جمع ہون اور شیطان نے جو پکارا تھا کہ حضرت شہید ہوئے وہ شبہہ جاتا رہے

(ف ۳) یعنے دوزرہ کے بھار کے سبب پتھر پر چڑھ نہ سکے

(ف ۴) یعنے جنت کو یا میری شفاعت کو اپنے اوپر واجب کرلیا یعنے ضرور

عن السائب بن يزيد ان رسول الله

اُسنے سنا سایب ابن یزید سے کہ بیشک رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم كان عليه يوم احد

صلی اللہ علیہ وسلم تھین اُن پر دن جنگ احد کے

درعان قد ظاهر بينهما

دو زرہین بیشک تلے اوپر پہنے تھے دونونکو (ف ہ)

* باب ما جاء في مغفر

* یہہ باب ہی اُن حدیثونکا جو آئی ہین بیچ بیان خود

رسول الله صلى الله عليه وسلم * حدثنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے * حدیث کہی ہمسے

قتيبة بن سعيد ثنا مالك بن انس

قتیبہ ابن سعید نے کہا حدیث کہی ہمسے مالک ابن انس نے

عن ابن شهاب عن انس بن مالك

اُسنے سنا ابن شہاب سے اُسنے سنا انس ابن مالک سے

ان النبي صلى الله عليه وسلم دخل مكة

کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے مکہ مین

اُسکے نصیب
ہوگی اس سبب
سے کہ حضرت کی
مدد کیا سپھر پر
چڑھنے مین اور
دوسرا سبب
یہہ تھا کہ حضرت
کو اپنے آڑ مین
چھپالے اور آپ
سپر کی طرح
سامھنے کھڑے
تھے یہان تک کہ
آسی اور کئی
زخم طلحہ کو لگے
ایسے جان نثار دین
کی بہشت خود
امید وار ہی
شیعہ لوگ
ان سے بھی ناراض
ہین واہ واہ پیغمبر
خوش شیعہ
ناراض

وَعَلَيْهِ مِغْفَرٌ فَقِيلَ لَهُ هٰذَا

اور اُنکے سر پر خود تھا تب لوگون نے عرض کیا کہ یہہ دیکھو

ابْنُ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ فَقَالَ

ابن خطل پکڑے کھڑا ہی پردہ کعبہ کا تب حضرت نے فرمایا

اقْتُلُوهُ * حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ أَحْمَدَ

اُسکو قتل کرو * ف * حدیث کہی ہمسے عیسی ابن احمد نے

ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ ثَنِي

کہا حدیث کہی ہمسے عبد اللہ ابن وہب نے کہا حدیث کہی مجھسے

مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ

مالک ابن انس نے اُسنے سنا ابن شہاب سے

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ

اُسنے سنا انس ابن مالک سے کہ بیشک

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے مکہ مین

عَامَ الْفَتْحِ وَعَلَى رَأْسِهِ الْمِغْفَرُ قَالَ

مکہ کی فتح کے سال اور اُنکے سر پر تھا خود کہا انس نے

(ف ٥) اِس حدیث سے معلوم ہوا کہ دشمن اور موذی سے بچاو کی تدبیر کرنے سے توکل نہین جاتا

(ف ا) ابن خطل مسلمان ہونے کے بعد مرتد ہو گیا تھا اور ایک مسلمان کو جو آن حضرت کا خادم تھا قتل کیا تھا اور حضرت اور مسلمانون کی ہجو کرتا تھا اور بہت شرارت اُسمین تھی اُسکا بیان طول ہی

فَلَمَّا نَزَعَهُ جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ

پھر جب اُتار اخود کو آیا اُنکے پاس ایک مرد پھر عرض کیا

ابْنُ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ فَقَالَ

کہ ابن خطل پکڑے کھڑا ہی پردہ کعبہ کا تب فرمایا

اُقْتُلُوهُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَ

اُسکو قتل کرو (ف ۲) کہا ابن شہاب نے اور

بَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خبر پہونچی مجھکو کہ بیشک رسول الله صلی الله علیہ وسلم

لَمْ يَكُنْ يَوْمَئِذٍ مُحْرِمًا * بَابُ

نہ تھے اُسدن احرام باندھے (یہ باب ہی

مَا جَاءَ فِي عِمَامَةِ النَّبِيِّ

اُن حدیثوں کا جو آئی ہیں بیچ بیان دستار مبارک نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ

صلی الله علیہ وسلم کے * حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے

ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ

کہا حدیث کی ہمسے عبد الرحمن ابن مہدی نے اُسنے سنا

(ف ۱۲ ابن خطل نے کعبہ کا پردہ پکڑا تھا کہ شاید حضرت اُسکی گناہ معاف کریں مگر چونکہ وہ اپنے مرتد ہونے پر بہت کرتا تھا اور ایک مسلمان کا خون ناحق کئے تھا اور مسلمانوں کی ہجو کرتا تھا حضرت نے حکم شرع سے اُسکو قتل کیا

* الله *

رأيت على رسول الله صلى الله
دیکھا میں نے سر پر رسول اللہ صلی اللہ
عليه وسلم عمامة سوداء * حدثنا
علیہ وسلم کے عمامہ سیاہ * حدیث کی ہمسے
محمود بن غيلان ويوسف بن عيسى
محمود ابن غیلان اور یوسف ابن عیسی
قالا ثنا وكيع عن
نے دونوں نے کہا حدیث کی ہمسے وکیع نے اُسنے سنا
مساور الوراق عن جعفر بن عمرو بن
مساور وراق سے اُسنے جعفر ابن عمرو ابن
حريث عن ابيه ان النبي
حریث سے اُسنے سنا اپنے باپ سے کہ بیشک نبی
صلى الله عليه وسلم خطب الناس
صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ فرمایا لوگوں کے واسطے
وعليه عمامة سوداء * حدثنا هرون بن
اور اُنکے سر پر عمامہ سیاہ تھا * حدیث کی ہمسے ہارون ابن

اسحق الهمداني ثنا يحيى بن محمد

اسحاق ہمدانی نے کہا حدیث کی ہمسے یحییٰ ابن محمد

المدني عن عبد العزيز بن محمد عن عبيد الله

مدنی نے اُسنے سنا عبد العزیز ابن محمد سے اُسنے عبید الله

بن عمر عن نافع عن ابن عمر قال كان

ابن عمر سے اُسنے نافع سے اُسنے ابن عمر سے اُنھون نے کہا تھے

النبي صلى الله عليه وسلم اذا اعتم سدل

نبی صلی الله علیه وسلم جب عمامہ باندھتے لٹکاتے

عمامته بين كتفيه قال نافع

اپنے عمامہ کو دونو کھونکے بیچ مین * ف * کہا نافع نے

وكان ابن عمر يفعل ذلك قال عبيد الله

اور تھے ابن عمر کرتے ایسا، کہا عبید الله نے

ورايت القاسم بن محمد وسالما يفعلان

اور دیکھا مین نے قاسم ابن محمد کو اور سالم کو دونو کرتے تھے

ذلك * حدثنا يوسف بن عيسى

السام (ف ٢)* حدیث کی ہمسے یوسف بن عیسیٰ نے

(ف یعنی جب پگڑی باندھتے تب شملہ لٹکاتے دونو کندھونکے بیچ مین

(ف ٢ پگڑی مین شملہ لٹکانا سنت پیغمبر صلی الله علیه وسلم

تحدث عن عمها قال بينما
وہ حدیث کرتی ہے اپنے چچا سے اُسنے کہا کہ ایک وقت
انا امشي بالمدينة اذا انسان
میں چلا جاتا تھا مدینہ میں یکایک ایک آدمی
خلفي يقول ارفع ازارك
میرے پیچھے سے کہنے لگا اُٹھا اپنا تہبند (ف ۲)
فانه اتقى و
پھر بیشک اُونچا کرنے میں بہت تقوی ہی اور
ابقي فالتفت فاذا
بہت باقی رہتاہی (ف ۳) پھر آنکھ جو پھیرا تو دیکھا
هو رسول الله صلي الله عليه وسلم
کیا ہوں کہ وہ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں
فقلت يا رسول الله انما هي
تب کہا میں نے یا رسول اللہ یہ اور تو کچھ نہیں ہی
بردة ملحاء قال
مگر یہی کہ ایک چادر ہی سفید سیاہ (ف ۴) فرمایا کیا

(ف ۲ یعنی اُونچا کرلے اپنا تہبند کہ ٹخنے تک رہی
(ف ۳ یعنی اُونچا کرنے سے تکبر نہیں رہتا اور کپڑا بہت تکتا ہی نیچا کپڑا کانٹے وغیرہ میں اٹک کے پھٹ جاتا ہی اور بعضی روایت میں اتقی کی جگہ انقی نون سے آیا ہی یعنی اُونچا کپڑا بہت پاک رہتا ہی
(ف ۴ یعنی اس کپڑے میں کیا تکبر ہو گا یہ تو کانون والوں کا لباس ہی اُنھوں نے سمجھا

أما لك في أسوة فنظرت

نہین ہی تجھکو میری پیروی کرنی ف۲ پھر نظر جو کیا مین نے

فاذا ازاره الى نصف ساقيه

تو دیکھتا ہون کہ تہبند اُنکا آدھی پنڈلیون تک ہی

* حدثنا سويد بن نصر ثنا

(ف۳) حدیث کہی ہمسے سوید ابن نصر نے کہا حدیث کہی ہمسے

عبد الله بن المبارك عن موسى بن

عبد الله ابن مبارک نے اُسنے سنا موسی ابن

عبيدة عن اياس بن سلمة بن الاكوع

عبیدہ سے اُسنے سنا ایاس ابن سلمہ ابن اکوع سے

عن ابيه قال كان عثمان يتزر الى

اُسنے اپنے باپ سے اُسنے کہا کہ تھے عثمان تہبند باندھتے

انصاف ساقيه، قال هكذا كانت

اپنی آدھی پنڈلیون تک اور کہتے تھے ایسا ہی تھا

ازرة صاحبي يعني النبي صلى الله عليه

تہبند میرے صاحب کا یعنی نبی صلی الله علیه

کہ تکبر کے ارادے
سے جب نیچا پہنے
تو منع ہی تب
حضرت نے
(ف۲ یعنے غرور
کی نیت ہو خواہ
نہو اسمین میری
سنت تو ترک
ہو گئی
(ف۳ اس
حدیث سے معلوم
ہوا کہ خلاف شرع
کام کرنا اور سنت
کا ترک کرنا کسی
نیت سے ہو
درست نہین

فِي مِشْيَةِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بیان مین راہ چلنے رسول الله صلی الله علیہ وسلم کے

* حدثنا قتيبة بن سعيد انا ابن
* حدیث کہی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے کہا خبر دی ہمکو ابن
لهيعة عن ابي يونس عن ابي هريرة
لہیعہ نے اُسنے سنا ابی یونس سے اُسنے سنا ابوہریرہ سے
قال ما رايت شيئا احسن من رسول الله
اُسنے کہا نہین دیکھا مین نے کسی چیز کو پیاری زیادہ رسول الله
صلّى الله عليه وسلم كانّ الشمس تجري في
صلی الله علیہ وسلم سے گویا کہ آفتاب جاری ہوتا تھا
وجهه وما رايت احدا
اُنکے چہرے مین * ف ۲ * اور نہین دیکھا مین نے کسیکو
اسرع في مشيته من رسول الله صلّى الله
جلدی کرنیوالا زیادہ اپنے چلنے مین رسول الله صلی الله
عليه وسلّم كانما الارض تطوي له انا
علیہ وسلم سے گویا کہ زمین لپیٹی جاتی تھی اُنکے واسطے * ف ۳

(ف ۲ یعنی چہرہ مبارک بہت روشن اور تر و تازہ تھا

(ف ۳ یعنی اُنکی چال کے آگے راہ کم ہو جاتی تھی گویا ایک کوس زمین تھی لپیٹ کے یا دو کوس کئی گئی اور باوجود تیز چال کے نرمی اور بھلائی تھی حضرت کی چال مین

لَنُجْهِدُ انفسنا وانّه لغير

بیشک ہم لوگ محنت مین ڈالتے تھے اپنی جان کو اور بیشک

مکترثٍ * حدثنا علی بن حُجر وغیر

حضرت بے پروا جاتے تھے (ف ۲ حدیث کہی ہمسے علی ابن حجر اور بہت

واحدٍ قالوا ثنا عیسی بن یونس

لوگون نے سبھون نے کہا حدیث کہی ہمسے عیسی ابن یونس نے

عن عمر بن عبد الله مولی غفرة

اُسنے سنا عمر ابن عبد اللہ غلام آزاد کئے غفرہ سے

ثنی ابرهیم بن محمد من ولد علی

کہا حدیث کہی ہمسے ابراہیم ابن محمد نے جو اولاد مین علی

بن ابی طالب رضی الله عنه قال کان علیّ

ابن ابیطالب رضی اللہ عنہ کی ہیں کہا کہ تھے حضرت علی

اذا وصف النبیّ صلّی الله علیه وسلم قال

جب صفت کرتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی فرماتے

اذا مشی تقلّع کانما ینحط

کہ حضرت راہ چلتے تو قوت سے چلتے گویا کہ بلندی سے

(ف ۲ یعنی حضرت بے تکلف راہ چلے جاتے اور ہم لوگ کو دوڑنا پڑتا .

* الدال *

تقنع رسول الله صلى الله عليه وسلم

سر پر قناع رکھنے رسول الله صلى الله عليه وسلم کے

*حدثنا يوسف بن عيسى انا وكيع

*حدیث کی ہمسے یوسف ابن عیسی نے کہا خبر دی ہمکو وکیع نے کہا

انا الربيع بن صبيح عن يزيد بن

خبر دی ہمکو ربیع ابن صبیح نے اُسنے سنا یزید ابن ابان سے

ابان عن انس بن مالك قال كان رسول الله

اُسنے سنا انس ابن مالک سے کہا کہ تھے رسول الله

صلى الله عليه وسلم يكثر القناع

صلى الله عليه وسلم بہت رکھتے سر پر قناع کو *ف ٢

كان ثوبه ثوب زيات

گویا کہ وہی سرکار والا اُنکا مثل کپڑے تیل والے کے تھا

باب ما جاء في جلسة

یہہ باب ہی اُن حدیثوں کا جو آئی ہین بیان مین بیٹھنے

رسول الله صلى الله عليه وسلم *حدثنا

رسول الله صلى الله عليه وسلم کے *حدیث کی ہمسے

(ف ٢ قناع کا بیان اُوپر کر چکا اور وہ ایک رومال ہی جو عمامہ کے تلے میل اور تیل کے بچاو کیواسطے رکھتے ہین)

عبد ابن حميد انبانا عفان بن مسلم

عبد ابن حمید نے کہا خبر دی ہمکو عفان ابن مسلم نے

انا عبد الله بن حسان عن

کہا خبر دی ہمکو عبد اللہ ابن حسان نے اُسنے سنا اپنی دونو

جدتيه عن قيلة بنت مخرمة انها رات

دادی سے اُسنے سنا قیلہ بنت مخرمہ سے بیشک اُسنے دیکھا

رسول الله صلى الله عليه وسلم في

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

المسجد وهو قاعد القرفصاء

مسجد مین جس حال مین کہ وہ بیٹھنے والے تھے اُکڑو

قالت فلما رايت رسول الله صلى الله

سر جھکائے کہا قیلہ نے جب دیکھا مین نے رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم المتخشع في الجلسة

علیہ وسلم کو عاجزی کرنیوالے اپنے بیٹھنے مین

ارعدت من الفرق

کپکپائی گئی مین خوف اور بیقراری سے **ف۲

(ف۲ قرفصا کے معنے دونو سرین پر بیٹھنا ران کو پیٹ مین ملا کے اور دونو ہاتھون کو پنڈلیون پر باندھ کے جسطرح کپڑا باندھ کے لوگ بیٹھتے ہین اور بعضے کہتے ہین دونو زانو پر بیٹھنا سر کو نیچے ڈال کے اور پیٹ کو ران سے ملانا اور دونو ہتھیلی کو دونو بغل کے تلے رکھنا جب قیلہ نے یہ حال دیکھا تو بہت ڈری کہ ایسا نہو کہ اُمت پر عذاب اُترے

* حدثنا سعيد بن عبد الرحمن المخزومي

* حدیث کی ہمسے سعید ابن عبد الرحمن مخزومی نے

و غير واحد قالوا انا سفين

اور بہت لوگون نے سب نے کہا خبر دی ہمکو سفیان نے

عن الزهري عن عباد بن تميم

اسنے سنا زہری سے اسنے سنا عباد ابن تمیم سے

عن عمه انه راي النبي صلى الله

اسنے سنا اپنے چچا سے بیشک اسنے دیکھا نبی صلی اللہ

عليه و سلم مستلقيا في المسجد واضعا

علیہ و سلم کو جب لیتے تھے مسجد مین رکھے تھے

احدى رجليه على الاخري * حدثنا

ایک پانون اپنا دوسرے پانون پر * حدیث کی ہمسے

سلمة بن شبيب انبانا عبد الله بن ابرهيم

سلمہ ابن شبیب نے کہا خبر دی ہمکو عبد اللہ ابن ابراہیم

المدني انا اسحق بن محمد الانصاري

مدنی نے کہا خبر دی ہمکو اسحاق ابن محمد انصاری نے

اسحق بن منصور عن اسرائيل عن

اسحاق ابن منصور نے اسنے سنا اسرائیل سے اسنے سنا

سماك بن حرب عن جابر بن سمرة

سماک ابن حرب سے اسنے سنا جابر ابن سمرہ سے

قال رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم

اسنے کہا دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

متكئا على وسادة على يساره

تکیہ لگانیوالے تھے ایک تکیہ پر جو رکھی تھی بائیں طرف انکے

* حدثنا حميد بن مسعدة انا بشر

* حدیث کی ہمسے حمید ابن مسعدہ نے کہا خبر دی ہمکو بشر

بن المفضل انا الجريري عن

ابن مفضل نے کہا خبر دی ہمکو جریری نے اسنے سنا

عبد الرحمن بن ابي بكرة عن ابيه

عبد الرحمن ابن ابی بکرہ سے اسنے سنا اپنے باپ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الا

اسنے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بھلا

أُنَبِّئُكُمْ بِأَكْبَرِ الْكَبَائِرِ قَالُوا

خبر دون مین تمکو سب گناہون سے بڑی گناہ کی صحابہ بولے

بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ ہان یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرما دیجیئے

قَالَ الْإِشْرَاكُ بِاللهِ وَعُقُوقُ

فرمایا شریک ٹھہرانا اللہ کا *ف ۱* اور نافرمانی کرنا

الْوَالِدَيْنِ قَالَ وَجَلَسَ رَسُولُ اللهِ

باپ ماکی *ف ۲* کہا ابوبکر نے اور بیٹھے رسول اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ

صلی اللہ علیہ وسلم جس حال مین کہ تکیہ لگائے تھے

مُتَّكِئًا فَقَالَ وَشَهَادَةُ الزُّورِ أَوْ قَوْلُ

فرمایا اور گواہی دینا جھوٹھی یا فرمایا کہ بولنا

الزُّورِ قَالَ فَمَا زَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

جھوٹھ کہا ابوبکر نے کہ پھر ہمیشہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُهَا حَتَّى قُلْنَا

وسلم فرمایا کرتے یہی بات یہانتک کہ کہا ہم لوگون نے

(ف ۱ یعنے جن
باتو نکا اور کامونکا
اعتقاد محض اللہ
ہی سے چاہیئے
اور جیسی
عبادت اور جیسا
پکارنا اسکے واسطے
خاص ہی اسمین
اور دوسریکو
شریک کرنا
(ف ۲ بعد شرک
کے جو زہر قاتل
ہی گناہ کبیرہ تو
بہت ہین جیسے
زنا اور قتل وغیرہ
مگر اسکی برائی سب
کو معلوم ہی اور
اس محفل کا کچھ
ایسا ہی موقع
دیکھکے حضرت
نے ان دو گناہ کا
ذکر کیا اور ماباپ
کی بے ادبی شرک کے

* حدثنا يوسف بن عيسى ثنا
* حدیث کی ہمسے یوسف ابن عیسی نے کہا حدیث ہمسے
وكيع ثنا اسرائيل عن سماك بن
وکیع نے کہا حدیث کی ہمسے اسرائیل نے اُسنے سنا سماک ابن
حرب عن جابر بن سمرة قال رايت
حرب سے اُسنے سنا جابر ابن سمرہ سے اُسنے کہا دیکھا مینے
النبي صلى الله عليه وسلم متكئا على
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تکیہ لگائے تھے ایک
وسادة قال ابو عيسى لم يذكر وكيع على يساره ۲
تکیہ پر کہا ابو عیسی نے نہ ذکر کیا وکیع نے بائین کروٹ کا
وهكذا روى غير واحد عن اسرائيل
اور ایسا ہی روایت کیا بہت لوگون نے اسرائیل سے
نحو رواية وكيع ولا نعلم احدا
مانند روایت وکیع کے اور نہین جانتے ہم کسیکو
روى فيه على يساره ۳
کہ روایت کیا ہو اس حدیث مین بائین کروٹ کی

اور تکلیف نہو
ہم لوگ ایک
ہی بار فرمانے سے
مان گئے: دوسرے
یہہ خوف تھا کہ
کہین کوئی ایسی
بات نہ زبان
مبارک سے نکل
جاے کہ عذاب
اتر پڑے ایسے
لوگون پر
(ف ۳) تکیہ لگائے
ہوے کھانا کھانا
مکروہ ہی کیونکہ اسمین
تکبر پایا جاتا ہی
خواہ تکیہ پر پہلو یا
پیٹھ لگا کے کھانا
کھاوے خواہ ہاتھ
کو زمین پر ٹیک
کے کھانا کھاوے

* الرلم *

رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ * حَدَّثَنَا

رسول الله صلى الله عليه وسلم کے (حدیث کی ہمیں

مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنِ

محمد ابن بشار نے کہا حدیث کی ہمسے عبد الرحمن ابن

مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيٰنَ عَنْ سَعْدِ بْنِ

مہدی نے اُسنے سنا سفیان سے اُسنے سنا سعد ابن

اِبْرٰهِيْمَ عَنِ ابْنٍ لِكَعْبِ بْنِ مَالِكٍ

ابراہیم سے اُسنے ایک بیٹے کعب ابن مالک سے

عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

اُسنے سنا اپنے باپ سے کہ بیشک نبی صلی الله علیه

وَسَلَّمَ كَانَ يَلْعَقُ اَصَابِعَهُ ثَلٰثًا قَالَ

وسلم تھے چاٹتے اپنی اُنگلیاں تین مرتبہ کہا

اَبُوْ عِيْسٰى وَرَوٰى غَيْرُ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ

ابو عیسی نے اور روایت کیا لوگوں نے سوائے محمد ابن بشار کے

هٰذَا الْحَدِيْثَ قَالَ كَانَ يَلْعَقُ اَصَابِعَهُ

سی حدیث کو اُس میں کہا کہ تھے چاٹتے اپنی

الثلث * حدثنا الحسن بن علي الخلال

تین انگلیون کو * حدیث کی ہمسے حسن ابن علی خلال نے

ثنا عفان ثنا حماد

کہا حدیث کی ہمسے عفان نے کہا حدیث کی ہمسے حماد

بن سلمة عن ثابت عن انس

ابن سلمہ نے اُسنے سنا ثابت سے اُسنے سنا انس سے

قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا اكل

کہا انس نے تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کھاتے

طعاما لعق اصابعه الثلث * حدثنا الحسين

کھانا چاٹتے اپنی اُنگلیان تینون * ف حدیث کی ہمسے حسین

بن علي بن يزيد الصدائي البغدادي ثنا

ابن علی ابن یزید صدائی بغدادی نے کہا حدیث کی ہمسے

يعقوب بن اسحق الحضرمي انا شعبة عن

یعقوب ابن اسحاق حضرمی نے کہا خبر دی ہمکو شعبہ نے اُسنے سنا

سفين الثوري عن علي بن الاقمر عن ابي

سفیان ثوری سے اُسنے علی ابن اقمر سے اُسنے ابی

(ف یعنے انگوٹھا اور کلمہ کی اُنگلی اور بیچ کی اُنگلی پہلے بیچ کی اُنگلی چاٹتے تب کلمہ کی اُنگلی تب انگوٹھا اور اُنگلی کا چاٹنا رومال مین پونچھنے کے پہلے تھا ۱۲)

* الد٧ *

أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

اپنے باپ سے اُسنے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ بِأَصَابِعِهِ الثَّلٰثِ وَيَلْعَقُهُنَّ

علیہ وسلم کھاتے اپنی تینوں انگلیوں سے اور چاٹتے اُن تینوں کو

* حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ ثَنَا

حدیث کی ہمسے احمد ابن منیع نے کہا حدیث ہمسے فضل

الْفَضْلُ ابْنُ دُكَيْنٍ ثَنَا مُصْعَبُ بْنُ سُلَيْمٍ

ابن دکین نے کہا حدیث کی ہمسے مصعب ابن سلیم نے

قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ

اُسنے کہا سنا میں نے انس ابن مالک سے

يَقُولُ أُتِيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وہ کہتے تھے کہ کوئی لایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

بِتَمْرٍ فَرَأَيْتُهُ يَأْكُلُ وَهُوَ

کھجور تازی پھر دیکھا میں نے اُنکو کھاتے تھے جس حال میں کہ

مُقْعٍ مِنَ الْجُوعِ

دو نو پہلی کھڑی کئے سرین پر بیٹھے تھے بھوکھ سے (ف ۲)

(ف) یعنے انگوٹھا اور کلمہ کی انگلی اور بیچ کی انگلی سے کھانا کھاتے تھے اور تینوں انگلیوں کو چاٹتے تھے اور بعضوں نے کہا ہی کہ کبھی چوتھی انگلی بھی لگاتے اور بعضی حدیث میں آیا ہی کہ پانچو انگلی سے بھی کھاتے تھے تو ای روایتیں پتلی چیزوں کے کھانے کی معلوم ہوتی ہیں غرض سنت

بَـــابُ مَـــاجَـــاءَ فِي صفة خبزِ

يهہ باب ہی اُن حدیثو ںکا جو آئی ہین بیان مین روٹی

رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَليهِ وسلم * حدثنا محمد

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے * حدیث کی ہمسے محمد

بن المثنى ومحمد بن بشار قالا ثنا

ابن مثنی اور محمد ابن بشار نے دونو بولے حدیث کی ہمسے

محمد بن جعفر ثنا شعبة عن ابي

محمد ابن جعفر نے کہا حدیث کی ہمسے شعبہ نے اُسنے سنا ابی

اسحق قال سمعت عبد الرحمن بن يزيد

اسحاق سے اُسنے کہا سنا مین نے عبد الرحمن ابن یزید سے

يحدث عن الاسود بن يزيد عن عائشة

وہ حدیث کرتے تھے آسود ابن یزید سے وہ حضرت عایشہ

رضي الله عنها انها قالت ما شبع

رضی اللہ عنہا سے بیشک وہ بولین کہ بھر پیٹ نکھایا

ال محمد صلى الله عليه وسلم من خبز الشعير

اہل بیت محمد صلی اللہ علیہ و سلم نے جو کی روٹی

ہی تین انگلی سے
کہانا ضرورت مین
زیادہ سے بھی
درست ہی اور
شرح شمایل مین
ہی کہ حضرت
دو انگلی سے نکھاتے
تھے اور فرمایا ہی
کہ شیطان دو
انگلی سے کہاتا ہی
اور ایک ہی
انگلی سے کہانا
تکبرو الونکی عادت
ہی
(ف ۲) اسطرح
کا بیٹھنا نماز مین
مکروہ ہی مگر کہاتے
وقت نہین بلکہ
ایک عاجزی کی
صورت نکلتی ہی

هلال بن خباب عن عكرمة عن
ہلال ابن خباب سے اُسنے سنا عکرمہ سے اُسنے سنا
ابن عباس رضي الله عنه قال كان
ابن عباس رضی اللہ عنہ سے اُسنے کہا کہ تھے
رسول الله صلي الله عليه وسلم يبيت
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ گذارتے تھے
الليالي المتتابعة طاويا هو واهله
راتوں کو پیہم خالی پیٹ وہ اور اہل بیت اُنکے
لا يجدون عشاء وكان اكثر خبزهم
نہ پاتے رات کا کھانا اور تھی اکثر روٹی اُنکی
خبز الشعير (حدثنا عبد الله بن عبد الرحمن
روٹی جو کی *حدیث کی ہمسے عبد اللہ ابن عبد الرحمن نے
ثنا عبيد الله بن عبد المجيد الحنفي
کہا حدیث کی ہمسے عبید اللہ ابن عبد المجید حنفی نے
ثنا عبد الرحمن وهو ابن عبد الله
کہا حدیث کی ہمسے عبد الرحمن نے اور وہ بیٹے ہین عبد اللہ

حضرت نے اپنی آخری عمر مین ایسا کیا ہی کہ ایک سال کا خرچ اہل بیت کے واسطے لے رکھتے تھے پھر درمیان ہی مین محتاجون کی ضرورت دیکھ کے دے ڈالتے اِس سبب سے آپ لوگ بھوکے رہا کرتے نہ یہ کہ کبھی آپ ہی وہ لوگ بھوکے رہ جاتے تھے کہان سے رہتی

بن دينار ثنا ابو حازم عن
ابن دينار كے كہا حديث كى ہميں ابو حازم نے اُسنے
سهل بن سعد انه
روايت كيا سہل ابن سعد سے كه بيشك لوگون نے
قيل له اكل رسول الله صلى الله عليه وسلم
كہا اُن سے كه بهلا كهايا رسول الله صلى الله عليه وسلم نے
النقي يعني الحواري فقال سهل ما راي
روٹى بے چوكر كى يعنى سفيد ميده كى تب كہا سہل نے نه ديكها
رسول الله صلى الله عليه وسلم النقي حتى
رسول الله صلى الله عليه وسلم نے ميده يہان تك كه
لقي الله تعالى فقيل له هل كانت
ملاقات كيا الله تعالى كى تب لوگون نے كہا اُنسے كه بهلا تهى
لكم مناخل على عهد رسول الله صلى الله
تم لوگون كے پاس چهلنيان زمانے مين رسول الله صلى الله
عليه وسلم قال ما كانت لنا مناخل
عليه وسلم كے كہا نه تهين ہم لوگون كے پاس چهلنيان

[illegible]

[illegible]

بن يزيد يحدث عن الاسود بن

ابن يزيد سے وہ حديث روايت كرتے تھے اسود ابن

يزيد عن عائشة قالت

يزيد سے اُسنے سنا حضرت عايشہ سے اُسنے كہا كہ

ما شبع رسول الله صلى الله عليه وسلم من خبز

پيٹ بھر نكھايا رسول الله صلى الله عليه وسلم نے روٹى

شعير يومين متتابعين حتى قبض * حدثنا

جوكى دو دن پيہم يہان تك كہ وفات كيے گئے * حديث كى ہمسے

عبد الله بن عبد الرحمن ثنا عبد الله

عبد الله ابن عبد الرحمن نے كہا حديث كى ہمسے عبد الله

بن عمرو ابو معمر ثنا عبد الوارث

ابن عمرو ابو معمر نے كہا حديث كى ہمسے عبد الوارث نے

عن سعيد بن ابى عروبة عن قتادة عن

سعيد ابن ابى عروبہ سے اُسنے قتادہ سے اُسنے

انس قال ما اكل رسول الله صلى الله عليه

انس سے اُسنے كہا نہين كھايا رسول الله صلى الله عليہ

الادام الخل قال عبد الله بن عبد الرحمن

سالن ہی سرکا (ف کہا عبد اللہ ابن عبد الرحمن نے

في حديثه نعم الادم او الادام الخل

اپنی حدیث مین اچھا سالنو ثمین یا کہا اچھا سالن سرکا ہی

* حدثنا قتيبة ثنا ابو الاحوص

* حدیث کہی ہمسے قتیبہ نے کہا حدیث کہی ہمسے ابو الاحوص نے

عن سماك بن حرب قال سمعت النعمان

سماک ابن حرب سے کہا سنا مین نے نعمان

بن بشير يقول الستم في طعام

ابن بشیر سے وہ کہتے تھے کیا نہین ہو تم لوگ کھانے

وشراب ما شئتم لقد

اور پینے مین جسقدر چاہا ہو (ف ا قسم خدا کی بیشک

رايت نبيكم وما يجد

دیکھا مین نے تمہارے نبی کو ایس حال کہ نہ پاتے تھے

من الدقل ما يملا بطنه

ناکاری کہجور دو نمبے استقدر کہ بھرین پیٹ اپنا (ف ۲)

(ف یعنے ارزان
چیز ہی غریب
غربا کا سالن بن
جاتا ہی اور سب
کو میسر ہوتا ہی)
اور بہت چیزو کو
مفید ہوتا ہی
جسطرح سب
کو اور سوا ای
اُسکے دوسری
چیزونکو مفید ہی

(ف ا یعنے تم
جسقدر چاہتے ہو
کھاتے پیتے ہو اور
ہر وقت تمہارا
جی لذیز کھانا پینا
مانگا کرتا ہی

(ف ۲ یعنے باوجود
اسکے حضرت
کیسے عبادت اور
کیسا شکر ادا

کرنے تھے یا اللہ تعالیٰ ہم سب کو اُنکی عادت پر قایم رکھہ

* حدثنا عبدة بن عبد الله الخزاعي ثنا

حدیث کہی ہمسے عبدہ ابن عبد اللہ خزاعی نے کہا حدیث کہی ہمسے

معاوية بن هشام عن سفين عن محارب

معاویہ ابن ہشام نے سفیان سے اُسنے محارب

بن دثار عن جابر بن عبد الله قال قال

ابن دثار سے اُسنے جابر ابن عبد اللہ سے اُسنے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم نعم الادام

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اچھا سالن ہی

الخل * حدثنا هناد ثنا وكيع عن

سرکا * حدیث کہی ہمسے ہناد نے کہا حدیث کہی ہمسے وکیع نے

سفين عن ايوب عن ابي قلابة عن

سفیان سے اُسنے ایوب سے اُسنے ابی قلابہ سے اُسنے

زهدم الجرمي قال كنا عند ابي موسى

زہدم جرمی سے اُسنے کہا تھے ہم نزدیک ابو موسیٰ کے

فاتي بلحم دجاج فتنحى رجل من

پھر لایا گیا گوشت مرغی کا پھر کنارے ہوا ایک مرد

عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ اَكَلْتُ

اُسنے اپنے باپ سے اُسنے اپنے دادا سے اُسنے کہا کھایا مین نے

مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ لَحْمَ

ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گوشت

حُبَارَي * حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ

چاہی چکوا کا * ف ٢ حدیث کی ہمسے علی ابن حجر نے

ثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ اِبْرٰهِيمَ عَنْ اَيُّوبَ عَنِ

کہا حدیث کی ہمسے اسمعیل ابن ابراہیم نے ایوب سے اُسنے

الْقَاسِمِ التَّمِيمِيِّ عَنْ زَهْدَمِ نِ الْجَرْمِيِّ

قاسم تمیمی سے اُسنے زہدم جرمی سے

قَالَ كُنَّا عِنْدَ اَبِي مُوسٰى

اُسنے کہا کہ تھے ہم نزدیک ابی موسی کے

قَالَ فَقَدَّمَ طَعَامَهُ وَقُدِّمَ فِي طَعَامِهِ

کہا زہدم نے پھر آگے لایا گیا اُنکا کھانا اور لایا گیا اُنکے کھانے مین

لَحْمُ دَجَاجٍ وَفِي الْقَوْمِ رَجُلٌ

گوشت مرغی کا اور اُس جماعت مین ایک مرد

کھا لیوے اور
اپنی قسم کا کفارہ
ادا کرے جیسا کہ
دوسری حدیثون
مین اسکا ذکر ہی
کہ جو کوئی کسی
کام پر قسم کھاوے
اور اُس کام کا کرنا
بہتر ہی تو وہ کام
کرے اور قسم
کا کفارہ دیوے
اِس حدیث سے
معلوم ہوا کہ اللہ
رسول کی تابعداری
طبیعت چاہی
یا نہین کرنا ضرور
ہی

(ف ٢ حباری ایک
چڑیا پانی کا ہی
فارسی مین سرخاب
کہتے ہین اور ہندی
مین چاہی چکوا

مِن بني تيمِ اللهِ احمرَ كأنّــــــه

تیم اللہ کے فرزندون مین سے سرخ رنگ کا تھا گویا کہ وہ

مولًى قـــــال فلم يـــدن

اپنی قوم کا پیشوا تھا * ف ۲ گھا زہدم نے پھر نزدیک نہ آیا وہ

فقـــال له ابو موسى ادن فاني قد رايت

تب کہا اُسکا ابو موسیٰ نے نزدیک آ بیشک دیکھا مین نے

رسولَ اللهِ صلّى اللهُ عليـــه وسلّم اكل منه

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ کھایا اُسکو

قـــال اني رايتــــه يــــأكل

کہا اُسنے بیشک دیکھا مین نے اُسکو کھاتے ہوے

شيئـــا فقـــذرته فحلفت ان

کچھ چیز پھر گھنایا مین اُسے تب قسم کھائی کہ

لا اطعمه ابدا * حـــدثنا محمود

نہ کھاؤنگا اسکو کبھی * ف ۳ حدیث کہی ہمسے محمود

بن غيلان ثنا ابو احمد الزبيري وابو نعيم

ا: غیلان نے کہا حدیث کی ہمسے ابو احمد زبیری اور ابو نعیم نے

(ف ۲ تیم اللہ ایک قوم ہین اور تیم اللہ کے معنے عبد اللہ اور سرخ رنگ روم کے لوگ ہوتے ہین شاید وہ رومی تھا اور مولی کے معنے غلام آزاد کئے ہوے اوپر لکھ چکے ہین اور یہان مولی کے معنے سردار نے وہ مرد سرخ رنگ سردار تھا

السنجي ثنا عبد الرزاق عن معمر

سنجی نے کہا حدیث کی ہم سے عبدالرزاق نے اُسنے سنا معمر سے

عن زيد بن اسلم عن ابيه عن النبي

اُسنے زید ابن اسلم سے اُسنے اپنے باپ سے اُسنے نبی

صلى الله عليه وسلم نحوه ولم يذكر

صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسا ہی مضمون اور نہ ذکر کیا

فيه من عمر * حدثنا محمد بن

اُسمیں حضرت عمر سے * حدیث کہی ہم سے محمد ابن

بشار ثنا محمد بن جعفر

بشار نے کہا حدیث کی ہم سے محمد ابن جعفر

وعبد الرحمن بن مهدي قالا

اور عبد الرحمن ابن مهدی نے دونوں نے کہا

ثنا شعبة عن قتادة عن انس بن

حدیث کی ہم سے شعبہ نے قتادہ سے اُسنے انس ابن

مالك قال كان النبي صلى الله عليه وسلم

مالک سے اُسنے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

يعجبه الدباء فأتي بطعام

كہ خوش آتا تھا اُنکو کدو پھر لایا گیا حضرت کے واسطے کھانا

او دعي له فجعلت اتتبعه

یا بلائے گئے حضرت کھانیکو واسطے تب شروع کیا مین نے

فاضعه بين يديه لما اعلم

ڈھونڈھنا کدو کا اور رکھتا تھا آگے اُنکے (ف اسواسطے کہ مین جانتا تھا

انه يحبه * حدثنا قتيبة بن

کہ بیشک حضرت دوست رکھتے ہین کدو کو * حدیث کہی ہمسے قتیبہ ابن

(ف یعنی پیالے مین سے کدو ڈھونڈھ کے حضرت کے آگے رکھتا تھا

سعيد ثنا حفص بن غياث عن اسمعيل بن

سعید نے کہا حدیث کہی ہمسے حفص ابن غیاث نے اسمعیل ابن

ابي خالد عن حكيم بن جابر عن ابيه

ابی خالد سے اُسنے حکیم ابن جابر سے اُسنے اپنے باپ سے

قال دخلت على النبي صلى الله عليه وسلم

اُسنے کہا آیا مین نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تب

فرأيت عنده دباء يقطع فقلت

دیکھا مین نے پاس اُنکے کدو کہ کاٹتے تھے پھر کہا مین نے

مَا هَذَا قَالَ نُكَثِّرُ بِهِ

كيا هى يه * ف ٢ * فرمايا كه زياده كرتے هين هم اس سے

طَعَامَنَا قَالَ اَبُو عِيسَى وَ

كهانا اپنا * ف ٣ * كها ابو عيسى نے اور جابر

جَابِرٌ هَذَا هُوَ جَابِرُ بْنُ طَارِقٍ وَ

وهى جابر هين جو طارق كے بيٹے هين اور انكو

يُقَالُ ابْنُ اَبِي طَارِقٍ وَهُوَ رَجُلٌ مِنْ

لوگ ابن ابى طارق بهى پكارتے هين اور وه ايك مرد هين

اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم مين

وَلَا نَعْرِفُ لَهُ اِلَّا هَذَا الْحَدِيثَ الْوَاحِدَ

اور نهين پهچانتے هم ان سے سواے اس ايک حديث كے

وَاَبُو خَالِدٍ اسْمُهُ سَعْدٌ * حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ

اور ابو خالد نام انكا سعد هى * حديث كهى هم سے قتيبه ابن

سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ

سعيد نے مالک ابن انس سے انهنے اسحاق ابن

(ف ٢) يعنے كدو
كتلے كتلے آپ
كسواسطے تراس
رہے هين
(ف ٣) يعنے
چهوٹے چهوٹے كتلے
كرتے هين كه سالن
زياده هويا پهر يعنے
كه تهوڑے گوشت
مين تركارى دال
كے سالن زياده
كرتے هين اس
حديث سے معلوم
هوا كه كهانا پكانے
كى تدبير كرنا او
اپنے هاتهه سے
تركارى كاٹنا اور
دوسرا كام اس
قسم كا كرنا زهد كے
خلاف نهين
هى كيونكه سب
زاهد لوگ پيشوا
يه كام كرتے تهے

عبد الله بن ابي طلحة انه سمع

عبد اللہ ابن ابی طلحہ سے کہ بیشک اُسنے سنا

انس بن مالك يقول ان

انس ابن مالک کو وہ کہتے تھے کہ بیشک

خياطا دعا رسول الله صلى الله عليه

ایک درزی نے بلایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم لطعام صنعه قال انس

وسلم کو واسطے کھانے کے کہ تیار کیا تھا اُسکو کہا انس نے

فذهبت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم

پھر گیا میں ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

الى ذلك الطعام فقرب الى رسول الله

طرف اُس کھانے کے پھر لا رکھا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم خبزا من شعير ومرقا

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس روٹی جو کی اور شوربا

فيه دباء وقديد قال

کہ اُسمیں تھا کدو اور نمکین جرا ابلا ہوا خشک گوشت کہا

حدثنا الحسن بن محمد بن الزعفراني انا حجاج بن

حدیث کی ہمسے حسن ابن محمد زعفرانی نے کہا خبر دی ہمکو حجاج ابن

محمد قال قال ابن جريج اخبرني

محمد نے اُسنے کہا کہ کہا ابن جریج نے خبر دی مجھکو

محمد بن يوسف ان عطاء بن يسار اخبره

محمد ابن یوسف نے کہ بیشک عطاء ابن یسار نے خبر دیا اُسکو

ان ام سلمة اخبرته انها قربت

کہ تحقیق ام سلمہ نے خبر دی عطاء کو کہ بیشک ام سلمہ لے گئین

الى رسول الله صلى الله عليه وسلم جنبا

پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلو کا گوشت

مشويا فاكل منه ثم

بھونا ہوا تو کھایا حضرت نے اُسمین سے بعد اسکے

قام الى الصلوة وما توضا

کھڑے ہوئے طرف نماز کے اور وضو نہ کیا* ف م)

* حدثنا قتيبة ثنا ابن لهيعة

حدیث کی ہمسے قتیبہ نے کہا حدیث کی ہمسے ابن لہیعہ نے

تمہارے آگے یہ
کھاوین کہ ہماری
طرف بھی برکت
آجاوے مالکہ وہ
لوگ تو حضرت
کا تھوک اور
ناک اپنے منہ
مین ملتے تھے اور
بعضے اصحاب نے
مارے محبت کے
حضرت کا پیشاب
بھی پی لیا ہی
اور اس حدیث
سے یہہ مسئلہ نکلا
کہ دعوت کا قبول
کرنا سنت ہی
اگر چہ تھوڑا
کھانا ہووے یا برتنے
کو چھوتا مالدونے
اور یہہ نکلا کہ
درزی کا پیشہ اچھا
ہی اور یہہ نکلا

بن عبد الاعلى ثنا محمد بن فضيل

ابن عبد الاعلی نے کہا حدیث کی ہمسے محمد ابن فضیل نے

عن ابي حيان التيمي عن ابي زرعة عن

ابی حیان تیمی سے اُسنے ابو زرعہ سے اُسنے

ابي هريرة رضي الله عنه قال اُتي النبي

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کوئی لایا نبی

صلى الله عليه وسلم بلحم فرفع اليه

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گوشت پھر اُٹھایا گیا اُنکیطرف

الذراع وكانت تعجبه

دست بکری کا اور تھا دست کا گوشت خوش لگتا

فنهس منها * حدثنا

حضرتکو تب دانت سے نوچ کے کھایا اُسکو * حدیث کہی ہمسے

محمد بن بشار ثنا ابو داود عن زهير

محمد ابن بشار نے کہا حدیث کی ہمسے ابو داؤد نے زہیر

يعني ابن محمد عن ابي اسحق عن سعيد

یعنے ابن محمد سے اُسنے ابی اسحاق سے اُسنے سعید

کرنا نصارای کی
تشبیہ ہی
(ف ٢) یعنے کیا
ہوا ہی بلال کو جانتا
نہین کہ وقت نماز
کا باقی ہی اور
کھانا کھارہے ہین
تھوڑا صبر کرکے کا
کہ فراغت کرلیتے
اور تربت پیدا ہ
عرب مین فقط
علامت کے
واسطے بولتے ہین
بددعا کے ارادہ
پر نہین جیسے ہند
مین کہتے ہیں
خاک چھانے
(ف ٣) یعنے
مسواک کو مونچھ
کے تلے رکھکے
اُوپر سے چھری
سے کاٹ دے

وَسَلَّمَ قِدْرًا وَكَانَ يُعْجِبُهُ الذِّرَاعُ

وسلم کے ایک ہانڈی اور تھے حضرت کہ خوش لگتا اُنکو دست بکری کا

فَنَاوَلْتُهُ الذِّرَاعَ ثُمَّ قَالَ نَاوِلْنِي الذِّرَاعَ

پھر دیا مین نے اُنکو دست پھر کہا دے مجھکو دست

فَنَاوَلْتُهُ ثُمَّ قَالَ نَاوِلْنِي الذِّرَاعَ

پھر دیا مین نے اُنکو پھر فرمایا دے تو مجھکو دست

فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَكَمْ لِلشَّاةِ

تب کہا مین نے یا رسول الله اور کتنے ہوتے ہین بکری کے

مِنْ ذِرَاعٍ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي

دست تب فرمایا قسم اُس ذات کی کہ جان میری

بِيَدِهِ لَوْ سَكَتَّ لَنَاوَلْتَنِي

اُسکے قبضے مین ہی اگر تو چپ رہتا تو بیشک دیا کرتا مجھکو

الذِّرَاعَ مَا دَعَوْتُ * حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ

دست جب تک مین مانگتا * حدیث کی ہمسے حسن ابن

مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ

محمد زعفرانی نے کہا حدیث کی ہمسے یحیی ابن عباد نے

(ف ٣) خیبر کی فتح جب ہوئی تب بکری کے دست مین یہودیونکے مشہور ہے ایک عورت نے زہر قاتل دیا اسواسطے عورت کا نام نایا یہود کا نام لیا پھر حضرت نے اُس عورت کو بلایا اور فرمایا کہ کسواسطے تونے یہہ کام کیا اُسنے کہا کہ مین نے اپنے دل مین کہا کہ اگر نبی برحق ہونگے تو زہر نہ اثر کریگا اور اگر نبی نہونگے تو زہر اثر کریگا ہم لوگ اُنکی طرف سے چھٹی پاوینگے

نَضجًا * حدثنا محمود بن غيلان

پک جانے مین * حدیث کی ہمسے محمود ابن غیلان نے

ثنا ابو احمد ثنا مسعر قال

کہا حدیث کی ہمسے ابو احمد نے کہا حدیث کی ہمسے مسعر نے کہا

سمعت شیخًا من فهم قال سمعت

سنا مین نے ایک بڈھے کو جو قوم فہم مین تھا اُسنے کہا سنا مین نے

عبد الله بن جعفر يقول سمعت رسول الله

عبد الله ابن جعفر کو وہ کہتے تھے سنا مین نے رسول الله

صلى الله عليه وسلم يقول ان اطيب

صلى الله علیہ وسلم سے فرماتے تھے بیشک بہت پاکیزہ

اللحم لحم الظهر * حدثنا سفين

گوشتو مین گوشت پیٹھہ کا ہی (ف حدیث کی ہمسے سفیان

بن وكيع ثنا زيد بن الحباب عن عبد الله

ابن وکیع نے کہا حدیث کی ہمسے زید ابن حباب نے عبد الله

بن المؤمل عن ابن ابى مليكة عن عائشة

ابن مومل سے اُسنے ابن ابی ملیکہ سے اُسنے عایشہ

(ف یعنی پیٹھہ کا گوشت بہت اچھا اور بہت لذیز ہوتا ہی

رَضِيَ اللهُ عنها أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہا سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ نِعْمَ الْإِدَامُ الْخَلُّ * حدثنا ابو كريب

فرمایا اچھا سالن ہی سرکا * حدیث کہی ہمسے ابو کریب

محمد بن العلاء ثنا ابوبكر بن عياش عن

محمد ابن علاء نے کہا حدیث کہی ہمسے ابو بکر ابن عیاش نے ثابت

ثابت أبي حمزة الثمالي عن الشعبي عن

ابی حمزہ ثمالی سے اُنسنے شعبی سے اُنسنے

أم هانئ قالت دخل علي النبي صلى الله

ام ہانی سے اُنسنے کہا تشریف لائے میرے یہان نبی صلی اللہ

عليه وسلم فقال أعندك شيء

علیہ وسلم تب فرمایا بھلا ہی نزدیک میرے کوئی چیز

فقلت لا إلا خبز يابس وخل فقال هاتي

پھر مین نے کہا نہین مگر روتی سوکھی اور سرکا ہی فرمایا لے آ

ما أقفر بيت من أدم فيه خل

نہین خالی ہو ناوہ گھر سالن سے جسمین سرکا ہی

*حدثنا محمد بن المثنى ثنا محمد بن جعفر
*حدیث کہی ہمسے محمد ابن مثنی نے کہا حدیث کہی ہمسے محمد ابن جعفر نے
ثنا شعبة عن عمرو بن مرة عن مرة
کہا حدیث کہی ہمسے شعبہ نے عمرو ابن مرہ سے اُسنے مرہ
الهمداني عن ابي موسى عن النبي صلى الله
ہمدانی سے اُسنے ابی موسیٰ سے اُسنے نبی صلی اللہ
عليه وسلم قال فضل عائشة على النساء كفضل
و سلم نے فرمایا بزرگی عایشہ کی عورتون پر مانند بزرگی
الثريد على سائر الطعام * حدثنا علي بن
ثرید کے ہی تمام کہانون پر *ف۲ *حدیث کہی ہمسے علی ابن
حجر ثنا اسمعيل بن جعفر ثنا
حجر نے کہا حدیث کہی ہمسے اسمعیل ابن جعفر نے کہا حدیث کہی ہمسے
عبد الله بن عبد الرحمن بن معمر
عبد اللہ ابن عبد الرحمن ابن معمر
الانصاري ابو طوالة انه سمع انس بن
انصاری ابو طوالہ نے بیشک اُسنے سنا انس ابن

(ف۲) یعنے جسطرح سب کہانون مین ثرید اچہا کہانا ہی ویسے سب عورتون مین حضرت عایشہ اچہی ہین *روٹی توڑکے شوربے مین جو بہگاتے ہین اُسکو ثرید کہتے ہین عرب مین وہ کہانا بہت پسند ہی

* LVI *

نکال اور ہانڈی کو چولھے سے اُتار جابر کہتے ہیں اور خندق
کے لوگ ہزار آدمی تھے پھر اللہ کی قسم کھاتا ہوں کہ سب
لوگوں نے اسقدر کھایا کہ کھانا چھوڑ دیا اور بچ رہا اور وہ
لوگ کھاکے چلے گئے اور ہماری ہانڈی جیسی تھی ویسی
ہی پک رہی اور بول رہی تھی اور ہمارا گوندھا ہوا آٹا
ویسا ہی پک رہا تھا جیسا پہلے تھا یہہ سبب برکت
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تھی اور اُنکا معجزہ تھا
یارب العالمین تو برکت محمدی ہم لوگوں کے گھر میں
ایسی اُتار کہ پھر کبھی نجاوے

* حدثنا ابن ابي عمر ثنا

* حدیث کی ہمسے ابن ابی عمر نے کہا حدیث کی ہمسے

سفين ثنا عبد الله بن محمد بن

سفیان نے کہا حدیث کی ہمسے عبد اللہ ابن محمد ابن

عقيل سمع جابرا قال سفين واخبر

عقیل نے اُسنے سنا جابر سے کہا سفیان نے اور خبر دی ہمکو

نا محمد بن المنكدر عن جابر قال خرج

محمد ابن منکدر نے جابر سے اُسنے کہا کہ گھر سے نکلے

عليّ معه يأكل فقال رسول الله

حضرت علی اُنکے ساتھ کھانے لگے تب فرمایا رسول اللہ

صلّى الله عليه وسلّم لعليّ مه يا عليّ

صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی کو بازرہ یا علی

فانّك ناقه قالت فجلس

بیشک تو کمزور ہی *ف ا) کہا ام منذر نے پھر بیٹھے

عليّ والنبيّ صلّى الله عليه وسلّم يأكل

حضرت علی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھاتے تھے

قالت فجعلت لهم سلقا

کہا ام منذر نے پھر تیار کیا مین نے اُنکے واسطے چقندر

وشعيرا فقال رسول الله صلّى الله عليه

اور جوکی روٹی تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلّم لعليّ يا عليّ من هذا فاصب فانّه

وسلم نے حضرت علی کو ای علی اِسمین سے لے اور کہا

أوفق لك * حدّثنا محمود

پھر بیشک یہہ بہت موافق ہی تجھکو حدیث بیان کی ہمسے محمود

(ف ا یعنے بیماری سے اُٹھے ہوا بھی طاقت نہین آنے پائی تمکو یہہ زبان گھٹ گئی

بن غيلان ثنا بشر بن السري عن سفين

ابن غیلان نے کہا حدیثکی ہمسے بشر ابن سری نے سفیان سے

عن طلحة بن يحيى عن عائشة بنت طلحة

اُسنے طلحہ ابن یحیی سے اُسنے عایشہ بنت طلحہ سے

عن عايشة ام المؤمنين رضي الله عنها

اُسنے عایشہ ام المومنین رضی اللہ عنہا سے

قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم ياتيني

کہا عایشہ نے کرتھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لاتے میرے

فيقول اعندك غداء

پاس اور فرماتے کچھ ہی تیرے پاس صبح کا کھانا

فاقول لا قالت فيقول

پھر جو مین کہتی کر نہین کہا عایشہ نے تو حضرت فرماتے

اني صائم قالت

کر بیشک مین روزہ دار ہون * ف * ۲ کہا عایشہ نے

فاتانا يوما فقلت يا رسول الله

پھر تشریف لائے میرے یہان ایکروز تب مین نے کہا یا رسول اللہ

(ف ۲) یعنی جو صبح کا کھانا گھر مین نہ ہوتا تو حضرت روزے کی نیت کرلیتے

أنه أهديت لنا هدية قال وما هي قلت

بیشک کسی نے بھیجا ہی ہمارے لئے ہدیہ فرمایا وہ کیا ہی مین نے کہا

حيس قال أما إني أصبحت

مالیدہ (ف ١ فرمایا سن رکھو بیشک مین صبح کو ہوا تھا

صائما قال ثم أكل

روزہ دار کہا عایشہ نے پھر کھایا حضرت نے *ف ٢*

*حدثنا عبد الله بن عبد الرحمن ثنا

*حدیث کی ہمسے عبد اللہ ابن عبد الرحمن نے کہا حدیث کی ہمسے

عمر بن حفص بن غياث ثنا أبي

عمر ابن حفص ابن غیاث نے کہا حدیث کی مجھسے میرے باپ نے

عن محمد بن أبي يحيى الأسلمي عن يزيد

محمد ابن ابی یحیی اسلمی سے اُسنے یزید

بن أبي أمية الأعور عن يوسف بن عبد الله

ابن ابی امیہ اعور سے اُسنے یوسف ابن عبد اللہ

بن سلام قال رأيت النبي صلى الله عليه

ابن سلام سے اُسنے کہا دیکھا مین نے نبی صلی اللہ علیہ

(ف ١ حیس ایک کھانا ہی کہ کھجور اور گھی اور اقط سے بناتے ہین اور کبھی کھجور اور گھی اور آٹے سے حلوا بناتے ہین اور کبھی روٹی مل کے مالیدہ بناتے ہین اُسکو حیس کہتے ہین

(ف ٢ یعنے صبح کو روزے کی نیت حضرت نے کیا تھا پھر کھالیا تو معلوم ہوا کہ نفل کے روزے مین اختیار ہی چاہے پورا کرے چاہے افطار کرے مگر یہ دوپہر کے پہلے ہی بعد دوپہر کے نہین

رسول الله صلى الله عليه وسلم عند الطعام

رسول الله صلی الله علیه وسلم کے نزدیک کھانے کے (ف

* حدثنا احمد بن منيع ثنا اسمعيل

* حدیث کہی ہمسے احمد ابن منیع نے کہا حدیث کہی ہمسے اسمعیل

بن ابراهيم عن ايوب عن ابن ابي

ابن ابراہیم نے ایوب سے اُنسے ابن ابی

مليكة عن ابن عباس رضي الله عنهما

ملیکہ سے اُنسے ابن عباس رضی الله عنہما سے

ان رسول الله صلى الله عليه وسلم

کہ بیشک رسول الله صلی الله علیه وسلم

خرج من الخلاء فقرب اليه الطعام

نکلے پاخانہ سے پھر نزدیک کیا گیا اُنکی طرف کھا[نا]

فقالوا الا ناتيك بوضوء

تب صحابہ نے عرض کیا نہ لادیں ہم آپ کو پانی وضو کیواسطے

قال انما امرت بالوضوء اذا قمت

فرمایا مجھکو نہیں حکم ہوا وضو کا مگر جب کھڑا ہوں

(ف) اپنے کھانے کیوقت وضو کرتے تھے یا نہیں اور وضو کے معنے ہاتھ دھونے کے بھی ہیں

الی الصلوٰة * حدثنا سعید بن

نماز کے واسطے * ف ٢ * حدیث کی ہمسے سعید ابن

عبد الرحمن المخزومي ثنا سفيان بن

عبد الرحمن مخزومی نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان

عيينة عن عمرو بن دينار عن سعيد بن الحويرث

ابن عیینہ نے عمرو ابن دینار سے اُسنے سعید ابن حویرث سے

عن ابن عباس رضی الله عنهما قال خرج

اُسنے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اُسنے کہا کہ نکلے

رسول الله صلی الله عليه وسلم من الغائط

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاخانہ سے

فاتي بطعام فقيل له الا تتوضأ

پھر لایا گیا کھانا تب لوگوں نے کہا اُنکو کیا وضو نہ کیجیے گا

فقال أأصلي فأتوضأ * حدثنا

تب فرمایا کیا نماز پڑھتا ہوں جو وضو کروں * حدیث کہی ہمسے

يحيى بن موسى ثنا عبد الله بن نمير

یحیی ابن موسی نے کہا حدیث کہی ہمسے عبد اللہ ابن نمیر نے

(ف ٢ حضرت
کی عادت تھی
کہ اکثر کھانا بے
وضو کھاتے تھے
اسواسطے صحابہ نے
عرض کیا تب
حضرت نے فرمادیا
کہ وضو نماز کیواسطے
فرض ہی کھانے
کے واسطے نہیں
مگر وضو کھانے کے
واسطے مستحب
ہی سو حضرت نے
ترک کیا کہ لوگ
جان لیوین کہ بے
وضو کھانا درست
ہی الحمد للہ دین
مین آسانی ہی

ثنا قيس بن الربيع ح و * حدثنا

کہا حدیث کی ہمسے قیس ابن ربیع نے اور حدیث کی ہمسے

قتيبة * ثنا عبد الكريم الجرجاني

قتیبہ نے کہا حدیث کی ہمسے عبد الکریم جرجانی نے

عن قيس بن الربيع عن ابي هاشم

قیس ابن ربیع سے اُسنے ابی ہاشم سے

عن زاذان عن سلمان قال

اُسنے زاذان سے اُسنے سلمان فارسی سے کہا

قرات في التوراة ان بركة الطعام

پڑھا مین نے توریت مین کہ بیشک برکت کھانے کی

الوضوء بعده فذكرت ذلك للنبي

ہاتھ دھونا بعد کھانے کے ہی پھر ذکر کیا مین نے اِسکا روبرو نبی

صلى الله عليه وسلم واخبرته بما قرات

صلی اللہ علیہ وسلم کے اور خبر دیا مین نے اُنکو جو کچھ پڑھا تھا

في التوراة فقال رسول الله صلى الله

توریت مین تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَرَكَةُ الطَّعَامِ الْوُضُوءُ
علیہ وسلم نے برکت کھانے کی ہی ہاتھ دہونا
قبله والوضوء بعده * باب
پہلے کھانیکے اور ہاتھ دہونا بعد کھانے کے * ف ایہ باب ہی
مَاجَاءَ فِي قَوْلِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
ان حدیثونکا جو آئی ہین قول مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ قَبْلَ الطَّعَامِ وَبَعْدَ مَا يَفْرُغُ
وسلم کے پہلے کھانیکے اور بعد فراغت ہونے
مِنْهُ * حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ
کھانے سے * ف ۲ * حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے
ثنا ابن لهيعة عن يزيد بن ابي حبيب
کہا حدیث کی ہمسے ابن لہیعہ نے یزید ابن ابی حبیب سے اُسنے
عن راشد بن جندل اليافعي عن حبيب
راشد ابن جندل یافعی سے اُسنے حبیب
بن اوس عن ابي ايوب الانصاري قال
ابن اوس سے اُسنے ابی ایوب انصاری سے کہا

(ف ۱ کھانیکے پہلے
ہاتھ دھونے مین
کھانا زیادہ ہو جاتا
ہی اور بعد کھانے
کے دھونے مین
قوت مین برکت
ہوتی ہی اور
بندگی کی قوت ہوتی
ہی

(ف ۲ یعنے کھانیکے
پہلے کیا کرتے تھے
اور بعد کھانے کے
کیا کرتے تھے

موسى انبأنا ابو داود انبأنا هشام
موسی نے کہا خبر دی ہمکو ابو داود نے کہا خبر دی ہمکو ہشام
الدستوائي عن بديل بن العقيلي عن
دستوائی نے بدیل عقیلی سے اُسنے
عبد الله بن عبيد الله ابن عمير عن
عبد الله ابن عبید الله ابن عمیر سے اُسنے
ام كلثوم عن عائشة رضي الله عنهما
ام کلثوم سے اُسنے عایشہ رضی الله عنہما سے
قالت قال رسول الله
کہا کہ فرمایا رسول الله
صلى الله عليه وسلم اذا اكل احدكم
صلی الله علیہ وسلم نے جب کھاوے کوئی تم مین پھر
فنسي ان يذكر الله تعالى على طعامه فليقل
بھول جاوے نام لینا الله تعالی کا اپنے کھاتے وقت پھر چاہیئے
بسم الله اوله واخره * حدثنا
کہ کہے بسم الله اوله وآخره * ف * حدیث کی معنے

(ف) اسکے یہہ معنے کہ بسم الله کہتا ہون مین پہلے جو بھول گیا اُسکے بدلے اور اب آخر مین جو یاد آیا اس وقت بھی کہتا ہون

عبدُ اللهِ بنُ الصبّاحِ الهاشميُّ البصريُّ انبا

عبد اللہ ابن صباح ہاشمی بصری نے کہا خبر دی ہمکو

عبدُ الاعلى عن معمرٍ عن هشامِ بنِ عروة

عبد الاعلی نے معمر سے اُسنے ہشام ابن عروہ سے

عن ابيه عن عمر بنِ ابي سلمة انّه

اُسنے اپنے باپ سے اُسنے عمر ابن ابی سلمہ سے کہ بیشک

دخل على رسولِ اللهِ صلّى اللهُ عليه وسلّم

وہ آیا پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

وعنده طعامٌ فقال اُدنُ

اور حال یہہ کہ پاس حضرت کے کھانا تھا تب فرمایا نزدیک ہو

يا بنيّ فسمِّ اللهَ تعالى وكل بيمينك *

اے بچے میرے پھر نام لے اللہ تعالی کا اور کھا اپنے داہنے ہاتھ سے

وكل ممّا يليك

اور کھا اُس طرف سے جو پاس ہے تیرے *ف ٢*

*حدّثنا محمد بن غيلان انبا ابو احمد

*حدیث کی ہمسے محمود ابن غیلان نے کہا خبر دی ہمکو ابو احمد

(ف ٢) اِس حدیث سے مستحب ہوا کھانے پر بسم اللہ کہنا اور داہنے ہاتھ سے کھانا اور اپنے آگے سے کھانا دوسرے آگے سے نہ کھاوے مگر میوہ جسطرح کہ کھجور وغیرہ ہے سب طرف سے کھانا درست ہے اُسکا ذکر دوسری حدیث میں آیا ہے

الزبيري ثنا سفين الثوري عن ابي هاشم

زبیری نے کہا حدیث کہی ہمسے سفیان ثوری نے ابی ہاشم سے

عن اسمعيل بن رياح عن رياح بن عبيدة

اسنے اسمعیل ابن رياح سے اسنے رياح ابن عبيدہ سے

عن ابي سعيد الخدري قال كان رسول الله

اسنے ابی سعید خدری سے کہا تھے رسول الله

صلى الله عليه وسلم اذا فرغ من طعامه

صلی الله علیہ وسلم جب فراغت کرتے اپنے کہانے سے

قال الحمد لله الذي اطعمنا و

کہتے سب تعریف الله کے واسطے ہی جسنے کہانا دیا ہمکو

سقانا وجعلنا مسلمين * حدثنا محمد بن

اور پلایا ہمکو اور کیا ہمکو مسلمان * حدیث کہی ہمسے محمد ابن

بشار انبا يحيى بن سعيد انبا

بشار نے کہا خبر دی ہمکو یحیی ابن سعید نے کہا خبر دی ہمکو

ثور بن يزيد ثنا خالد بن معدان عن

ثور ابن یزید نے کہا حدیث کہی ہمسے خالد ابن معدان نے

مِنْ اُمِّ كلثومٍ عن عائشةَ رضي الله عنها

اُسنے ام کلثوم سے اُسنے عایشہ رضی اللہ عنہا سے

قَالَتْ كَانَ النبيُّ صلى الله عليه وسلم يأكل

کھاکرتے تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھانے

الطعامَ في ستةٍ من اَصحابه فجاء

کھانا چھہ آدمی کے ساتھہ اپنے یارون مین سے پھر آیا

اَعرابيٌّ فاكله بلقمتين فقال

ایک گنوئین کا آدمی اور کھالیا وہ کھانا دو لقمہ مین تب فرمایا

رسولُ الله صلى الله عليه وسلم لو سمّي

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر بسم اللہ کہتا

لَكَفَاكم * حدثنا

تو بیشک کفایت کرتا یہہ کھانا تم سبکو * حدیث کی ہمسے

هنّاد ومحمود بن غيلان قالا حدثنا

ہناد اور محمود ابن غیلان نے دونونے کہا حدیث کی ہمسے

ابو اسامة عن ذكريا بن ابي زائدة عن

ابو اسامہ نے ذکریا ابن ابی زائدہ سے اُسنے

مائدہ کے معنے
چوکی سمجھے تو
انس کی روایت
مے جو اوپر لذر چکی
کہ حضرت نے چوکی
پر نہین کھایا
خلاف ہوتا ہی
سو اُسکا جواب یہہ
ہی کہ انس نے
اپنے علم موافق جو
معلوم تھا بیان کیا
اور دوسرے یہہ کہ
چوکی پر حضرت
کا کھانا بہت
وقت مین تھا کبہی
کسی وقت کھا لیا
ہوگا کہ چوکی پر کھانا
درست ہو جاوے
یا مائدہ کے معنے
دسترخوان سمجھو
جیسا کہ شرح
شمایل مین لکھا

إلينا انس بن مالك قدح خشب غليظا مضببا

ہمارے دکھانیکو انس ابن مالک نے پیالا لکڑی کا موٹا میخ مارا ہوا

بحديد فقال يا ثابت هذا قدح رسول الله

لوہے کی تب کہا ای ثابت یہ پیالہ ہی رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم * حدثنا عبد الله

صلی اللہ علیہ وسلم کا * حدیث کہی ہمسے عبد اللہ

بن عبد الرحمن انبا عمرو بن عاصم

ابن عبد الرحمن نے کہا خبر دی ہمکو عمرو ابن عاصم نے

ثنا حماد بن سلمة انبا حميد و

کہا حدیث کہی ہمسے حماد ابن سلمہ نے کہا خبر دی ہمکو حمید اور

ثابت عن انس قال لقد سقيت

ثابت نے انس سے انس نے کہا بیشک پلایا مین نے

رسول الله صلى الله عليه وسلم بهذا القدح

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس پیالے مین

الشراب كله الماء والنبيذ والعسل

پینے کی چیزین سب پانی اور نبیذ اور شہد

والللبن * باب ما جاء في

اور دودھ * ف ا * یہہ باب ہے اُن میوونکا جو آئی ہین

صفة فاكهة رسول الله صلى الله عليه وسلم

بیان مین میوہ کھانے رسول الله صلی الله علیه وسلم کے

* حدثنا اسمعيل بن موسى الفزارى

* حدیث کی ہمسے اسمعیل ابن موسی فزاری نے

انبا ابرهيم بن سعد عن ابيه عن

کہا خبر دی ہمکو ابراہیم ابن سعید نے اپنے باپ سے اُسنے

عبد الله بن جعفر قال كان النبي صلى الله

عبد الله ابن جعفر سے کہا کہ تھے نبی صلی الله

عليه وسلم ياكل القثاء بالرطب * حدثنا

علیه وسلم کھاتے ککڑی تازی کھجور کے ساتھ * حدیث کی ہمنے

عبدة بن عبد الله الخزاعى البصرى ثنا

عبدہ ابن عبد الله خزاعی بصری نے کہا حدیث کہی ہمسے

معاوية بن هشام عن سفين عن هشام

معاویہ ابن ہشام نے سفیان سے اُسنے ہشام

(ف ا) نبیذ کہتے ہین جو خرما یا انگور پانی مین بھگا دیتے ہین اُسی کا شربت پیتے ہین

بن عروة عن ابيه عن عائشة رضي الله

اين عروہ سے اُسنے اپنے باپ سے اُسنے عایشہ رضی الله

عنها ان النبي صلى الله عليه وسلم كان

عنہا سے کہ بیشک نبی صلی الله علیہ وسلم تھے

ياكل البطيخ بالرطب * حدثنا

کھاتے خربوزہ تازی کھجورونکے ساتھ * حدیث کی ہمسے

ابرهيم بن يعقوب انبا وهب بن

ابراہیم ابن یعقوب نے کہا خبر دی ہمکو وہب ابن

جرير ثنا ابي قال سمعت

جریر نے کہا حدیث کی مجھسے میرے باپ نے اُسنے کہا سنا مین نے

حميدا يقول او قال حدثني

حمید کو وہ کہتے تھے یا کہا جریر نے کہ حدیث کی مجھسے

حميد قال وهب وكان صديقا

حمید نے کہا وہب نے اور تھے حمید سچے دوست

له عن انس بن مالك قال رايت

وہب کے اُنھون نے سنا انس ابن مالک سے کہا کہ دیکھا مین نے

ح وثنا اسحق بن موسى ثنا معن
اور حدیث کی ہمسے اسحق ابن موسی نے کہا حدیث کی ہمسے معن نے
ثنا مالك عن سهيل بن ابي
کہا حدیث کی ہمسے مالک نے اُسنے سہیل ابن ابی
صالح عن ابيه عن ابي هريرة
صالح سے اُسنے اپنے باپ سے اُسنے ابوہریرہ سے
قال كان الناس اذا راوا اول الثمر
کہا کہ تھے آدمی لوگ جب دیکھتے پہلا پھل میوے کا
جاؤا به الى النبي صلى الله عليه وسلم
لاتے اُسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس (ف ۱)
فاذا اخذه رسول الله صلى الله عليه وسلم
پھر جب لیتے اُسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
قال اللهم بارك لنا في ثمارنا
کہتے یا الہی برکت دے ہمکو ہمارے میووں میں
وبارك لنا في مدينتنا وبارك لنا في
اور برکت دے ہمکو ہمارے شہر مین اور برکت دے ہمکو

(ف ۱) اسواسطے کہ حضرت کو اللہ تعالے نے تمام مخلوقات سے افضل پیدا کیا ہی جو روزی کہ اللہ بخشیے تو پہلے آپکے پانے کے لایق حضرت ہین اور پہلے اُنکے ہاتھ مین جانے سے ہمکو برکت ہوگی

ابي عمر انا سفين عن معمر عن الزهري

ابي عمر نے کہا خبر دی ہمکو سفیان نے معمر سے اُسنے زہری سے

عن عروة عن عائشة رضي الله عنها قالت

اُسنے عروہ سے اُسنے عایشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ

كان احب الشراب الى رسول الله

تھی بہت پیاری پینے کی چیزون مین نزدیک رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم الحلو البارد * حدثنا

صلی اللہ علیہ وسلم کے میٹھی ٹھنڈی چیز * حدیث کی ہمسے

احمد بن منيع انا اسمعيل بن ابراهيم

احمد ابن منیع نے کہا خبر دی ہمکو اسمعیل ابن ابراہیم نے

ثنا علي بن زيد عن عمر هو ابن ابي

کہا حدیث کی ہمسے علی ابن زید نے عمر سے وہی ابن ابی

حرملة عن ابن عباس رضي الله عنهما قال

حرملہ ہی اُسنے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا

دخلت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم

آیا ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

انا وخالد بن الوليد على ميمونة فجاءتنا

مین اور خالد ابن ولید پاس میمونہ کے پھر لائی ہمارے پاس

باناء من لبن فشرب رسول الله صلى الله

ایک برتن مین دودھ پھر پیا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم وانا على يمينه وخالد

علیہ وسلم نے اور مین تھا داہنی طرف اُنکے اور خالد تھے

على شماله فقال لي الشربة لك فان

بائین طرف اُنکے تب فرمایا مجھکو حق پینے کا تیرا ہی پھر اگر

شئت اثرت بها خالدا فقلت ما كنت

چاہے تو دے تو اُسکو خالد کو تب کہا مین نے کہ مین نہین

لاوثر على سورك احدا ثم قال رسول الله

اختیار کرتا دینا تمھارے جوٹھے کا کسیکو تب فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم من اطعمه الله

صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ کھانا دے اُسکو اللہ

طعاما فليقل اللهم بارك

کوئی کھانا تو چاہیئے کہ کہے یا الٰہی برکت دے ہمکو

مِنْهَا وَرَوَاهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ

منها سے اور روایت کیا اِس حدیث کو عبد اللہ ابن

الْمُبَارَكِ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ وَغَيْرُ وَاحِدٍ

مبارک نے اور عبد الرزاق نے اور بہت لوگون نے

عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ

معمر سے اُسنے زہری سے اُسنے نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا وَلَمْ يَذْكُرُوا

علیہ وسلم سے مرسل *ف۱) اور سبھون نے ذکر نکیا

فِيهِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَهَكَذَا رَوَى

اُسمین عروہ سے اُسنے عایشہ سے اور اسیطرح روایت کی

يُونُسُ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ

یونس نے اور بہت لوگون نے زہری سے اُسنے نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا قَالَ أَبُو عِيسَى

صلی اللہ علیہ وسلم سے مرسل کہا ابو عیسی نے

وَإِنَّمَا أَسْنَدَهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ

اور نہین پیغمبر تک سند ملایا اِس حدیث کی مگر ابن عیینہ نے

(ف۱) مرسل وہ حدیث کہ تابعین حدیث نقل کرے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے اور صحابہ کا واسطہ بیچ مین چھوڑ دے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ مِنْ زَمْزَمَ وَهُوَ قَائِمٌ
علیہ وسلم نے پیا پانی زمزم کا اور حال یہ کہ کھڑے تھے
*حدثنا قتيبة بن سعيد ثنا محمد بن
*حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے کہا حدیث کی ہمسے محمد ابن
جعفر عن حسين بن المعلم عن عمرو بن
جعفر نے اُسنے حسین معلم سے اُسنے عمرو ابن
شعيب عن ابيه عن جده
شعیب سے اُسنے اپنے باپ سے اُسنے اپنے دادا سے
قال رأيت النبي صلى الله عليه وسلم
اُسنے کہا دیکھا مین نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو
يشرب قائما وقاعدا
پانی پیتے تھے کھڑے ہوے بھی اور بیٹھے ہوے بھی ف ا
*حدثنا علي بن حجر انا ابن المبارك
*حدیث کی ہمسے علی ابن حجر نے کہا خبر دی ہمکو ابن مبارک نے
عن عاصم الاحول عن الشعبي عن ابن
عاصم احول سے اُسنے شعبی سے اُسنے ابن

(ف ا) دوسری حدیثوں میں جو کھڑے پانی پینا منع آیا ہی تو ادب اور تربیت کے اسطے اور یہان جو حضرت نے کھڑے ہوے پانی پیے کرتی تو جواز کے بیان کیواسطے

عَبّاسٍ قَالَ سَقَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عباس سے اُسنے کہا پلایا مین نے نبی صلی اللہ علیہ

مِنْ زَمْزَمَ فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ

وسلم کو آب زمزم پھر پیا اور حال یہ کہ کھڑے تھے

* حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَمُحَمَّدُ

* حدیث کی ہمسے ابو کریب محمد ابن علا اور محمد

بْنُ طَرِيفٍ الْكُوفِيُّ قَالَا أَنْبَأَ ابْنُ

ابن طریف کوفی نے دونو نے کہا خبر دی ہمکو ابن

الْفُضَيْلِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ

فضیل نے اعمش سے اُسنے عبد الملک ابن

مَيْسَرَةَ عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ قَالَ أُتِيَ

میسرہ سے اُسنے نزال ابن سبرہ سے اُسنے کہا لایا گیا روبرو

عَلِيٌّ بِكُوزٍ مِنْ مَاءٍ وَهُوَ فِي الرَّحْبَةِ

حضرت علی کے ایک کوزہ پانی کا اور حال یہ کہ وہ بیٹھے تھے رحبہ مین

فَأَخَذَ مِنْهُ كَفًّا فَغَسَلَ يَدَيْهِ

ف ٢ * لیا اس کوزہ مین سے ایک چلو اور دھویا دونو ہاتھ اپنے

(ف ٢ رحبہ ایک چبوترہ سا کوفہ کی مسجد مین تھا حضرت امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ وہان بیٹھ کے لوگون کو وعظ کرتے تھے اور بیٹھتے تھے)

وسلم كان يتنفس في الاناء ثلثا اذا شرب

وسلم تھے دم لیتے برتن میں تین بار جب پانی پیتے *اور

ويقول هو امرأ واروى

اور فرماتے کہ اسطرح پینا بہت پچتا ہی اور پیاس خوب جاتی ہی

* حدثنا علي بن خشرم انا عيسى بن

* حدیث کی ہمسے علی ابن خشرم نے کہا خبر دی ہمکو عیسی ابن

يونس عن رشدين بن كريب عن ابيه

یونس نے رشدین ابن کریب سے اُسنے اپنے باپ سے

عن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه

اُسنے ابن عباس سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ

وسلم كان اذا شرب تنفس مرتين * حدثنا

وسلم تھے جب پیتے دم لیتے دو بار * حدیث کی ہمسے

ابن ابي عمر ثنا سفين عن يزيد بن

ابن ابی عمر نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان نے یزید ابن

يزيد بن جابر عن عبد الرحمن بن ابي

یزید ابن جابر سے اُسنے عبد الرحمن ابن ابی

(١) یعنے برتن کے پاس [illegible] برتن کے اندر دم لیتے کیونکہ دوسری حدیثوں میں برتن کے اندر دم لینے سے منع فرمایا ہی

عمرة عن جدته كبشة قالت

عمرہ سے اُسنے اپنی دادی کبشہ سے اُسنے کہا کہ

دخل علي رسول الله صلى الله عليه وسلم

تشریف لائے میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

فشرب من في قربة معلقة قائما

پھر پیا منھہ سے مشک کے جو لٹکی تھی اور حال یہہ کہ

فقمت الى فيها

کھڑے تھے پھر کھڑی ہوئی مین مشک کے منہ کے پاس

فقطعته * حدثنا محمد بن بشار

اور کاٹ لیا اُسکو * ف * حدیث کہی ہمسے محمد ابن بشار نے

انبا عبد الرحمن بن مهدي انبا عزرة

کہا خبر دی ہمکو عبد الرحمن ابن مہدی نے کہا خبر دی ہمکو عزرہ

بن ثابت الانصاري عن ثمامة بن عبد الله

ابن ثابت انصاری نے اُسنے ثمامہ ابن عبد اللہ سے

قال كان انس بن مالك يتنفس في الاناء

اُسنے کہا کہ تھے انس ابن مالک دم لیتے نزدیک برتن کے

(ف* اگر اپنے پاس برکت کیواسطے نگاہ رکھون اور اُسّے مریضون کی دوا کرون کہ لب مبارک حضرت کا اُسمین لگا تھا دوسری حدیث مین حضرت نے مشک کے منہہ سے پانی پینا منع کیا ہی کہ کوئی چیز منہہ مین جا رہی اور یہان کاٹ لیا تو اسواسطے کہ لوگ جان لین کہ درست ہی مگر منہہ سے نہ پینا مستحب ہی فرض نہین ہی)

ثلثا وزعم انس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مین بار اور کہا انس نے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم

کان یتنفس فی الانــاء ثلثا * حدثنــ

تھے دم لیتے برتن کے تین بار * حدیث کی ہمسے

عبد اللہ بن عبد الرحمن انبــا ابو عاصم

عبد اللہ ابن عبد الرحمن نے کہا خبر دی ہمکو ابو عاصم نے

عن جریج عن عبد الکریم عن البراء بن

جریج سے اُسنے عبد الکریم سے اُسنے براء ابن

زید بن ابنۃ انس بن مــالک عن انس بن

زید نواسی انس ابن مالک سے اُسنے انس ابن

مــالک ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مالک سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم

دخــل علی ام سلیــم وقــربۃ معلقــۃ

تشریف لائے ام سلیم کے پاس اور مشک لٹکی تھی

فشــرب من فــم القــربــۃ وھــو

پھر پیا حضرت نے منہ سے مشک کے اور حال یہ کہ حضرت

تعطر رسول الله صلى الله عليه وسلم

[illegible] مین خوشبو لگانی رسول الله صلی الله علیه وسلم کی

* حدثنا محمد بن رافع وغير واحد

* [illegible] کی ہمسے محمد ابن رافع نے اور بہت لوگون نے

قالوا انا ابو احمد الزبيري ثنا

[illegible] نے کہا خبردی ہمکو ابو احمد زبیری نے کہا حدیث کی ہمسے

شيبان عن عبد الله بن المختار عن موسى

شیبان نے عبد الله ابن مختار سے اُسنے موسیٰ

بن انس بن مالك عن ابيه قال

ابن انس ابن مالک سے اُسنے اپنے باپ سے اُسنے کہا

كان لرسول الله صلى الله عليه وسلم سكة

کہ تھی واسطے رسول الله صلی الله علیه وسلم کے سکہ

يتطيب منها * حدثنا محمد بن

کہ خوشبو لگاتے اُسسے *ف ۲ *حدیث کی ہمسے محمد ابن

بشار انبا عبد الرحمن بن مهدي انبا

بشار نے کہا خبردی ہمکو عبدالرحمن ابن مهدی نے کہا خبردی ہمکو

*ف ۲ سکہ ایک قسم کی خوشبو کا نام ہی کہ اُسمین دوسری خوشبوئین ملاکے اُسکا استعمال کرتے ہین

عَزرَةُ بنُ ثابتٍ عن ثُمامَةَ بنِ عبدِ اللهِ قالَ

عزرہ ابن ثابت نے ثمامہ ابن عبد اللہ سے اُسنے کہا

كانَ انسُ بنُ مالكٍ لا يردُّ الطِّيبَ

کہ تھے انس ابن مالک نہیں پھیرتے خوشبوئی کو * ف ۳

وقالَ انسٌ ان النبيَّ صلى اللهُ عليه وسلَّمَ كانَ

اور کہا انس نے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے

لا يردُّ الطِّيبَ * حدثنا قتيبةُ بنُ

نہ پھیرتے خوشبوئی کو * روایت کی ہمسے قتیبہ ابن

سعيدٍ ثنا ابنُ ابي فديكٍ عن عبدِ اللهِ

سعید نے کہا حدیث کی ہمسے ابن ابی فدیک نے عبد اللہ

بنِ مسلمِ بنِ جندبٍ عن ابيهِ عن

ابن مسلم ابن جندب سے اُسنے اپنے باپ سے اُسنے

ابنِ عمرَ رضيَ اللهُ عنهما قالَ قالَ رسولُ اللهِ

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلَّى اللهُ عليهِ وسلَّمَ ثلثٌ لا تُردُّ

صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزیں ہین کہ پھیری نہیں جاتی ہین

(ف ۳ یعنی جب کوئی اُنکو ہدیہ دیتا

من ابي نضرة عن الطفاوي عن ابي هريرة

اُسنے ابو نضرہ سے اُسنے طفاوی سے اُسنے ابو ہریرہ سے

عن النبي صلى الله عليه وسلم مثله بمعناه

اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے لفظ مثل اوپر کی حدیثکے اور معنے

* حدثنا محمد بن خليفة وعمرو بن علي قالا

بھی ویسے * حدیث کی ہمسے محمد ابن خلیفہ اور عمرابن علی نے دونو بولے

ثنا يزيد بن زريع ثنا حجاج الصواف

حدیث کی ہمسے یزید ابن زریع نے کہا حدیث کی ہمسے حجاج صواف نے

عن حنان عن ابي عثمن النهدي قال قال

حنان سے اُسنے ابی عثمان نہدی سے اُسنے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اعطى احد

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دیا جاوے کوئی

كم الريحان فلا يرده فانه خرج

تم مین کا پھول خوشبودار تو نہ پھیرے اُسکو پھر بیشک

من الجنة قال ابو عيسى لا نعرف

وہ نکلا ہی جنت سے (ف ۳ کہا ابو عیسیٰ نے ہم نہین پہچانتے

کا ہونا ہی دوسری حدیث مین آیا ہی کہ عورت جب خوشبو لگاوے اور مردنکی مجلس مین ہوکے چلے تو وہ ایسی ویسی ہی یعنے زانیہ ہی تو عورت خوشبو لگاکے باہر کبھی نہ نکلے لیکن اپنے مرد کے پاس جب ہوے تب جتنی خوشبو چاہے لگاوے (ف ۳ ریحان کہتے ہین خوشبودار پھول اور گھاس کو جو زمین سے اُگتی ہین اور سب خوشبو کو بھی

لِحَنَانٍ غَيْرُ هٰذَا الْحَدِيْثِ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ

حنان کیواسطے سوای اس حدیث کے اور کہا عبد الرحمن ابن

اَبِي حَاتِمٍ فِي كِتَابِ الْجَرْحِ وَالتَّعْدِيْلِ حَنَانُ بْنُ الْاَسَدِي

ابی حاتم نے کتاب جرح اور تعدیل مین حنان اسدی

مِنْ بَنِي اَسَدِ بْنِ شَرِيْكٍ وَهُوَ صَاحِبُ

فرزندون مین ہین اسد ابن شریک کے اور وہ یار ہین

الرَّفِيْقِ عَمِّ وَالِدِ مُسَدَّدٍ وَرَوَى عَنْ

مسدد کے باپ کے چچا کے یار کے اور اُسنے روایت کی ہی

اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ وَرَوَى عَنْهُ الْحَجَّاجُ بْنُ

ابی عثمان نہدی سے اور روایت کی اسے حجاج ابن

اَبِي عُثْمٰنَ الصَّوَّافُ سَمِعْتُ اَبِي يَقُوْلُ

ابی عثمان صواف نے مین نے سنا اپنے باپ سے وہ کہتے تھے

ذٰلِكَ * حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ مُجَالِدِ

ایسا ہی * حدیث کی ہمسے عمر ابن اسمعیل ابن مجالد

بْنِ سَعِيْدِ نِ الْهَمْدَانِي اَنْبَاَنِي

ابن سعید ہمدانی نے کہا خبر دی مجھکو میرے باپ نے

عن بيـــان عن قيس بن ابي حــازم
کہا اسنے سنا بيان سے اسنے قيس ابن ابي حازم سے
عن جرير بن عبـــد الله قـــال عرضت
اسنے جرير ابن عبد الله سے اسنے کہا حاضر کيا گيا مين
بين يدي عمر بن الخطاب فـالقى جرير
روبرو حضرت عمر ابن خطاب کے پهر ڈال ديا جرير نے *ف ١
رداءه ومشى في ازار فقـــــال
اپنی چادر اور چلا فقط تهبند باندهے تب کہا اسکو
لـه خـــذ رداءك فقـــال عمر للقوم
يعني مجهکو حضرت عمر نے لے اپنی چادر اور فرمايا عمر نے لوگو سے
مـــا رايت رجلا احسن صورة من جرير
کہ مين نے نہ ديکها کسی مرد کو اچها زياده صورت مين جرير سے
الا ما بلغنا من صورة يوسف عليـه السلام
مگر جو خبر پہونچی ہی صورت يوسف عليه السلام سے *ف ٢

يـــــــاب كيف كان كلام

اس باب مين يہہ بيان کہ کس طرح تها کلام

(ف ١ يعنے مين نے
(ف ٢ حضرت عمر کی مراد يهہ تهی کہ پيغمبر صلی الله عليه وسلم کے سوای کيونکہ پيغمبر صلی الله عليه وسلم کا حسن کچھ حسن دوسرا تها اسکو بشر کے حسن کے مقابله مين کيون ذکر کرين اور خوشبو کے باب مين خوبصورتی کی حديث اسواسطے ذکر کيا کہ خوبصورتی کو خوشبو لازم ہی

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ * حَدَّثَنَا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا * حدیث کہی ہمنے

حميد بن مسعدة البصري ثنا حميد بن الاسود

حمید ابن مسعدہ بصری نے کہا حدیث کہی ہمسے حمید ابن اسود نے

عن اسامة بن زيد عن الزهري عن عروة

اسامہ ابن زید سے اُسنے زہری سے اُسنے عروہ سے

عن عائشة رضي الله عنها قالت ما كان

اُسنے عایشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ نہ تھے

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْرُدُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جلدی جلدی بات کرنے

سَرْدَكُمْ هٰذَا وَلٰكِنَّهُ كَانَ

مثل جلدی بات کرنے تم لوگون کے ہولیکن حضرت تھے

يتكلم بكلام بين فصل يحفظه من

بات کرتے ساتھ کلام صاف اور جدا جدا کے کہ یاد کر لیتا اُسکو

جَلَسَ اِلَيْهِ * حَدَّثَنَا محمد بن يحيى

جو شخص کہ بیٹھا ہوتا اُنکے پاس * حدیث کہی ہمسے محمد ابن یحیی

ثنا ابو قتيبة سلم بن قتيبة عن عبد الله بن

کہا حدیث کی ہمسے ابو قتیبہ سلم ابن قتیبہ نے عبد اللہ ابن

المثنى عن ثمامة عن انس بن مالك

مثنیٰ سے اُسنے ثمامہ سے اُسنے انس ابن مالک سے

قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم

اُسنے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

يعيد الكلمة ثلثا لتعقل عنه

دہرا دہرا کے کہتے بات تین مرتبہ تاکہ سمجھا جاوے وہ کلام اُنسے

* حدثنا سفين بن وكيع انبا جميع بن

* حدیث کی ہمسے سفیان ابن وکیع نے کہا خبر دی ہمکو جمیع ابن

عمر بن عبد الرحمن العجلي ثني رجل

عمر ابن عبد الرحمن عجلی نے کہا حدیث کی مجھسے ایک مرد نے

من بني تميم من ولد ابي هالة زوج خديجة

بنی تمیم میں سے اولاد میں سے ابی ہالہ کی جو زوج تھے خدیجہ کے

يكنى ابا عبد الله عن ابن لابي هالة

پکارے جاتے تھے ابو عبد اللہ اُسنے ایک بیٹے سے ابی ہالہ کے

عَن الحسَن بنِ عَليٍّ قــــــال

روایت ہے حضرت امام حسن ابن علی سے انھون نے فرمایا

سَألتُ خالي هندَ بنَ ابي هالــةَ وكــانَ

کہ پوچھا مین نے اپنے ماموں ہند ابن ابی ہالہ سے اور وہ تھے

وصّـــافـــا فقــلتُ صِفْ لي منطقَ

صفت کرنیوالے حضرت کے کہا مین نے کہ بیان کر مجھسے احوال بات کرنے

رسولِ اللهِ صلّى اللهُ عليهِ وسلّم قــال كان

رسول الله صلی الله علیہ و سلم کا کہا کہ تھے

رسولُ اللهِ صلّى اللهُ عليهِ وسلّم متواصلَ

رسول الله صلی الله علیہ وسلم ہمیشہ غم مین رہتے

الاحــزانِ دائمَ الفِكــرةِ ليستْ لــــه

ف ۱ ہمیشہ فکر کرنیوالے *ف ۲* نہ تھی انکو دنیا مین

راحةٌ طويلَ السكتِ لا يتكلمُ في غيرِ حــاجةٍ

راحت بہت چپ رہتے نہ بات کرتے بغیر حاجت کے

يفتتحُ الكلامَ ويختمه بـــاشداقــــه

شروع کرتے بات اور تمام کرتے اسکو اپنے گلپھڑونسے

(ف ۱ یعنی امت
کیواسطے کہ سب
ایمان نہین لائے
آخرت مین انکا
حال کیا ہوگا
(ف ۲ الله کی
قدرت مین کہ یہ
کیا نشانی اسکی
قدرت کی ظاہر ہوئی

ويتكلم بجوامع الكلم

(ف ٣ اور بات کرتے اسطرح پر کہ لفظ تھوڑے اور معنے

كلامه فصل لا فضول ولا

بہت بات اُنکی جدا کرنیوالی تھی * ف ۴ نہ زیادہ نہ کم (ف ۵

تقصير ليس بالجافي ولا المهين يعظم

نہ تھے ظلم کرنیوالے اور نہ حقیر کرنیوالے * ف ۶ * بڑی

النعمة وان دقت لا يذم

جانتے نعمت کو اگرچہ تھوڑی ہوتی مذمت نہ کرتے اُس

منها شيئا غير انه لم يكن

نعمت مین سے کسی چیز کو سوای اسکے کہ آنحضرت نہ تھے

يذم ذواقا ولا يمدحه

مذمت کرتے کھانے پینے کی کسی چیز کو اور نہ تعریف کرتے اُسکی

ولا تغضبه الدنيا ولا

* ف ۷ اور غصہ مین نہ لاتی اُنکو دنیا اور نہ وہ

ما كان لها فاذا تعدي الحق لم

چیز کہ ہی واسطے دنیا کے پھر جب عداوت کیا جاتا حق نہ

* ف ۳) اشراف
جمع ہی شریف کی
یعنی بزرگوں کے
ساتھ اسکو دو معنی
مین کنے بیان کرتے
ہیں اور ہندی
مین کل پھرا تو
حضرت بات
کرتے تو اشراق
کھل جاتے یعنی
صاف صاف
باتیں باواز بلند
کرتے عورتون اور
متکبرون کی طرح
سے نہیں
(ف ۴ حق اور
باطل کو
* ف ۵ یعنے
نکوئی بات بے
فایدہ بولتے اور
نہ مطلب کی
بات رہ جاتی

یقم لغضبه شیء حتی ینتصر له

تھا اسے اپنے غصہ کو کوئی چیز جب تک کہ بدلا نہ لیتے اسکا *ف ۵

لا یغضب لنفسه ولا ینتصر لها

غصہ نہ فرماتے اپنی جان کیواسطے اور بدلا نہ لیتے اپنی جان کیواسطے

اذا اشار اشار بکفه

جب اشارہ کرتے کسی چیز کیطرف اشارہ کرتے اپنی

کلها واذا تعجب قلبها

ساری ہتھیلی سے اور جب تعجب کرتے الٹ دیتے اسکو

واذا تحدث اتصل بها وضرب

اور جب بات کرتے نزدیک کرتے ہتھیلی اپنی اور مارتے

براحته الیمنی بطن ابهامه الیسری

اپنی ہتھیلی داہنی سے پیٹ کو اپنے بائیں انگوٹھے کے

واذا غضب اعرض واشاح

اور جب غصہ ہوتے تو طرح دے جاتے اور زیادتی کرتے طرح دینے میں

واذا فرح غض طرفه جل

اور جب خوش ہوتے تو نیچے کرتے اپنی آنکھ کو بہت

ف ٦ یعنے
[illegible] کو اپنے سامنے
[illegible]
[illegible]
کے روادار ہوتے
(ف ۷ یعنے
نعمت تھوڑی
بھی ملتی تو اسکو
بہت بڑی جانتے
اور کوئی چیز بدمزہ
بھی ہوتی تب
بھی اسکو مذمت
نکرتے انکا مذمت
کرنا یہی تھا کہ
اسکی تعریف
بھی نکرتے چپکے
رہ جاتے
(ف ۸ یعنے دنیا
کے واسطے کسی
سے غصہ نہوتے مگر
جب کوئی حق

ضحکه التبسم یفتر عن مثل

ہنسنا اُنکا مسکرانا تھا یاری ہنسی سے کھول دیتے جیسے

حب الغمام * باب ما جاء فی

اولے کے دانہ بدلی میں سے *ف ا) یہ باب ہی آن حدیثوں کا

ضحک رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه

جو آئی ہیں بیان میں ہنسنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم حدثنا احمد بن منیع ثنا

وسلم کے *حدیث کہی ہمسے احمد ابن منیع نے کہا حدیث کہی ہمسے

عباد بن العوام انا الحجاج وهو

عباد ابن عوام نے کہا خبر دی ہمکو حجاج نے اور وہ ہیں

ابن ارطاة عن سماک بن حرب عن

ابن ارطاۃ ہی اُسنے سماک ابن حرب سے اُسنے

جابر بن سمرة قال کان فی ساقی

جابر ابن سمرہ سے کہا کہ تھیں بیچ دونو پنڈلیوں

رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه وسلم حموشة وکان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے باریک اور تھے

بات سے منکر ہوتا یا خلاف شرع کام کرتا تب جو حضرت کو غصہ ہوتا تو پھر حکم شرع کا جاری کرنے بغیر غصہ نہ جاتا

(ف ا* یعنے ہنسنے میں دانت مبارک نکل آتے تو اولے کے دانہ کیطرح بہت پیارے لگتے

لَا يَضْحَكُ اِلَّا تَبَسُّمًا فَكُنْتُ اِذَا نَظَرْتُ
نہ ہنستے مگر مسکرانا پھر تھا مین جب دیکھتا
اِلَيْهِ قُلْتُ اَكْحَلُ الْعَيْنَيْنِ وَلَيْسَ
اُنکی طرف تو کہتا سرمہ دئی ہوئی ہین آنکھین اور حال یہ کہ
بِاَكْحَلَ * حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ
نتھین سرمہ دئی ہوئی (ف ٣ حدیث کہی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے
اَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ابْنِ الْمُغِيرَةِ
کہا خبر دی ہمکو ابن لہیعہ نے عبید اللہ ابن مغیرہ سے
عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ قَالَ
اُسنے عبد اللہ ابن حارث ابن جزء سے کہا
مَا رَاَيْتُ اَحَدًا اَكْثَرَ تَبَسُّمًا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ
نہ دیکھا مین نے کسیکو زیادہ مسکرانے مین رسول اللہ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ * حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ
صلی اللہ علیہ وسلم سے * ف ٣ حدیث کہی ہمسے احمد ابن خالد
الْخَلَّالُ ثَنَا يَحْيَى بْنُ اِسْحٰقَ السَّيْلَحَانِيُّ
خلال نے کہا حدیث کہی ہمسے یحیی ابن اسحاق سیلحانی نے

(ف ٢ یعنی کوئی
نسمجھے کہ حضرت
سرمہ نہ دیتے تھے
سرمہ تو دیتے
ہی تھے مگر آنکھ
کی پاک حضرت کی
بغیر سرمہ کے سرمہ
دئی لگتی تھی
(ف ٣ یعنے
حضرت ہنستے
پیشانی تھے بہت
ہنستے کم ہنسی
اُنکی مسکرانا تھا

ثنا الليث بن سعد عن يزيد بن ابي حبيب عن

اُسنے کہا حدیث کی ہمسے لیث ابن سعد نے یزید ابن ابی حبیب سے

عبد الله بن الحرث قال ما كان ضحك رسول الله صلى

اُسنے عبد اللہ ابن حارث سے کہا کہ نہ تھا ہنسنا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم الا تبسما قال ابو عيسى هذا حديث

اللہ علیہ وسلم کا مگر مسکرانا کہا ابو عیسیٰ نے یہ حدیث

غريب من حديث ليث بن سعد * حدثنا

غریب ہی حدیث لیث ابن سعد سے * حدیث کی ہمسے

ابو عمار الحسين بن حريث انبا وكيع

ابو عمار حسین ابن حریث نے کہا خبر دی ہمکو وکیع نے

ثنا الاعمش عن المعرور بن سويد

کہا حدیث کی ہمسے اعمش نے معرور ابن سوید سے

عن ابي ذر رضي الله عنه قال قال

اُسنے ابوذر رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم اني لاعلم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک میں خوب جانتا ہون

أَوَّلَ رَجُلٍ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ وَآخِرَ رَجُلٍ يَخْرُجُ
پہلے مرد کو جو داخل ہوگا بہشت میں اور پچھلے مرد کو جو نکلیگا
مِنَ النَّارِ يُؤْتَى بِالرَّجُلِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
آگ سے لایا جاوے گا ایک مرد دن قیامت کے
فَيُقَالُ اعْرِضُوا عَلَيْهِ صِغَارَ
پھر کہا جاویگا فرشتونکو کہ بیان کرو روبرو اُسکے چھوٹی
ذُنُوبِهِ وَتُخَبَّأُ عَنْهُ كِبَارُهَا
گناہیں اُسکی اور حال یہ کہ چھپائی جاوینگی اُسے بڑی گناہیں
فَيُقَالُ لَهُ عَمِلْتَ يَوْمَ كَذَا كَذَا وَكَذَا
تب کہا جاویگا اُسکو کہ کیا تونے فلانے روز ایسا اور ایسا
وَهُوَ مُقِرٌّ لَا يُنْكِرُ وَهُوَ
اور وہ اقرار کرینوالا ہوگا انکار نکریگا اور حال یہ کہ وہ
مُشْفِقٌ مِنْ كِبَارِهَا فَيُقَالُ اعْطُوهُ
ڈرینوالا ہوگا بڑی گناہوں سے تب کہا جاویگا دو اُسکو
مَكَانَ كُلِّ سَيِّئَةٍ عَمِلَهَا حَسَنَةً فَيَقُولُ
بجای ہر بدی کے جو اُسنے کیا ہو ایک نیکی تب کہیگا

إنّ لي ذنوبًا ما أراها

بیشک میری اور گناہ ہین ہین کہ نہین دیکھتا مین اُنکو

ههنا قال أبو ذرٍّ فلقد رأيت

اس جگہ کہا ابو ذر نے پھر بیشک دیکھا مین نے

رسولَ الله صلّى الله عليه وسلّم ضحك حتّى

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہنسے یہان تک

بدت نواجذه * حدّثنا

کہ ظاہر ہوئے ہنسنے کے دانت اُنکے (ف ا) حدیث کہی ہمسے

أحمد بن منيع ثنا معوية بن عمرو ثنا

احمد ابن منیع نے کہا حدیث کہی ہمسے معاویہ ابن عمرو نے کہا حدیث کہی ہمسے

زائدة عن بيانٍ عن قيس بن أبي حازمٍ

زائدہ نے بیان سے اُسنے قیس ابن ابی حازم سے

عن جرير بن عبد الله قال ما

اُسنے جریر ابن عبد اللہ سے اُسنے کہا کہ نہ

حجبني رسول الله صلّى الله عليه وسلّم

منع کیا مجھکو پاس آنے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

(ف ا) نواجذ کہتے ہین نوکیلے دانت کو اور فارسی مین اُسکو نیش دندان کہتے ہین اور یہان مراد ہی اُن دانتون سے جو ہنسی مین ظاہر ہوتے ہین اُسیکو عربی مین ضواحک کہتے ہین

منذ اسلمت ولا رانی الا ضحك

جس وقت سے مسلمان ہوا میں اور نہ دیکھا مجھ کو مگر ہنسے (ف ٢

حدثنا احمد بن منیع ثنا معویة

حدیث کی ہمسے احمد ابن منیع نے کہا حدیث کی ہمسے معاویہ

بن عمرو ثنا زائدة عن اسمعیل بن

ابن عمرو نے کہا حدیث کی ہمسے زایدہ نے اسمعیل ابن

ابی خالد عن قیس عن جریر قال

ابی خالد سے اُسنے قیس سے اُسنے جریر سے اُسنے کہا

ما حجبنی رسول الله صلی الله علیه و

نہ منع کیا مجھکو پاس آنے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

سلم منذ اسلمت ولا رانی الا

وسلم نے جس وقت سے مسلمان ہوا میں اور نہ دیکھا مجھکو مگر

تبسم * حدثنا هناد بن السری ثنا

مسکرائے (حدیث کی ہمسے ہناد ابن سری نے کہا حدیث کی ہمسے

ابو معویة عن الاعمش عن ابرهیم عن

ابو معاویہ نے اعمش سے اُسنے ابراہیم سے اُسنے

(ف ٢ یعنی مجھکو جب دیکھا تب حضرت مسکرائے

عَبِيدَةَ السَّلْمَانِي عَن عَبْدِ اللهِ بنِ مَسْعُودٍ

عبیدہ سلمانی سے اُسنے عبد اللہ ابن مسعود

رَضِيَ اللهُ عَنهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اِنِّي لَاَعْرِفُ اٰخِرَ اَهْلِ النَّارِ

وسلم نے کہ بیشک مین پہچانتا ہون آخری سب دوزخیونکو

خُرُوجًا رَجُلٌ يَخْرُجُ مِنْهَا

آگ سے نکلنے مین وہ ایک مرد ہوگا کہ نکلیگا آگ سے

زَحْفًا فَيُقَالُ لَهُ انْطَلِقْ فَادْخُلِ

گھٹنون کے بل تب کہا جاویگا اُسکو چل اور داخل ہو

الْجَنَّةَ قَالَ فَيَذْهَبُ لِيَدْخُلَ

بہشت مین فرمایا حضرت نے پھر جاویگا تا کہ داخل ہو

الْجَنَّةَ فَيَجِدُ النَّاسَ قَدْ اَخَذُوا

بہشت مین تب پاویگا لوگون کو کہ بیشک لے لیا

الْمَنَازِلَ فَيَرْجِعُ فَيَقُولُ

اپنے اپنے ٹھکانے تب پھر آویگا اور کہیگا

يَا رَبِّ قَدْ اَخَذَ النَّاسُ الْمَنَازِلَ

کہ اے میرے رب بیشک لے لیا لوگوں نے اپنا اپنا ٹھکانا

فَيَقُولُ لَهُ اَتَذْكُرُ الزَّمَانَ الَّذِي

تب کہا جاویگا اسکو کہ کیا یاد کرتا ہے تو وہ زمانہ

كُنْتَ فِيهِ فَيَقُولُ نَعَمْ قَالَ

کہ تھا تو اسمیں (ف ۲ تب کہیگا ہاں یاد کرتا ہوں تب کہا

فَيُقَالُ لَهُ تَمَنَّ قَالَ فَيَتَمَنَّى

جاویگا اسکو کہ آرزو کر (ف ۳ پھر آرزو کریگا

فَيُقَالُ لَهُ فَاِنَّ لَكَ الَّذِي

تب کہا جاویگا اسکو کہ بیشک تیرے واسطے ہے جو

تَمَنَّيْتَ وَعَشَرَةُ اَضْعَافِ الدُّنْيَا قَالَ

تو نے آرزو کیا اور دس گونا دنیا کا فرمایا

فَيَقُولُ اَتَسْخَرُ بِي مِنِّي

حضرت نے پھر وہ کہیگا بھلا ہنسی کرتا ہے تو مجھسے

وَاَنْتَ الْمَلِكُ قَالَ فَلَقَدْ

اور حال یہ کہ تو بادشاہ ہے کہا عبداللہ نے پھر بیشک

(ف ۲ یعنے دوزخ یا دنیا

(ف ۳ یعنے تجھکو جو آرزو ہو سو آرزو کر

رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ

دیکھا مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم کو کہ ہنسے

حتى بدت نواجذه * حدثنا

یہان تک کہ ظاہر ہوے ہنسنے کے دانت اُنکے (حدیث کہی ہمسے

قتيبة بن سعيد انبأ ابو الاحوص عن

قتیبہ ابن سعید نے کہا خبر دی ہمکو ابو الاحوص نے

ابي اسحاق عن علي بن ربيعة قال

ابی اسحاق سے اُسنے علی ابن ربیعہ سے اُسنے کہا

شهدت عليا رضي الله عنه

حاضر ہوا مین حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس

اتي بدابة ليركبها فلما

لائے گئے وہ ایک جانور تاکہ سوار ہون اُسپر پھر جب

وضع رجله في الركاب قال بسم الله فلما

رکھا پانوں اپنا رکاب مین کہا بسم اللہ پھر جب

استوى على ظهرها قال الحمد لله ثم قال

سوار ہو چکے اُس کی پیٹھ پر کہا الحمد للہ بعد اسکے کہا

سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا

ساتھ پاکی کے یاد کرتا ہون اُس مالک کو کہ تابع دار کیا ہمارے

هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ

اِسکو اور نہ تھے ہم واسطے تابع کرنے اُسکے کے

مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا

طاقت رکھنے والے اور بیشک ہم اپنے پروردگار کیطرف

لَمُنْقَلِبُونَ ثُمَّ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ثَلٰثًا وَاللّٰهُ

رجوع کرنیوالے ہین بعد اِسکے کہا الحمد لله تین بار اور الله

أَكْبَرُ ثَلٰثًا سُبْحَانَكَ إِنِّي ظَلَمْتُ

اکبر تین بار پاک ہی تو بیشک مین نے ظلم کیا

نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ

اپنی جان پر پھر بخش تو مجھکو پھر بیشک حال یہہ ہی کہ

لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ ثُمَّ ضَحِكَ

کوئی نہین بخشتا گناہون کو سوای تیرے پھر ہنسے

فَقُلْتُ مِنْ أَيِّ شَيْءٍ ضَحِكْتَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ

تب کہا مین نے کس چیز سے ہنسے آپ ای امیر المومنین

قَالَ رَايتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ

فرمایا دیکھا مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم کو

صَنَعَ كَمَا صَنَعتُ ثُمَّ ضَحِكَ فَقُلتُ مِن اَيِّ شَيءٍ

کیا جیسا کہ مین نے کیا بعد اسکے ہنسے تب کہا مین نے کس چیز سے

ضَحِكْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اِنَّ رَبَّكَ

ہنسے آپ یا رسول اللہ فرمایا بیشک رب تیرا

لَيَعجَبُ مِن عَبدِهِ اِذَا قَالَ

خوش ہوتا ہی اپنے بندے سے جب کہتا ہی

رَبِّ اغفِرلِي ذُنُوبِي يَعلَمُ

ای میرے رب بخش دے مجھکو گناہ میرے میری جانتا ہی وہ

اَنَّهُ لَا يَغفِرُ الذُّنُوبَ اَحَدٌ

کہ بیشک حال یہ ہی کہ نہین بخشتا گناہون کو کوئی

غَيرِي * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بنُ بَشَّارٍ

سوا میرے حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے

اَنبَاَ مُحَمَّدُ بنُ عَبدِ اللّٰهِ الاَنصَارِي

کہا خبر دی ہمکو محمد ابن عبد اللہ انصاری نے

ثنا ابن عوان عن محمد بن محمد بن الاسود

کہا حدیث کی ہمسے ابن عوان نے محمد ابن محمد ابن اسود سے

عن عامر بن سعد قال قال سعد لقد رايت

اُسنے عامر ابن سعد سے کہا کہ کہا سعد نے کہ بیشک دیکھا میں نے

رسول الله صلى الله عليه وسلم ضحك يوم الخندق

رسول الله صلی الله علیه وسلم کو ہنسے دن جنگ خندق کے

حتى بدت نواجذه قال قلت

یہان تک کہ ظاہر ہوے ہنسے کے دانت انکے کہا عامر نے کہا میں نے سعد سے

كيف كان قال كان رجل معه ترس

کیوں تھا ہنسنا کہا تھا ایک مرد اُسکے ساتھ تھی ڈھال

وكان سعد راميا وكان يقول كذا وكذا

اور تھے سعد تیر انداز اور تھا وہ کافر اشارہ کرتا ایسے ایسے

بالترس يغطي جبهته فنزع له

ڈھال سے *ف ۲ چھپاتا تھا پیشانی اپنی پھر نکالی اُسکے واسطے

سعد بسهم فلما رفع راسه

سعد نے ایک تیر پھر جیسوں ہیں اُٹھایا اُسنے سر اپنا

(ف ۲ جسطرح روکتا تھا تیر کو اُسطرح سعد نے بتادیا کہ ایسے ایسے روکتا تھا

رَمَاهُ فَلَمْ يُخْطِئْ هَذِهِ مِنْهُ يَعْنِي

تیر مارا سعد نے اسکو پھر نہ چوکا یعنی تیر اُسے یعنی

جَبْهَتَهُ وَانْقَلَبَ وَشَالَ

اُسکی پیشانی میں جا لگا تھا اور اُلٹ گیا وہ کافر اور اُٹھایا

بِرِجْلِهِ فَضَحِكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

اپنا پانوں تب ہنسے رسول خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ قُلْتُ مِنْ أَيِّ

وسلم یہان تک کہ کھلے ہنسنے کے دانت اُنکے کہا مین نے کس

شَيْءٍ ضَحِكَ قَالَ مِنْ فِعْلِهِ بِالرَّجُلِ

چیز سے ہنسے کہا اُسکے اُٹھانے سے پانوں کی تئین

بَابُ مَا جَاءَ فِي مِزَاحِ

یہ باب ہی اُن حدیثوں کا جو آئی ہیں بیان مین خوش طبعی کرنے

رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ * حَدَّثَنَا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے * حدیث کی ہم

مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ أَنْبَأَنَا أَبُو أُسَامَةَ

محمود ابن غیلان نے کہا خبر دی ہمکو ابو اسامہ نے

عن شريك عن عاصم بن الاحول عن انس بن

شریک سے اُسنے عاصم احول سے اُسنے انس ابن

مالك قال ان النبي صلى الله عليه وسلم

مالک سے اُسنے کہا کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

قال له ياذا الاذنين يعني يمازحه

فرمایا اُسکو کہ ای دو کان والے یعنی حضرت خوش طبعی کرتے

* حدثنا هناد بن السري انبا

تھے اُنسے (ف ۲) حدیث کہی ہمسے ہناد ابن سری نے کہا خبر دی ہمکو

وكيع عن شعبة عن ابي التياح عن انس بن

وکیع نے شعبہ سے اُسنے ابی تیاح سے اُسنے انس ابن

مالك قال ان كان النبي

مالک سے اُسنے کہا کہ بیشک تھا یہہ ہی کہ تھے نبی

صلى الله عليه وسلم ليخالطنا حتى

صلی اللہ علیہ وسلم ملے جلے رہتے ہم مین یہان تک کہ

يقول لاخ لي صغير ياابا عمير ما

فرمانے لگے ہمارے چھوٹے بھائی سے کہ ای باپ عمیر کے کیا

(ف ۲) احتمال ہی کہ حضرت نے یہہ لفظ اُنکے حق مین بطریق خوش طبعی کے فرمایا جیسا کہ حضرت کی عادت تھی کہ صحابہ سے خوش طبعی کرتے تھے اِسواسطے کہ اُنکو اُلفت زیادہ ہوا اور ہیبت نکھا دین اور حضرت کے پاس بیٹھ سکین اور مسئلہ پوچھ سکین یا یہہ کہ اُنکے کان کے سننے کی خوبی بیان کیا کہ میری بات سنتا ہی اور خوب مان لیتا ہی تو گویا اُنکے دو کان

عَلَيْهِ فَمَازَحَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اُس پر تب خوش طبعی کیا اُسسے نبی صلی الله علیه وسلم نے

فَقَالَ يَا اَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ

اور فرمایا کہ ای باپ عمیر کے کیا کیا لال نے * ف ٢ *

* حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِيُّ

* حدیث کی ہمسے عباس ابن محمد دوری نے

قَالَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيْقٍ

کہا حدیث ہمسے علی ابن حسن ابن شقیق نے

اَنْبَاَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ

کہا خبر دی ہمکو عبد الله ابن مبارک نے اُسامہ ابن زید سے

عَنْ سَعِيْدِنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالُوْا

اُسنے سعید مقبری سے اُسنے ابو ہریرہ سے اُسنے کہا کہ لوگون نے

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّكَ تُدَاعِبُنَا

کہا یا رسول الله بیشک آپ خوش طبعی کرتے ہین ہم لوگونسے

قَالَ اِنِّي لَا اَقُوْلُ اِلَّا حَقًّا تُدَاعِبُنَا يَعْنِي

فرمایا کہ مین نہین کہتا مگر سچ تداعبنا یعنے

کے معنے یہ ہین (ف
کہ کسی شخص کو
پکارے کہ ای فلانے
کے باپ فلانے
کے بیتے اور
کنیت کیواسطے
یہہ کچھ شرط نہین
ہی کہ جسکے بیٹا ہو
اُسیکی کنیت
رکھین جیسے لڑکے
کا نام ابو عبد الله
رکھتے ہین تو یہہ
جھوٹ بھی نہوا
(ف ٢ حضرت نے
ایک کلام مقفی
اور رنگین فرما دیا
کہ اُسکا غم جاتا رہی
اِس حدیث سے
معلوم ہوا کہ چڑیا
آواز سنیے اور
رنگ دیکھنے کے
واسطے پنجرے

تماز * حدثنا قتيبة بن سعيد

خوش طبعی کرتے ہوئے * حدیث کہی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے

ثنا خالد بن عبد الله عن حميد عن انس

کہا حدیث کہی ہمسے خالد ابن عبد اللہ نے حمید سے اُسنے انس

بن مالك ان رجلا استحمل رسول الله

ابن مالک سے کہ بیشک ایک مردنے سواری مانگی رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم فقال اني

صلی اللہ علیہ وسلم سے تب فرمایا کہ مین تجھکو

حاملك على ولد ناقة فقال

سوار کرونگا بچے پر اُونٹنی کے تب کہا کہ

يا رسول الله ما اصنع

یا رسول اللہ مین کیا کرونگا

بولد الناقة فقال رسول الله صلى الله عليه

بچہ اُونٹنی کا تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم وهل تلد الابل الا النوق

وسلم نے اور نہین جنتی اونٹ کو مگر اُونٹنی * ف ا

میں [illegible] درست
ہی [illegible]
اُسکے [illegible]
کی خبر [illegible] لے سکے
مگر [illegible]
منع ہی
(ف ا یعنے سب
اُونٹ اُونٹنی کے
بچے ہین اُس
مرد نے سمجھا تھا
کہ مجھکو بچہ دینگے
تو مین اُسپر
کسطرح سوار
ہونگا تب آپ
نے فرمایا کہ اونٹ
بھی تو اُونٹنی کا
بچہ ہی یہہ بات
سچ تھی خوش
طبعی کے واسطے
فرمایا

*حدثنا اسحق بن منصور انبانا

*حدیث کی ہمسے اسحاق ابن منصور نے کہا خبر دی ہمکو

عبد الرزاق انبانا معمر عن ثابت عن

عبد الرزاق نے کہا خبر دی ہمکو معمر نے ثابت سے اُسنے

انس بن مالك ان رجلا من اهل البادية

انس ابن مالک سے کہ بیشک ایک مرد گوئین کا رہنے والا

كان اسمه زاهرا وكان يهدي الى النبي

تھا نام اُسکا زاہر اور تھا وہ ہدیہ بھیجتا نبی

صلى الله عليه وسلم هدية من البادية

صلی الله علیہ وسلم کے پاس تحفہ گوئین کی چیزون مین سے

فيجهزه النبي صلى الله عليه

پھر سامان درست کر دیتے تھے اُسکو نبی صلی الله علیہ

وسلم اذا اراد ان يخرج فقال النبي

وسلم جب ارادہ کرتا وہ شہر سے باہر نکلنے کا پھر فرمایا

صلى الله عليه وسلم ان زاهرا

نبی صلی الله علیہ وسلم نے کہ بیشک زاہر دوست

بَادِيَتَنَا وَنَحْنُ

گویئں کا رہنے والا ہمارا ہی اور ہم

حَاضِرُوهُ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

دوست شہر کے رہنے والے اُسکے ہیں اور تھے رسول الله صلی الله

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّهُ وَكَانَ رَجُلًا دَمِيمًا

علیہ وسلم دوست رکھتے اُسکو اور تھا وہ شخص بدشکل

فَأَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا

پھر تشریف لائے اُسکے پاس نبی صلی الله علیه وسلم ایکروز

وَهُوَ يَبِيعُ مَتَاعَهُ وَاحْتَضَنَهُ مِنْ خَلْفِهِ

اور وہ بیچ رہا تھا اسباب اپنا اور گود میں لے لیا اُسکو اُسکے پیچھے سے

وَلَا يُبْصِرُهُ فَقَالَ مَنْ هٰذَا أَرْسِلْنِي

اور وہ نہ دیکھتا تھا حضرت کو تب کہا کون ہی یہہ چھوڑ دے مجھکو

فَالْتَفَتَ فَعَرَفَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

تب پھر آنکھ پھیر کے دیکھا تو پہچانا نبی صلی الله علیه

وَسَلَّمَ فَجَعَلَ لَا يَأْلُو مَا أَلْصَقَ ظَهْرَهُ

وسلم کو پھر شروع کیا کہ قصور نکرتا تھا ملانے میں اپنی پیٹھ

بصدر النبي صلى الله عليه وسلم حين عرفه

سینے سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جب پہچانا

صلى الله عليه وسلم فجعل النبي صلى الله

حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو پھر شروع کیا نبی صلی اللہ

عليه وسلم يقول من يشتري هذا العبد

علیہ وسلم نے فرمانے کہ کون خریدتا ہے اس غلام کو (ف ٢

فقال الرجل يا رسول الله اذا والله

تب کہا اس مرد نے یا رسول اللہ اب قسم اللہ کی

تجدني كاسدا فقال رسول الله صلى الله

پاؤ گے تم مجھ کو ناکارا تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم لكن عند الله لست بكاسد

علیہ وسلم نے لیکن نزدیک اللہ کے تو نہیں ہے ناکارا

او قال انت عند الله غال * حدثنا

یا فرمایا کہ تو نزدیک اللہ کے ہے گراں قیمت ف. بیان کی ہم سے

عبد بن حميد حدثنا مصعب بن المقدام

عبد اللہ بن حمید نے کہا حدیث بیان کی ہم سے مصعب ابن مقدام نے

(ف ٢ یعنی بھی
صحیح تھا وہ غلام
اللہ کا تھا جیسے
سب آدمی غلام
اللہ کے ہیں)

حدثنا محمد بن بشار انبأنا عبد الرحمن ١٠٥

ف٣ حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے کہا خبر دی ہمکو عبد الرحمن

بن مهدي قال ثنا سفين عن عبد الملك

ابن مہدی نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان نے عبد الملک

بن عمير ثنا ابو سلمة عن ابي هريرة قال

ابن عمیر سے کہا حدیث کی ہمسے ابو سلمہ نے ابو ہریرہ سے اُسنے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بیشک

اصدق كلمة قالها الشاعر كلمة لبيد

سبسے زیادہ سچی بات کہ کہا اُسکو شاعر نے بات لبید کی ہی

الا كل شيء ما خلا الله باطل و

سن رکھو جو چیز ہی سوائے اللہ کے فنا ہونیوالی ہی اور

كاد امية بن ابي الصلت ان يسلم حدثنا

قریب تھا کہ امیہ ابن ابی صلت کا مسلمان ہوتا* حدیث کی ہمسے

محمد بن المثنى قال انبانا محمد بن جعفر

محمد ابن مثنی نے کہا خبر دی ہمکو محمد ابن جعفر نے

(ف٣ ابن رواحہ نے انجیل توریت میں جو خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے آنے کی بشارت دیکھا تھا اُسکا بیان کیا کہ اب خاتم النبیین پیدا ہونگے بے مزدوری کی سب خبریں سناوینگے

انبا شعبة عن الاسود بن قيس عن جندب

کہا خبر دی ہمکو شعبہ نے اسود ابن قیس سے اُسنے جندب

بن سفين البجلي قال اصاب حجر اصبع

ابن سفیان بجلی سے اُسنے کہا کہ پہونچا ایک پتھر اُنگلی

رسول الله صلى الله عليه وسلم فدميت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پھر لہو لہان ہو گئی

فقال هل انت الا اصبع دميت و

تب فرمایا نہیں ہی تو مگر اُنگلی کہ خون مین بھر گئی ہی

في سبيل الله ما لقيت * حدثنا ابن

اور بیچ راہ اللہ کہ ہی جو کچھ کہ دیکھا تو نے * حدیث کی ہمسے ابن

ابي عمر ثنا سفين بن عيينة عن الاسود

ابی عمر نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان ابن عیینہ نے اسود

بن قيس عن جندب بن عبد الله البجلي

ابن قیس سے اُسنے جندب ابن عبد اللہ بجلی سے

نحوه * حدثنا محمد بن بشار

مثال اوپر کی حدیث کے * حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے

(ف ۱) یعنی جو رنج تجھکو پہونچا سو اللہ کی راہ مین اُسمین کچھ ضرر نہین اس مقام مین ایک سوال ہی کہ اس حدیث سے معلوم ہوتا ہی کہ حضرت نے شعر کہا اور حالانکہ قرآن مجید مین فرمایا ہی کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم شاعر نہین ہین تو اسکا کئی جواب ہی ایک یہ کہ جو یہہ کلام حضرت کے منہہ سے نکلا تو یہہ کلام رنگین ہی اسمین وزن اور قافیہ شعر کا سا

أَنبأ يحيى بن سعيد أنبا سفين

کہا خبردی ہمکو یحیی ابن سعید نے کہا خبردی ہمکو سفیان

الثوري ثنا أبو إسحق عن البراء بن

ثوری نے کہا حدیث کی ہمسے ابو اسحاق نے براء ابن

عازب قال قال له رجل أفررتم عن

عازب سے اُسنے کہا کہ کہا اُسکو ایک مرد نے بھلا بھاگے تم رسول

رسول الله صلى الله عليه وسلم يا أبا عمارة

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے اے ابو عمارہ

فقال لا والله ما ولّى

(ف۲) تب کہا نہین (ف۳) قسم ہی اللہ کی نہ پیٹھ دی

رسول الله صلى الله عليه وسلم ولكن ولّي

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ولیکن پیٹھ دی

سرعان الناس تلقتهم هوازن

جلد باز لوگون نے سامنے ہوے اُنکے کافرین ہوازن

بالنبل ورسول الله صلى الله عليه وسلم

قوم کے تیرونکے ساتھ (ف۴) اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نہین ہی اور
اگر کبھی شعر
مین وزن شعر
کی آوے تو دوسرا
جواب یہ ہے کہ
اگر کوئی شخص
اتفاقا کبھی ایک
دو شعر کہے تو
اُسکو کوئی خلق مین
شاعرون مین
نہین گنتا ہی اور
تیسرے یہ کہ
بغیر قصد کے
حضرت سے یہ
کلام رنگین نکلا
اور جس شخص
سے بغیر قصد کے
کوئی کلام رنگین
نکل آوے تو
اُسکو شاعر نہین
کہتے لڑکون کے
منہ سے کبھی کلام

عَلَى بَغْلَتِهِ وَأَبُو سُفْيَانَ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ

اپنے خچر پر سوار تھے اور ابو سفیان ابن حارث ابن

عَبْدِ الْمُطَّلِبِ آخِذٌ بِلِجَامِهَا وَرَسُولُ اللهِ

عبد المطلب پکڑے ہوے تھے لگام اُسکی اور رسول اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَنَا النَّبِيُّ لَا

صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ مین ہون نبی اِسمین

كَذِبْ أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ

کچھ جھوٹ نہین (ف ٥ مین ہون) فرزند عبد المطلب کا (ف ٦

* حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنْبَأَ

* حدیث کی ہمسے اِسحاق ابن منصور نے کہا خبر دی ہمکو

عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَ جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ

عبد الرزاق نے کہا خبر دی ہمکو جعفر ابن سلیمان نے

أَنْبَأَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ

کہا خبر دی ہمکو ثابت نے آنس سے کہ بیشک نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ فِي عُمْرَةِ الْقَضَاءِ

علیہ وسلم تشریف لائے مکہ مین عمرۃ القضا کے حال (ف ٧

رنگین اور مقفا
نکل جاتا ہی اُنکو
کوئی شاعر نہین
کہتا تو کافرون کو
جو حضرت پر شاعر
ہونیکا شبہہ تھا
اللہ تعالی نے اُسکو
دفع کیا اور فرمایا
کہ یہہ پیغمبر شاعر
نہین ہی تو اب
اِسقدر کلام رنگین
منہہ سے نکل جانے
مین شبہہ بھی
شاعر ہونیکا نہین
آتا سوال کہان
سے درست ہوا
(ف ٢ یہہ براء ابن
عازب کی کنیت
تھی
(ف ٣ سب
صحابہ نہین بھاگے
اور کیسے بھاگتے

وابن رواحة يمشي بين يديه وهو

اور ابن رواحہ چلتے تھے آگے آگے حضرت کے اور ابن رواحہ

يقول خلوا بني الكفار من سبيله ط اليوم

کہتے تھے چھوڑ دو اے کافر بچو حضرت کی راہ آج کے دن

نضربكم على تنزيله ط ضربا

ہم ماریں گے تمکو حضرت کے اترنے کے بعد (ف ۴) ایسا مارنا

يزيل الهام عن مقيله ط و

کہ دور کریگا کھوپڑی کو اسکے سونے کی جگہ سے اور

يذهل الخليل عن خليله ط فقال له

غافل کریگا دوست کو اسکے دوست سے تب کہا اسکو

عمر يا ابن رواحة بين يدي رسول الله

عمر نے اے بیٹے رواحہ کے روبرو رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم وفي حرم الله تعالى تقول

صلی اللہ علیہ وسلم کے اور حرم میں اللہ تعالی کے پڑھتا ہی

شعرا فقال النبي صلى الله عليه وسلم خل عنه

تو شعر تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چھوڑ دے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تو موجود تھے

(ف ۴ یعنے تیر مارنے اور ہوازن کے قوم تیر اندازی خوب جانتے تھے انکا تیر خطا کم کرتا تھا

(ف ۵ یعنے بیشک میں نبی ہوں میں کافروں سے کب بھاگنے والا ہوں

(ف ٦ عبد المطلب نے خواب میں دیکھا تھا کہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم سب پر غالب ہونگے اور پھر ...

يا عمر فلهي اسرع فيهم

اُسکوا ای عمر بھر بیشک شعر کہنا زیادہ تاثیر کرتاہی کافرونمین

من نضح النبل * حدثنا علي بن

برسانے تیر سے * ف ۹ * حدیث کہی ہمسے علی ابن

حجر انبانا شريك عن سماك بن حرب عن

حجر نے کہا خبر دی ہمکو شریک نے سماک ابن حرب سے اُسنے

جابر بن سمرة قال جالست رسول الله

جابر ابن سمرہ سے اُسنے کہا پاس بیٹھا مین رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم اكثر من مائة

صلی اللہ علیہ وسلم کے زیادہ سو بار سے

مرة وكان اصحابه يتناشدون الشعر

اور تھے اصحاب اُنکے آپس مین پڑھتے شعر

ويتذاكرون اشياء من امر الجاهلية

اور مذکور کرتے تھے بہت چیزونکا جاہلیت کے کام مین سے

وهو ساكت وربما تبسم معهم

اور حضرت چپ رہتے اور کبھی مسکراتے اُنکے ساتھ * ف ۳

کے قوم میں بھی مشہور تھا اسیواسطے حضرت نے فرمایا کہ عبد المطلب نے جنکی خبر دیا تھا سو وہ شخص مین ہون تاکہ وہ سب دب جاوین

(ف ۷ عمرہ جو قضا ہوا تھا اُسکے ادا کرنے کو حدیبیہ کی صلح کے بعد مکہ مین تشریف فرما ہوے تھے اُسیکا یہہ ذکر ہی

(ف ۸ یعنے حضرت اُترلین سب ترکو ٹھیک کر بن

(ف ۹ یعنے کافر تیر کے زخم سے

حدثنا علي بن حجر انبانا شريك
حدیث کی ہمسے علی ابن حجر نے کہا خبر دی ہمکو شریک نے
عن عبد الملك بن عمير عن ابي سلمة
عبد الملک ابن عمیر سے اُسنے ابی سلمہ سے
عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه
اُسنے ابو ہریرہ سے اُسنے نبی صلی اللہ علیہ
وسلم قال اشعر كلمة تكلمت بها العرب
وسلم سے کہ فرمایا بہت بھلی باتون مین کہ بولے اُنکو عرب
كلمة لبيد الا كل شيء ما خلا الله
شعر لبید کی ہی سن رکھو سب چیز سوا ے اللہ کے
باطل * حدثنا احمد بن منيع
فنا ہونے والی ہی * حدیث کی ہمسے احمد ابن منیع نے
انبانا مروان بن معوية عن عبد الله بن
کہا خبر دی ہمکو مروان ابن معاویہ نے عبد اللہ ابن
عبد الرحمن الطائفي عن عمرو بن الشريد عن
عبد الرحمن طایفی سے اُسنے عمرو ابن شرید سے اُسنے

اتنا ایذا نہین
پاتے جتنا شعر مین
ہجو کہنے سے
ایذا پاتے ہین
اِس حدیث
سے معلوم ہوا کہ
اسلام کی مدح
مین شعر [illegible]
اور سنا درست
ہی
(ف ۳ معلوم
ہوا کہ شعر کا پڑھنا
اور سنا درست
ہی جبتک کہ
اُسمین فحش
اور خلاف شرع
اور شہوت انگیز
بات اور
مسلمانون کی
ہجو نہووے اور
جوکوئی آپس مین
کچھ قصہ کہانی

أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ رِدْفَ
اپنے باپ سے اُسنے کہا تھا میں سوار پر پیچھے بیٹھا ہوا
رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْشَدْتُهُ
رسول الله صلی الله علیہ وسلم کے پھر پڑھا میں نے اُنکے
مِائَةَ قَافِيَةٍ مِنْ قَوْلِ أُمَيَّةَ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ كُلَّمَا
سنانے سو بیتیں کہی ہوئی امیہ ابن ابی الصلت کی جب
أَنْشَدْتُهُ بَيْتًا قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ
پڑھتا میں اُنکے سنانیکو کوئی بیت فرماتے مجھکو نبی صلی الله
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيهْ حَتَّى أَنْشَدْتُهُ
علیہ وسلم ہاں اور بھی پڑھ یہاں تک کہ پڑھی میں نے سو
مِائَةً يَعْنِي بَيْتًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
یعنے بیتیں تب فرمایا نبی صلی الله علیہ وسلم نے
إِنْ كَادَ لَيُسْلِمُ
بیشک حال یہہ ہی کہ قریب تھا امیہ کہ مسلمان ہو
*حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُوسَى الْفَزَارِيُّ وَعَلِيُّ
*حدیث کی ہمسے اسمعیل ابن موسی فزاری اور علی

فائدہ کہ شعر کہ
خلاف شرع نہوے
تو اُسکا دبزرگ
لوگ اپنی محفل
سے کہہ دیا کرتے ہیں
بزرگ اخلاق محمدی
میں ہیں اپنے حلے
سے کوئی بزرگ
نہیں ہوتا جو ہوتا
ہی سو حضرت
کی غلامی سے

بن حجر والمعنى واحد قالا

ابن حجر نے دونوں کے معنے ایک ہیں دونو بولے

انبانا عبد الرحمن بن ابي الزناد عن هشام

خبر دی ہمکو عبد الرحمن ابن ابی زناد نے ہشام

بن عروة عن ابيه عن عائشة رضي الله

ابن عروہ سے اُسنے اپنے باپ سے اُسنے عایشہ رضی الله

عنها قالت كان رسول الله صلّى الله عليه

عنہا سے کہا کہ تھے رسول الله صلی الله علیہ

وسلم يضع لحسان بن ثابت منبرا في المسجد

وسلم رکھتے واسطے حسان ابن ثابت کے منبر مسجد میں

يقوم عليه قائما يفاخر

کہ آتا حسان اُسپر اچھا کھڑا ہونا فخر کرتا تھا کافروں کے

عن رسول الله صلّى الله عليه وسلم او قال

مقابلہ میں رسول الله صلی الله علیہ وسلم سے *ف ا* یا کہا

ينافح عن رسول الله صلّى الله عليه و

مدافعہ کرتا دور کرتا تھا رسول الله صلی الله علیہ و

ف ا الحمد
لله کہ ہم لوگ
رسول مقبول
کی پیروی کرتے
ہیں اور تم سب
شیطان مردود
کی پیروی کرتے ہو

سَلَّمَ ويَقُولُ رسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
سلم سے (ف ٢) اور فرماتے رسول الله صلی الله علیه
وسلّم انّ اللهَ يُؤيِّدُ حسّانَ بِروحِ
وسلم بیشک الله مدد کرتاہی حسان کی جبریل کے سبب
القُدُسِ ما يُنافِحُ او يُفاخِرُ عن
(ف ٣ جبتک دور کرتاہی یا فخر کرتاہی کافرونکے مقابلہ مین
رسولِ اللهِ صلّى اللهُ عليهِ وسلّم * حدثنا اسمعيل
رسول الله صلی الله علیه وسلم سے * حدیث کی ہمسے اسمعیل
بنُ موسى وعليُّ بنُ حُجرٍ قالا انبأنا
ابن موسی اور علی ابن حجر نے دونو بولے کہ خبردی ہمکو
ابنُ ابي الزِّنادِ عن ابيه عن عروةَ عن
ابن ابی زناد نے اپنے باپ سے اُسنے عروہ سے اُسنے
عائشةَ رضيَ اللهُ عنها عنِ النبيِّ صلّى اللهُ عليه
عایشه رضی الله عنها سے اُسنے نبی صلی الله علیه
وسلّم مثلَه * بابُ ما
وسلم سے مثال اوپر کی حدیثکے * یہہ باب ہی اُن حدیثونکا

* ف ٢ یعنے جو
ہجو حسان کی کہ مار
کرتے اُسکو سان
دور کر دیتے
یعنے اُسکے جواب
مین ایسی شعر
کہدیتے کہ وہ بات
کافرون پر جاکے
پڑتی تھی
* ف ٣ یعنے
جبریل اُسکی مدد کو
آتے ہین اور
مضمون اچھے
اچھے سوجھاتے
ہین

باب ما جاء في كلام رسول الله صلى الله عليه

جو آئی ہیں بیان میں کلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم في السمر * حدثنا

وسلم کے رات کیوقت بات کرنے میں * حدیث کہی مجھسے

الحسن ابن صباح البزار انبانا ابو النضر

حسن ابن صباح بزار نے کہا خبر دی ہمکو ابو نضر نے

انبانا ابو عقيل الثقفي عبد الله بن عقيل

کہا خبر دی ہمکو ابو عقیل ثقفی عبد اللہ ابن عقیل نے

عن مجالد عن الشعبي عن مسروق

مجالد سے اُسنے شعبی سے اُسنے مسروق سے

عن عائشة قالت حدث رسول الله صلى الله

اُسنے عائشہ سے اُسنے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم ذات ليلة نساءه حديثا

علیہ وسلم نے ایک رات کو اپنی عورتوں سے ایک بات

فقالت امرأة منهن كان الحديث حديث

تب کہا ایک عورت نے اُن میں سے گویا کہ یہ بات بات

خُرَافَة فَقَالَ أَتَدْرُونَ

خرافہ کی ہی (ف۱) تب فرمایا بھلا جانتی ہو تم لوگ

مَا خُرَافَةُ إِنَّ خُرَافَةَ كَانَ رَجُلًا مِنْ

کہ کیا ہی خرافہ (ف۲ بیشک خرافہ تھا ایک مرد قوم

عُذْرَةَ أَسَرَتْهُ الْجِنُّ فِي الْجَاهِلِيَّةِ

عذرہ سے قید کر لے گئے تھے اُسکو جن ایام جاہلیت مین

فَمَكَثَ فِيهِمْ دَهْرًا

(ف۳ پھر رہا وہ شخص جنون مین بہت دن بعد اُسکے

رَدُّوهُ إِلَى الْإِنْسِ فَكَانَ

پھر پہنچا گئے اُسکو آدمیون کے پاس اور تھا وہ

يُحَدِّثُ النَّاسَ بِمَا رَأَى

شخص بات کرتا رہا آدمیون سے جو کچھ دیکھا تھا

فِيهِمْ مِنَ الْأَعَاجِيبِ فَقَالَ النَّاسُ

جنون مین عجایبات سے پھر کہتے تھے لوگ

حَدِيثُ خُرَافَةَ حَدِيثُ أُمِّ زَرْعٍ

کہ بات خرافہ کی یعنی بات تعجب کی بات ام زرع کی ہی ف۲

(ف۱ تعجب کی بات کو لوگ بات خرافہ کی کہتے تھے

(ف۲ اتدرون صیغہ مذکر حاضر کا ہی اُن سورتون کی عقل مثل مردونکی تھی اسواسطے فرمایا عرب کے محاورہ مین ایسا بہت آتا ہی حضرت نے کہا کہ تمکو معلوم ہی کہ خرافہ کون تھا

(ف۳ حضرت کے قبل کے زمانہ کو ایام جاہلیت کہتے ہین

(ف۲* ام زرع کی کہانی بھی بہت عجیب تھی

فينتقى قالت الثانية زوجي لا

که اٹھایا جاوے (ف ۴ بولی دوسری خاوند میرا نہیں

ابث خبره اني اخاف ان لا اذره

ظاہر کرسکتی میں خبر اسکی میں ڈرتی ہوں کہ کہیں چھوڑ نہ دوں

ان اذكره اذكر عجره

اسکو اگر بیان کرونگی اسکا تو بیان کرونگی عیب ظاہری اسکا

وبجره قالت الثالثة زوجي

اور عیب باطنی اسکا (ف ۵ بولی تیسری کہ خاوند میرا

العشنق ان انطق اطلق وان

لنباتڑ ہی اگر بولوں میں کچھ تو طلاق دیجاتی ہوں اور اگر

اسكت اعلق قالت الرابعة

چپ رہوں تو دہر میں چھوڑی جاتی ہوں (ف ۶ بولی چوتھی

زوجي كليل تهامة لا حر ولا قر

کہ خاوند میرا مانند رات مکہ کی ہی نہ گرمی اور نہ جاڑا معتدل

ولا مخافة ولا سآمة قالت الخامسة

اور نہ خوف کسیکا اور نہ رنج * ف ۷ بولی پانچوین

ف ۴ یعنی اوس
ستی سب
اوستون سے
ناکارا ہی باوجود
اسکے دبلا کہ کسی
کا دل اسکو نہیں
چاہتا کہ اپنے گھر
لیجاوے اور سو بھی
ایسے سخت
مکان میں دھرا ہوا
ہی کہ اسکا لانا
مشکل ہی اس
تشبیہ میں یہ اشارہ
ہی کہ اسے کسیکو
فاید نہیں پہونچتا
بخیل ہی اور باوجود
بخل کے بدخلق بھی
ہی
(ف ۵ اسمیں ذکر
ہی کہ سنے تو کہیں
طلاق نہ دے مجھکو
* ف ۶ یعنی احمق ہی

فَلِّكِ اَوْ جَمَعَ كُلًّا لَكِ قَالَتِ الثَّامِنَةُ
عضو توڑے تیرا یا دونو کام کیے تیرے ساتھ (ف ۲) بولی آٹھوین
زَوْجِي الْمَسُّ مَسُّ اَرْنَبٍ وَالرِّيحُ
کہ خاوند میرا چھونا اُسکا مثل چھونے خرگوش کے اور بو اُسکی
رِيحُ زَرْنَبٍ قَالَتِ التَّاسِعَةُ زَوْجِي
مثل بوی زرنب کے (ف ۳) بولی نوین کہ خاوند میرا
رَفِيعُ الْعِمَادِ عَظِيمُ الرَّمَادِ طَوِيلُ
بڑے بڑے ستون والا ہی بڑی راکھہ رکھنے والا درازی
النِّجَادِ قَرِيبُ الْبَيْتِ مِنَ النَّادِ
پرتلہ تلوار کا نزدیک ہی گھر اُسکا مصاحبون سے (ف ۴)
قَالَتِ الْعَاشِرَةُ زَوْجِي مَالِكٌ وَمَا مَالِكٌ
بولی دسوین خاوند میرا نام اُسکا مالک ہی اور کیسا ہی مالک
مَالِكٌ خَيْرٌ مِنْ ذَلِكَ لَهُ اِبِلٌ
مالک بہتر ہی اُسے جو نوین نے بیان کیا اُسکے اونٹ ہین
كَثِيرَاتُ الْمَبَارِكِ قَلِيلَاتُ
اتنے کہ بہت ہی اونٹون کے بیٹھنے کی جگہ تھوڑی ہی

ہی اور جو کچھہ دیتا
ہی اُسکا حساب
نہین مانگتا
(ف ۹ اور تھہ
پیٹ کے سورہتا
ہی نہ احوال گھر
بار کے بالے کا
پوچھتا ہی اور
نہ احوال میرے
بدن کا دریافت
کرتا
(ف ۱۰ طباقاء
احمق کو بھی بولتے
ہین اور جو شخص
کہ جماع سے عاجز
ہو اور عورت پر
پڑ جاوے بوا سے
[illegible] اور تکلیف
اعورت کو اُسے
پہنچے فایدہ نہووے
(ف ۲ * یعنے دنیا
بھر کی بیماری سب

واطیط ودائــــــس و

اور اونٹ کی آواز ہی اور روندی چلتی ہی

منـــق فعنـــده اقول فلا

اور غلہ اُسایا جاتا ہی پھر پاس اُسکے بات کرتی ہوں اور نہیں

اقبـــح وارقـــد فـــاتصبح

برا کہی جاتی اور سوتی ہوں سو پھر کی نیند پھر صبح کرتی ہوں

واشـــرب فـــاتقمح ام ابی زرع

اور پیتی ہوں تو خوب آسودہ ہوکے ما ابوزرع کہ

فمـــا ام ابی زرع عکومها رداح

پھر کیسی ہی ما ابوزرع کی کوٹھی کوندے اُسکے بڑے بڑے ہیں

وبیتها فســـاح ابن ابی زرع فمـــا ابن

اور گھر اُسکا کشادہ ہی بیٹا ابوزارع کا پھر کیسا ہی بیٹا

ابی زرع مضجعـــه کمسل شطبـــة

ابوزرع کا سونے کی جگہ اُسکی مانند میان تلوار کے یعنے

وتشبعـــه ذراع

بدن نازک ہی اور آسودہ کر دیتا ہی اُسکو دست

(ت ہی یعنے مکان
اُسکا اونچا ہی
کھانا بہت پکتا
ہی پرتلہ تلوار کا
لنبا رکھتا ہی
کیونکہ بڑا اندر آور
ہی اُسکے گھر
مہمان بھرے رہتے
ہیں یعنے سخی
ہی کھرنے کو لوگ
جمع رہتے ہیں
ف یعنے اونٹ
بہت ہیں کہ
آگے بھیجے
لوٹ کی جگہ چاہتی
ہی اور اتنے ہیں
کہ چرنے کی جگہ
نہیں ملتی اور
جب مجلس جمع
ہوئی اور کچھ باجا
بجا تب جان لیتے

الْجَفْرَةِ بِنْتُ أَبِي زَرْعٍ فَمَا
بکری کے بچے کا دستی، ابو زرع کی بیٹی کیسی ہی
بنت ابي زرع طوع ابيها وطوع
بیٹی ابو زرع کی تابعدار اپنے باپ کی اور تابعدار
امها وملء كسائها وغيظ
اپنی ماں کی اور بھرپور اپنے کپڑے مین (ف ۱) اور جی جلانے والی
جارتها جارية ابي زرع فما
اپنی سوت کی (ف ۲) لونڈی ابو زرع کی پھر کیسی ہی
جارية ابي زرع لا تبث حديثنا تبثيثا
لونڈی ابو زرع کی نہین پھیلاتی بات ہماری مشہور کرکے
ولا تنقث ميرتنا تنقيثا ولا تملأ
اور نہین لیجاتی کھانا ہمارا اٹھا کے اور نہین بھرتی
بيتنا تغشيشا قالت خرج ابو زرع
ہمارے گھر کو کوڑے سے کہا ام زرع نے کہ نکلا گھر سے ابو زرع
والاوطاب تمخض فلقي امراة
اور دودھ کے مٹکے مے جاتے تھے پھر ملاقات کیا ایک عورت سے

۲ سن اونٹ کا اب ذبح کریگا کیونکہ اسکی عادت تھی کہ جب مہمان آتا تو اونٹ ذبح کرتا

(ف ۱ یعنے مین ایسی فربہ اور تیار ہوی کہ بازوٴن پر چربی چڑھ گئی

(ف ۱ یعنے بدن خوب تیار ہی عرب مین عورت کی تعریف ہی بدن کا خوب تیار ہونا

(ف ۲ یعنے اسکا حسن اور جمال دیکھ کے سوت حسد کرتی ہی اور غصہ اسکو آتا ہی

فلو جمعت كل شيء اعطانيه

پھر اگر جمع کرتی میں سب چیز کو جو دیا مجھکو دوسرے خاوندنے

ما بلغ اصغر آنية ابي ذرع قالت

تو نہ پہونچتا چھوٹے سے چھوٹے باسن ابو زرع کو * ف ۵ کہا

عائشة فقال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم

عائشہ نے کہ پھر فرمایا مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

كنت لك كابي زرع

ہون میں تیرے واسطے الفت محبت میں ابو زرع کیطرح

لام زرع * باب ما جاء في صفة

واسطے ام زرع کے (ف ۶ یہ باب ہی اُنکے بیان کا جو آئی ہین

نوم رسول الله صلى الله عليه وسلم حدثنا

بیان میں سونے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حدیث کہی ہمسے

محمد بن المثنى انبا عبد الرحمن بن مهدي

محمد ابن مثنی نے کہا خبر دی ہمکو عبد الرحمن ابن مہدی نے

انبا اسرائيل عن ابي اسحق عن عبد الله

کہا خبر دی ہمکو اسرائیل نے ابی اسحاق سے اُسنے عبد اللہ

(ف ۵ یعنی دوسرے خاوند نے بھی بڑا آرام دیا اور بہت کچھ مال اسباب دیا مگر اُسکا دیا ہوا سب مال ایک جگہ کرون تو ابو زرع کے چھوٹے سے چھوٹے برتن کے مال برابر نہوگا

(ف ۶ یعنی الفت اور محبت اور آرام دینے میں مثل ابو زرع کے ہون تیرے حق میں لیکن فرقون نے سمجھا ہی کہ طلاق دینے میں بھی مثل ابو زرع کے ہون سو یہ محض گمراہی ہی اور رسول [illegible]

النشور * حدثنا قتيبة بن

رف پھر جانا ہی جی اٹھکے * حدیث کہی ہمسے قتیبہ ابن

سعيد ثنا المفضل بن فضالة عن عقيل

سعید نے کہا حدیث ہمسے مفضل ابن فضالہ نے عقیل سے

اراه عن الزهري عن عروة

خیال کرتا ہون مین کہ اُسنے حدیث کی زہری سے اُسنے عروہ سے

عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله

اُسنے عایشہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم اذا اوى الى فراشه كل ليلة

علیہ وسلم جب جگہ لیتے اپنے بچھونے پر ہر رات کو

جمع كفيه فنفث فيهما

ایکٹھا کرتے دونو ہتھیلی اپنی پھر پھونکتے دونو مین

وقرا فيهما قل هو الله احد وقل اعوذ

اور پڑھتے دونو مین قل ہو اللہ احد اور قل اعوذ

برب الفلق وقل اعوذ برب الناس ثم مسح

برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پھر پھیرتے

بات کے روادار
نہون اور حقیقت
مین خوشی کیوقت
طلاق کے ذکر سے
کیا علاقہ اگر چہ و
شب محض پوچ
ہی مگر اسقدر
جواب لکھنا
ضرور تھا
(ف) یعنی سونے
کے بعد عرب مین
نیند کو موت سے
تشبیہ دیتے ہین

ووضع رأسه على كفه * بـــــاب

اور رکھتے اپنا سر اپنے ہتھیلی پر (ف ایہ باب ہی

ما جـــــاء في عبـــادة رســول الله

(ف ایا اسواسطے کہ فجر کو سونجاوین

اُن حدیثون کا جو آئی ہین بیان مین عبادت رسول الله

صلى الله عليه وسلم حدثنا قتيبة بن سعيد

صلی الله علیہ وسلم کے حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے

وبشر بن معاذ قالا انـــــا ابو عوانة

اور بشر ابن معاذ نے دونو نے کہا خبر دی ہمکو ابو عوانہ نے

عن زياد بن علاقة عن المغيرة بن شعبة قال

زیاد بن علاقہ سے اُسنے مغیرہ ابن شعبہ سے کہا کہ

صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى

نماز پڑھی رسول الله صلی الله علیہ وسلم نے یہان تک

انتفخت قدمـــــاه فقيل له

کہ سوج گئے قدمین اُن کے تب لوگون نے عرض کیا اُسے

أتتكلف هذا وقد غفـــــــر

کیوں اِ مشقت کرتے ہین آپ اِسقدر اور بیشک بخشا ہی

وَقَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ

اور حال یہ ہی کہ بخشا اللہ نے آپ کو جو پہلے ہوی آپکی گناہ

وَمَا تَاَخَّرَ قَالَ اَفَلَا اَكُوْنُ عَبْدًا شَكُوْرًا

اور جو پیچھے ہوگی فرمایا کہ بھلا نہو نمین بندہ شاکر کرنیوالا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ

حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے کہا خبردی ہمکو محمد ابن جعفر نے

ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ

کہا حدیث کی ہمسے شعبہ نے ابی اسحاق سے اُسنے اسود ابن

يَزِيْدَ قَالَ سَئَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

یزید سے کہا کہ پوچھا مین نے عایشہ سے نماز رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فَقَالَتْ كَانَ

صلی اللہ علیہ وسلم کے احوال سے رات کو تب کہا کہ تھے

يَنَامُ اَوَّلَ اللَّيْلِ ثُمَّ يَقُوْمُ

سوتے شروع رات کو بعد اسکے اٹھتے تھے

فَاِذَا كَانَ مِنَ السَّحَرِ اَوْتَرَ ثُمَّ

پھر جب ہوتے قریب پچھلے پھر کے وتر پڑھتے بعد اسکے

اتى فراشه فان كانت له حاجة الم

آتے اپنے بچھونے پر پھر اگر ہوتی انکو حاجت نزدیک ہونے

باهله فاذا اسمع الاذان وثب

اپنی بی بی کے *ف ۲ پھر جب سنتے اذان اٹھ کھڑے ہوجاتے

فان كان جنبا افاض عليه من الماء

(ف ۳ تو اگر ہوتے جنب تو جاری کرتے اپنے اوپر پانی

والا توضأ وخرج الى الصلوة

اور اگر جنب نہ ہوتے تو وضو کرتے اور نکلتے نماز کے واسطے

* حدثنا قتيبة بن سعيد عن مالك بن انس

* حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے مالک ابن انس سے

ح وثنا اسحق بن موسى الانصاري ثنا

اور حدیث کی ہمسے اسحاق ابن موسی انصاری نے کہا حدیث کی ہمسے

معن عن مالك عن مخرمة بن سليمان

معن نے مالک سے انہنے مخرمہ ابن سلیمان سے

عن كريب عن ابن عباس انه

انہنے کریب سے انہنے ابن عباس سے کہ بیشک ابن عباس نے

(ف ۱ اور حاجت
نفع کرنے

(ف ۳ اور نماز
کی لذت کے
آگے وہ لذت
چھوڑ دیتے اب
آپکے ہمیشہ کی
عادت کا ذکر کرتی
ہیں کہ آپ
جب اذان سنتے

أخبره أنه بات عند
خبر دیا اُسکو کہ ابن عباس رات کو رہے نزدیک ام المومنین
ميمونة وهي خالته قال فاضطجعت في
میمونہ کے اور وہ خالہ تھی اُسکی کہا پھر لیٹا میں چوڑائی
عرض الوسادة واضطجع رسول الله صلى الله
مین مسند کی اور لیٹے رسول اللہ صلی اللہ
عليه وسلم في طولها فنام رسول الله
علیہ وسلم طول مین بچھونے کے پھر سوئے رسول اللہ
صلى الله عليه وسلم حتى انتصف الليل
صلی اللہ علیہ وسلم یہان تک کہ آدھی رات ہوئی
أو قبله بقليل أو بعده بقليل فاستيقظ رسول الله
یا کچھ پہلے آدھی کے یا کچھ بعد آدھی کے پھر جاگے رسول اللہ
صلى الله عليه وسلم فجعل يمسح النوم عن
صلی اللہ علیہ وسلم پھر شروع کیا ملنا نیند کا اپنے
وجهه ثم قرأ العشر الآيات الخواتيم من
منہ سے (ف ۴) بعد اُسکے پڑھی دس آیتین تمامی

(ف ۴) یعنے آنکھ ملنے لگے کہ نیند جاتی رہے

سورة آل عمران ثم قـــام الى شن
سورۂ آل عمران کی، تب کھڑے ہوے طرف مشک کے
معلق فتوضا منه فـــاحسن الوضوء ثم
جو لٹکی تھی، اور وضو کیا اُسے اور خوب کیا وضو، بعد اسکے
قام يصلي قـــال عبد الله بن عبـــاس
کھڑے ہوے نماز پڑھنے لگے کہا عبد الله ابن عباس نے
فقمت الى جنبـــه فـــوضع رسول الله
پھر کھڑا ہوا مین برابر پہلو حضرت کے تب رکھا رسول الله
صلى الله عليه وسلم يده اليمنى على راسي
صلی الله علیه و سلم نے اپنا داہنا ہاتھ میرے سر پر
ثم اخـذ بـــاذني اليمنى ففتلهـــا
بعد اُسکے پکڑا میرا داہنا کان پھر مروڑا اُسکو * ف ٢
فصلى ركعتين ثـــم ركعتين ثـــم
تب نماز پڑھی دو رکعت پھر پڑھی دو رکعت پھر پڑھی
ركعتين ثـــم ركعتين ثـــم ركعتين
دو رکعت پھر پڑھی دو رکعت پھر پڑھی دو رکعت

(ف ٢ یعنی ابن عباس بائین طرف تھے جیسا کہ بخاری کی روایت مین بائین طرف کا صاف ذکر کیا ہی تب حضرت نے کان پکڑ کے اُنکو اپنے داہنی طرف کیا کان جو مروڑا تو پیار سے اُس حدیث سے معلوم ہوا کہ مقتدی جو اکیلا ہوے تو امام کے داہنے کھڑا ہوے اور اگر سمجھ کی نماز مین کوئی بغیر بلاے شامل ہو جاے تو درست ہی)

ثمَّ رَكعتين قـــال معن ست مرات ثم

پھر پڑھیں دو رکعت کہا معن نے چھ بار * ف ۳ بعد اسکے

أوتر ثـــم اضطجع ثم جـــاءه المؤذن

وتر پڑھی پھر لیٹ رہے پھر آیا انکے پاس موذن

فقـــام فصلّى ركعتين خفيفتين ثم خرج

تب کھڑے ہوے اور نماز پڑھی دو رکعت ہلکی پھر باہر نکلے

فصلّى الصبح * حدثنـــا أبو كـريب

(ف ۳ یعنے بارہ رکعت پڑھیں چھ سلام کے ساتھ

اور نماز پڑھی صبح کی * ف ۴ * حدیث کی ہمسے ابوکریب

محمد بن العلاء ثنا وكيع عن شعبة عن أبي

محمد ابن علاء نے کہا حدیث کی ہمسے وکیع نے شعبہ سے انہوں نے ابی

حمزة عن ابن عباس قال كان النبي صلّى الله

حمزہ سے انہوں نے ابن عباس سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ

عليه وسلـــم يصلي من الليل ثلث عشرة

علیہ وسلم نماز پڑھتے رات کو تیرہ

ركعة * حدثنا قتيبة بن سعيد ثنـــا أبو

(ف ۴ یعنے دو رکعت سنت فجر کی چھوٹی سورتوں کے ساتھ گھر میں پڑھ کے مسجد میں تشریف لیجا کے فجر کی جماعت پڑھوائی

رکعت * حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے کہا حدیث کی ہمسے ابو

عوانة عن قتادة عن زرارة بن اوفي

عوانہ نے قتادہ سے اُسنے زرارہ ابن اوفی سے

عن سعد بن هشام عن عائشة ان النبي

اُسنے سعد ابن ہشام سے اُسنے عائشہ سے کہ بیشک نبی

صلى الله عليه وسلم كان اذا لم يصل بالليل

صلی اللہ علیہ وسلم تھے جب نماز نہ پڑھتے تہجد کی رات کو

منعه من ذلك النوم او

اِس سبب سے کہ منع کرتی انکو اُسسے نیند یا

غلبته عيناه صلي من النهار

غالب کرتی اُن پر آنکھ (ف ۴ نماز پڑھتے دن کو

ثنتي عشرة ركعة* حدثنا محمد بن

بارہ رکعتیں* حدیث کی ہمسے محمد ابن

العلاء انا ابو اسامة عن هشام يعني ابن

علاء نے کہا خبر دی ہمکو ابو اُسامہ نے ہشام یعنی ابن

حسان عن محمد بن سيرين عن ابي هريرة

حسان سے اُسنے محمد ابن سیرین سے اُسنے ابوہریرہ سے

* ف ۴ یعنی نیند حضرت پر غالب ہوتی اور سوجاتے تو

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قَامَ
اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ جب اٹھے
اَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ فَلْيَفْتَتِحْ صَلوٰتَهٗ
کوئی تم میں سے رات کو پھر چاہیئے کہ شروع کرے نماز اپنی
بِرَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ * حدثنا قتيبة بن
ساتھ ہلکی دو رکعت کے * حدیث کہی ہمسے قتیبہ ابن
سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ ح وثنا اسحق بن
سعید نے مالک ابن انس سے اور حدیث کہی ہمسے اسحاق ابن
موسى قَالَ انا معن انا مالك عن
موسی نے کہا خبر دی ہمکو معن نے کہا خبر دی ہمکو مالک نے
عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ
عبد اللہ ابن ابی بکر سے اُسنے اپنے باپ سے کہ عبد اللہ
بن قيس بن مخرمة اخبره عن زيد بن خالد
ابن قیس ابن مخرمہ نے خبر دی اُنکو زید ابن خالد
الْجُهَنِيِّ اَنَّهُ قَالَ لَاَرْمُقَنَّ
جہنی سے کہ بیشک اُسنے کہا اپنے دل میں کہ دیکھو میں

صَلٰوةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَـــالَ

نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کہا

فَتَوَسَّدْتُ عَتَبَتَـــــــــــهُ اَوْ فُسْطَاطَهُ

پھر تکیہ بنایا مین نے چوکھٹ کو حضرت کی یا کہا کہ خیمہ کو انکے (ف

فَصَلَّى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ

پھر نماز پڑھی رسول اللہ صلی اللہ [illegible] نے دو رکعت

خَفِيْفَتَيْنِ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ طَوِيْلَتَيْنِ طَوِيْلَتَيْنِ

ہلکی بعد اسکے نماز پڑھی دو رکعت لنبی لنبی بہت لنبی

طَوِيْلَتَيْــــنِ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُوْنَ

پھر نماز پڑھی دو رکعت اور وہ دونو چھوٹی تھین

اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَـــــا ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ

اُن دونسے جو پہلے تھین اُنکے پھر نماز پڑھی دو رکعت

وَهُمَا دُوْنَ اللَّتَيْـــــنِ قَبْلَهُمَـــــا

اور وہ دونو چھوٹی تھین اُن دونوسے جو پہلے تھین اُنکے

ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَهُمَـــــا دُوْنَ اللَّتَيْنِ

پھر نماز پڑھی دو رکعت اور وہ دونون چھوٹی تھین اُن دونوسے

(ف یعنے چوکھٹ
پر سر دیکے سورہا کہ
جب رات کو نماز
پڑھین گے تب
دیکھو نگا

قَبْلَهُمَا ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُونَ

جو پہلے تھیں اُنکے پھر نماز پڑھی دو رکعت اور وہ دونو چھوٹی تھیں

اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ أَوْتَرَ

اُن دونوں سے جو اُنکے پہلے تھیں بعد اُسکے وتر پڑھی

فَذَلِكَ ثَلٰثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً * حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ

پھر یہ تیرہ رکعت ہوئی * حدیث کہی ہمسے اسحاق

بْنُ مُوسَى ثَنَا مَعْنٌ أَنَا مَالِكٌ

ابن موسیٰ نے کہا حدیث کہی ہمسے معن نے کہا خبر دی ہمکو مالک نے

عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي

سعید ابن سعید مقبری سے اُنہوں نے ابی

سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ

سلمہ ابن عبد الرحمن سے بیشک اُسنے خبر دی ابو سعید کو

أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَتْ صَلٰوةُ رَسُولِ اللهِ

کہ اُسنے پوچھا عایشہ سے کہ کسطرح تھی نماز رسول اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ فَقَالَتْ مَا كَانَ

صلی اللہ علیہ وسلم کی رمضان میں تب کہا کہ نہ تھے

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَزِيدُ [illegible]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیشک [illegible] کرتے

فِي رَمَضَانَ وَلَا فِي غَيْرِهِ عَلَى إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً

رمضان میں اور نہ دوسرے ایام میں گیارہ رکعت پر (ف ۲

يُصَلِّي أَرْبَعًا لَا تَسْأَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ

نماز پڑھتے تھے چار رکعت مت پوچھ خوبی انچاروں سے

وَطُولِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّي أَرْبَعًا

اور درازی ان چاروں سے پھر پڑھتے چار رکعت

لَا تَسْأَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ

مت پوچھ خوبی ان چاروں سے اور درازی انچاروں سے

ثُمَّ يُصَلِّي ثَلَاثًا قَالَتْ

پھر بعد اسکے پڑھتے تین رکعت کہا

عَائِشَةُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ

عایشہ نے عرض کیا میں نے کہ یا رسول اللہ

أَتَنَامُ قَبْلَ أَنْ تُوتِرَ قَالَ يَا عَائِشَةُ

کیا سو رہتے ہیں آپ قبل وتر پڑھنے کے فرمایا اے عایشہ

ف ۲ تحیت الوضوء جو دو رکعت حضرت پڑھتے تھے اسکو چھوڑ کے حضرت عایشہ نے بیان کیا

إن عيني تنامان ولا ينام قلبي

بیشک میری آنکھیں سوتی ہیں اور نہیں سوتا دل میرا (ف

*حدثنا إسحق بن موسى ثنا معن

[illegible] کہا حدیث کی ہمسے معن نے

ثنا مالك عن ابن شهاب عن عروة

کہا حدیث کی ہمسے مالک نے ابن شہاب سے اُسنے عروہ سے

عن عائشة ان رسول الله صلى الله عليه

اُسنے عایشہ سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم كان يصلي من الليل احدى عشرة ركعة

علیہ وسلم تھے نماز پڑھتے رات کو گیارہ رکعت

يوتر منها بواحدة فاذا

وتر ادا کرتے اُسمیں سے یک رکعت پھر جب

فرغ منها اضطجع على شقه الايمن *حدثنا

فارغ ہوتے نماز سے لیٹتے اپنی داہنی کروٹ پر *حدیث کی ہمسے

ابن ابي عمر انا معن عن مالك عن ابن

ابن ابی عمر نے کہا خبر دی ہمکو معن نے مالک سے اُسنے ابن

(ف ۳) یعنی مجھکو وتر فوت ہونیکا خوف نہیں ہی اور جو حضرت عایشہ نے فرمایا کہ حضرت زیادہ نہ پڑھتے گیارہ رکعت سے نہ رمضان مین نہ دوسرے دنون مین تو اسے مراد یہہ ہی کہ سواے تراویح کے اور نفلیں کیونکہ صحیح روایتون سے تراویح پڑھنا حضرکا ثابت ہی

شهاب نحوه * وحدثنا قتيبة عن مالك

شہاب سے مثل اسی حدیث کے ہمسے قتیبہ نے مالک سے

عن ابن شهاب نحوه * حدثنا هناد

اسنے ابن شہاب سے مثل اسیکے * حدیث کی ہمسے ہناد نے

ثنا ابو الاحوص عن الاعمش عن ابرهيم

کہا حدیث کی ہمسے ابو الاحوص نے اعمش سے اسنے ابراہیم سے

عن الاسود عن عائشة قالت كان رسول الله

اسنے اسود سے اسنے عائشہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم يصلي من الليل تسع

صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے رات کو نو

ركعات * حدثنا محمود بن غيلان

رکعتیں (ف ۲) حدیث کی ہمسے محمود ابن غیلان نے

ثنا يحيى بن ادم ثنا سفين

کہا حدیث کی ہمسے یحیی ابن آدم نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان

الثوري عن الاعمش نحوه * حدثنا محمد بن

ثوری نے اعمش سے مثل اسیکے * حدیث کی ہمسے محمد ابن

(ف ۲ حضرت عایشہ نے کہین گیارہ کہین نو روایت کی کچھ نقصان نہین ہی حضرت نے امت پر آسانی کیواسطے سب طرح جایز کر دیا کہ جیسی ہو سکے پڑھیں

٢

ركوعه نحوا من قيامه وكان يقول سبحان

ركوع اُنكا قريب اُنكے قيام كے اور تھے كہتے سبحان

ربي العظيم سبحان ربي العظيم ثم رفع

ربی العظیم سبحان ربی العظیم پھر اُٹھایا

٣

راسه وكان قيامه نحوا من ركوعه وكان

سر اپنا اور تھا قومہ اُنکا قریب اُنکے رکوع کے اور تھے کہتے

يقول لربي الحمد لربي

میرے رب کیواسطے ہی سب تعریف میرے رب

الحمد ثم سجد وكان سجوده

کیواسطے ہی سب تعریف پھر سجدہ کیا اور تھا سجدہ اُنکا

نحوا من قيامه وكان يقول سبحان ربي

قریب اُنکے قیام کے اور تھے کہتے پاک ہی میرا رب

الاعلى سبحان ربي الاعلى ثم

سب سے بڑا پاک ہی میرا رب سب سے بڑا پھر

رفع راسه فكان ما بين السجدتين

اُٹھایا اپنا سر پھر تھا بیٹھنا دونو سجدوں کے بیچ میں

نَحْوًا مِنَ السُّجُودِ وَكَانَ يَقُولُ

قریب دونوں سجدوں کے اور تھے کہتے

رَبِّ اغْفِرْ لِي رَبِّ اغْفِرْ لِي

اے میرے رب بخش مجھکو اے میرے رب بخش مجھکو

حَتَّى قَرَأَ الْبَقَرَةَ وَآلَ عِمْرَانَ وَالنِّسَاءَ

یہانتک کہ پڑھی سورہ بقرہ اور آل عمران اور سورہ نساء

وَالْمَائِدَةَ أَوِ الْأَنْعَامَ شُعْبَةُ الَّذِي شَكَّ

اور سورہ مائدہ یا سورہ انعام شعبہ نے شک کیا

فِي الْمَائِدَةِ وَالْأَنْعَامِ وَأَبُو حَمْزَةَ اسْمُهُ

سورہ مائدہ اور انعام مین (ف ۲ اور ابوحمزہ نام اُسکا

طَلْحَةُ بْنُ زَيْدٍ وَأَبُو حَمْزَةَ هُوَ الضُّبَعِيُّ اسْمُهُ

طلحہ ابن زید ہی اور ابوحمزہ وہی ضبعی ہی جسکا نام

نَصْرُ بْنُ عِمْرَانَ * حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ نَافِعٍ

نصر ابن عمران ہی * حدیث کی ہمسے ابو بکر محمد ابن نافع

الْبَصْرِيُّ ثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ

بصری نے کہا حدیث کی ہمسے عبد الصمد ابن عبد الوارث نے

(ف ۲ یعنے سورہ بقرہ اور سورہ آل عمران اور سورہ نساء اور سورہ مائدہ پڑھا یا چوتھی رکعت مین مائدہ کی جگہ سورہ انعام پڑھا

عن اسمعيل بن مسلم ن العبدي عن ابي

اسمعیل ابن مسلم عبدی سے اُسنے ابی

المتوکل عن عائشة رضي الله عنها قالت

متوکل سے اُسنے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ

قام رسول الله صلى الله عليه وسلم ٣

رات کو نماز پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

باية من القرآن ليلة

ایک ہی آیت سے قرآن مین سے ایک رات کو (ف ٦

*حدثنا محمود بن غيلان ثنا

حدیث کی ہمسے محمود ابن غیلان نے کہا حدیث کی ہمسے

سليمان بن حرب ثنا شعبة

سلیمان ابن حرب نے کہا حدیث کی ہمسے شعبہ نے

عن الاعمش عن ابي وائل عن عبد الله

اعمش سے اُسنے ابی وائل سے اُسنے عبد اللہ سے

قال صليت ليلة مع رسول الله

کہا کہ نماز پڑھی مین نے ایک رات کو ساتھ رسول اللہ

(ف ٦ اور وہ
آیت یہ تھی
ان تعذبهم فانهم
عبادك وان
تغفر لهم فانك
انت العزيز الحكيم

صلّى الله عليه وسلّم فلم يزل قائماً

صلی الله علیه وسلم کے ساتھ برابر کھڑے نماز پڑھتے رہے

حتى هممت بأمر سوء قيل له

یہاں تک کہ قصد کیا میں نے ایک چیز بری کا لوگوں نے کہا انسے

وما هممت به قال هممت ان اقعد

اور کیا قصد کیا تونے بری چیز کا کہا یہہ کہ بیٹھ جاؤں

وادع النبي صلّى الله عليه وسلّم * حدثنا

اور چھوڑ دوں میں نبی صلی الله علیه وسلم کو * حدیث کہی ہمسے

سفين بن وكيع ثنا جرير عن الاعمش

سفیان ابن وکیع نے کہا حدیث کہی ہمسے جریر نے اعمش سے

نحوه * حدثنا اسحاق بن موسى الانصاري

مثل اسیکے * حدیث کہی ہمسے اسحاق ابن موسی انصاری نے

ثنا معن ثنا مالك عن ابي النضر

کہا حدیث کہی ہمسے معن نے کہا حدیث کہی ہمسے مالک نے ابی النضر سے

عن ابي سلمة عن عائشة ان النبي صلّى الله

اسنے ابی سلمہ سے اسنے عائشہ سے کہ بیشک نبی صلی الله

عليه وسلم كان يصلي جالسا

عليه وسلم تھے نماز پڑھتے (ف) بیٹھے ہوے

فيقرا وهو جالس فاذا بقي

پھر قرآن پڑھتے تھے اور بیٹھے ہوتے تب جب باقی رہتی

من قراته قدر ما يكون ثلثين

قراءت اُنکی اِس اندازے پر کہ تیس آیت ہوگی

او اربعين اية قام فقرا وهو قائم

یا چالیس آیت کھڑے ہو جاتے اور پڑھتے کھڑے کھڑے

ثم ركع وسجد ثم صنع في الركعة الثانية

پھر رکوع کرتے اور سجدہ کرتے پھر کرتے دوسری رکعت میں

مثل ذلك * حدثنا احمد بن منيع ثنا

مثل اسکے * حدیث بیان کی ہمسے احمد بن منیع نے کہا حدیث کی ہمسے

هشيم انا خالد الحذاء عن عبد الله بن

ہشیم نے کہا خبر دی ہمکو خالد حذاء نے عبد اللہ ابن

شقيق قال سالت عائشة عن صلوة

شقیق سے کہا کہ پوچھا میں حضرت عائشہ کو نماز

(ف یعنی بعضے

وقت

رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَطَوُّعِهِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اُنکی نفل کا احوال

فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّي لَيْلًا طَوِيلًا قَائِمًا

تب کہا کہ تھے نماز پڑھتے کسی رات کو بڑی دیر تک کھڑے ہوئے

وَلَيْلًا طَوِيلًا قَاعِدًا فَإِذَا قَرَأَ

اور کسی رات کو بڑی دیر تک بیٹھے ہوئے پھر جب قرآن پڑھتے

وَهُوَ قَائِمٌ رَكَعَ وَسَجَدَ وَهُوَ قَائِمٌ

کھڑے ہوئے رکوع اور سجدہ کرتے حضرت کھڑے ہوئے

وَإِذَا قَرَأَ وَهُوَ جَالِسٌ رَكَعَ وَسَجَدَ

اور جب قرآن پڑھتے بیٹھے ہوئے تو رکوع اور سجدہ کرتے

وَهُوَ جَالِسٌ * حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى

بیٹھے ہوئے (ف ٢ حدیث کہی ہمسے اِسحاق ابن موسیٰ

الْأَنْصَارِيُّ ثَنَا مَعْنٌ ثَنَا مَالِكٌ عَنْ

انصاری نے کہا حدیث کہی ہمسے معن نے کہا حدیث کہی ہمسے مالک نے

ابْنِ شِهَابٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ

ابن شہاب نے اُسنے سایب ابن یزید سے اُسنے.

(ف ٢ یعنے جو کھڑے ہوے قرات کرتے تو کھڑے ہی ہوے رکوع مین جاتے اور جو بیٹھکے قرات کرتے تو بیٹھے ہوے رکوع مین جاتے پھر نہین کہ رکوع کیواسطے کھڑے ہوین تب رکوع کرین خلاصہ یہ کہ نماز نفل کی کھڑے ہوین کھڑے ہوکر پڑھین بیٹھے

المطلب بن ابي وداعة السهمي عن حفصة

مطلب ابن ابی وداعہ سہمی سے اُسنے حضرت حفصہ

زوج النبي صلى الله عليه وسلم قالت كان

زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ تھے

رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي في سبحته

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے اپنی نفلوں میں

قاعدا ويقرأ بالسورة ويرتلها

بیٹھے ہوے اور پڑھتے تھے سورة کو اور ترتیل کرتے اسکو

حتى تكون اطول من

یہانتک کہ معلوم ہوتی سورة بہت دراز اُس سورت سے

اطول منها * حدثنا الحسن بن محمد

جو دراز ہوتی اُس سے (ف ۳) خبر دی ہمسے حسن ابن محمد

الزعفراني انا الحجاج بن محمد عن ابن جريج

زعفرانی نے کہا خبر دی ہمکو حجاج ابن محمد نے ابن جریج سے

قال اخبرني عثمان بن سليمان ان

کہا خبر دی ہمکو عثمان ابن ابی سلیمان نے کہ بیشک

(ف ۳ یعنی سورہ کو بار ترتیل پڑھتے اسطرح پر کہ وہ سورہ اپنے سے بڑی سورت سے دراز معلوم ہوتی بسبب ترتیل کے اور ترتیل کہتے ہیں مخرج اور وقف کی رعایت کرنیکو یعنی حضرت ظہور قرآن پڑھتے تھے)

اباسلمة بن عبد الرحمن اخبره ان عائشة

ابو سلمہ ابن عبد الرحمن نے خبر دی اسکو کہ حضرت عایشہ نے

اخبرته ان النبي صلى الله عليه وسلم

خبر دی اسکو کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

لم يمت حتى يكون اكثر صلوته وهو جالس

وفات نفرمایا یہانتک کہ ہوی اکثر نماز انکی بیٹھے ہوے

* حدثنا احمد بن منيع ثنا اسمعيل

(حدیث کہی ہمسے احمد ابن منیع نے کہا حدیث کہی ہمسے اسمعیل

بن ابراهيم عن ايوب عن نافع عن ابن

ابن ابراہیم نے ایوب سے انہنے نافع سے انہنے ابن

عمر قال صليت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم

عمر سے کہا کہ نماز پڑھی مینے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

ركعتين قبل الظهر وركعتين بعدها و

دو رکعت قبل ظہر کے اور دو رکعت بعد ظہر کے اور

ركعتين بعد المغرب في بيته وركعتين

دو رکعت بعد مغرب کے حضرت کے گھر مین اور دو رکعت

(فنا یعنے آخر عمر مین حضرت نماز نفل کو بیٹھے ہوے پڑھتے تھے جب اسقدر ضعف آپ کو آیا تب وفات فرمائی

بعد العشاء في بيته * حدثنا احمد بن منيع

بعد عشاء کے اپنے گھر میں ان سے حدیث کی ہمسے احمد ابن منیع نے

ثنا اسمعيل بن ابراهيم ثنا

کہا حدیث کی ہمسے اسمعیل ابن ابراہیم نے کہا حدیث کی ہمسے

ايوب عن نافع عن ابن عمر قال ابن عمر

ایوب نے نافع سے انہوں نے ابن عمر سے کہا ابن عمر نے

* حدثني حفصة ان النبي صلى الله عليه

حدیث کی مجھسے حفصہ نے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ

وسلم كان يصلي ركعتين حين يطلع الفجر

وسلم تھے نماز پڑھتے دو رکعت جب طلوع ہوتا صبح صادق

وينادي المنادي قال ايوب

اور اذان دیتا اذان دینے والا کہا ایوب نے

اراه قال خفيفتين

خیال کرتا ہوں میں کہ کہا نافع نے دو رکعت ہلکی

* حدثنا قتيبة بن سعيد * ثنا

حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے کہا حدیث کی ہمسے

(ب ۲ ٹھہرکے [illegible] رکعت سنت پڑھنے کا آگے بیان آتا ہے)

مَرْوَانُ بْنُ مُعٰوِيَةَ الْفَزَارِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ

مروان ابن معاویہ فزاری نے جعفر ابن

بُرْقَانَ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

برقان سے اُسنے میمون ابن مہران سے اُسنے ابن عمر سے

قَالَ حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اُسنے کہا کہ یاد کرلیا مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ

آٹھہ رکعتین دو رکعت قبل ظہر کے اور دو رکعت

بَعْدَهَا وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَرَكْعَتَيْنِ

بعد ظہر کے اور دو رکعت بعد مغرب کے اور دو رکعت

بَعْدَ الْعِشَاءِ قَالَ ابْنُ عُمَرَ وَحَدَّثَتْنِي

بعد عشا کے کہا ابن عمر نے اور حدیث کی مجھسے ام المومنین

حَفْصَةُ بِرَكْعَتَيِ الْغَدَاةِ وَلَمْ اَكُنْ اَرَاهُمَا

حفصہ نے دو رکعتین فجر کی اور نہ دیکھا ہی مین نے اُن دونون کو

مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ * حَدَّثَنَا اَبُو

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے (ف ۳) حدیث کی ہمسے ابو

(ف ۳ یعنی اُن دو نو رکعتون کو پڑھتے ہوے اپنی آنکھہ سے نہین دیکھا مگر اپنی ہمشیرہ حضرت حفصہ سے سنا

سلمة يحيى بن خلف ثنا بشر بن المفضل

سلمہ یحییٰ ابن خلف نے کہا حدیث کی ہم سے بشر ابن مفضل نے

عن خالد الحذاء عن عبد الله بن شقيق قال

خالد حذاء سے اُسنے عبد اللہ ابن شقیق سے کہا

سألت عائشة عن صلوة النبي صلى الله عليه وسلم

پوچھا میں نے حضرت عایشہ کے احوال سے نماز نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

قالت كان يصلي قبل الظهر ركعتين وبعدها

کہا کہ تھے نماز پڑھتے قبل ظہر کے دو رکعت اور بعد ظہر کے

ركعتين وبعد المغرب ركعتين وبعد العشاء

دو رکعت اور بعد مغرب کے دو رکعت اور بعد عشا کے

ركعتين وقبل الفجر ثنتين * حدثنا محمد

دو رکعت اور قبل فرض فجر کے دو رکعت * حدیث کی ہم سے محمد

بن المثنى ثنا محمد بن جعفر ثنا

ابن مثنی نے کہا حدیث کی ہم سے محمد ابن جعفر نے کہا حدیث کی ہم سے

شعبة عن ابي اسحق قال سمعت عاصم

شعبہ نے ابی اسحاق سے اُسنے کہا کہ سنا میں نے عاصم

بن ضمرة يقول سألنا عليًا عن

ابن ضمرہ کہ وہ کہتے تھے کہ پوچھا ہمیں نے حضرت علی کو

صلوٰة رسول الله صلى الله عليه وسلم من النهار

احوال سے نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دن کو

قال فقال انكم لا تطيقون ذلك

کہا پھر فرمایا بیشک تم کو طاقت نہیں رکھ سکوگے اسکی

قال قلنا من اطاق

(سو کہا ہم نے کہ ہم میں سے جو کوئی طاقت رکھتا ہے

منا ذلك صلى فقال كان اذا

ہم لوگوں میں سے اسکی کہ نماز پڑھے تب کہا کہ تھے حضرت

(ف ١ یعنی اسقدر نماز نہ ادا کر سکوگے

كانت الشمس من ههنا كهيئتها

جب ہوتا آفتاب اس جگہ پر (ف ٢ مثل شکل اپنے کے

(ف ٢ اشارہ کیا مشرق کیطرف

من ههنا عند العصر صلى ركعتين واذا

اس جگہ (ف ٣ وقت عصر کے نماز پڑھتے دو رکعت اور جب

(ف ٣ اشارہ کیا مغرب کیطرف

كانت الشمس من ههنا كهيئتها

ہوتا آفتاب اس جگہ (ف ٤ مثل شکل اپنے کے

(ف ٤ اشارہ کیا مشرق کیطرف

مِن ههنا عند الظهر صلّى اربعًا و

اس جگہ (ف ۵) وقت ظہر کے نماز پڑھتے چار رکعتیں (ف ۲

يصلّي قبل الظهر اربعًا وبعدها

اور نماز پڑھتے قبل ظہر کے چار رکعت اور بعد ظہر کے

ركعتين وقبل العصر اربعًا يفصل

دو رکعت اور قبل عصر کے چار رکعت جدا کرتے تھے

بين كل ركعتين بالتسليم على الملائكة

درمیان دو دو رکعتوں کے ساتھ سلام بھیجنے کے اوپر فرشتے

المقربين والنبيين ومن تبعهم من المؤمنين

نزدیکی اور نبیوں کے اور جو شخص کہ تابع ہوا انکے مومنون

والمسلمين * باب

اور مسلمون میں سے (ف ۷) یہہ باب ہی بیان میں

صلوة النبي صلّى الله عليه وسلّم الضحى

نماز پڑھنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے چاشت کی

* حدثنا محمود بن غيلان ثنا ابوداود

* حدیث کہی ہمسے محمود ابن غیلان نے کہا حدیث کہی ہمسے ابو داود

(ف ۵) اشارہ کیا مغرب کیطرف (ف ۶) یعنی جسقدر آفتاب بلند عصر کیوقت مغرب کیطرف رہتاہی اسقدر جب مشرق کیطرف ہوتا تب دو رکعت پڑھتے اور جسقدر آفتاب ظہر کے وقت بلند رہتا ہی مغرب کیطرف اسقدر جب مشرق کیطرف ہوتا تب چار رکعت پڑھتے (ف ۷) یعنی تشہد پڑھتے تھے دو دو رکعت کے بعد

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي

کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے نماز پڑھتے

الضُّحَى سِتَّ رَكَعَاتٍ * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى

چاشت کی چھ رکعتیں * حدیث کی ہمسے محمد ابن مثنی نے

ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أنـــــا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو

کہا حدیث کی ہمسے محمد ابن جعفر نے کہا خبر دی ہمکو شعبہ نے عمرو

بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى

ابن مرہ سے اُسنے عبد الرحمن ابن ابی لیلی سے

قَالَ مَـــا أَخْبَرَنِي أَحَدٌ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ

اُسنے کہا کہ نہ خبر دی مجھکو کسی نے کہ بیشک اُسنے دیکھا نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْـــهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى إِلَّا أُمُّ

صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے چاشت کی سوائے ام

هَانِئٍ فَإِنَّهَـــا حَدَّثَتْ أَنَّ رَسُولَ اللهِ

ہانی کے پھر بیشک اُسنے حدیث کی یہہ کہ رسول اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْـــهِ وَسَلَّمَ دَخَـــلَ بَيْتَهَـــا يَوْمَ

صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اُسکے گھر میں دن کی

فَتْحِ مَكَّةَ فَاغْتَسَلَ فَسَبَّحَ ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ .
فتح کے دن تب غسل کیا اور نفل پڑھیں آٹھ رکعتیں
مَـــــــا رَأَيْتُهُ صَلَّى صَلٰوةً قَطُّ أَخَفَّ
نہ دیکھا مین نے حضرت کو کہ پڑھی ہو کوئی نماز ہلکی
مِنْهَا غَيْرَ أَنَّهُ كَانَ يُتِمُّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ
زیادہ اس سے بیشک حضرت تھے پورا کرتے رکوع اور سجدے کو
* حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ ثَنَا وَكِيعٌ
حدیث کہی ہم سے ابن ابی عمر نے کہا حدیث کہی ہم سے وکیع نے
أَنَا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ
کہا خبر دی ہم کو کہمس ابن حسن نے عبد اللہ ابن شقیق سے
قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ
اسنے کہا کہ کہا مین نے حضرت عائشہ سے کہ بھلا تھے نبی صلی اللہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحٰى قَالَتْ لَا إِلَّا أَنْ
علیہ وسلم پڑھتے چاشت کی فرمایا کہ نہیں مگر یہہ کہ
يَجِيءَ مِنْ مَغِيبِهِ * حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ
تشریف لاتے اپنے سفر سے (ف ۲) حدیث کہی ہم سے زیاد ابن

(ف ۱) یعنے
رکوع سجدے
مین جلدی نہ کرتے
تھے رکوع سجدہ
خوبی ادا کرتے تھے
قرات جلدی
کرتے تھے
(ف ۲ اوپر کی
حدیث مین ہی
کہ حضرت عایشہ
نے کہا کہ چاشت
کی نماز پڑھتے تھے
اور اس مین
ہی کہ نہیں مگر جب
سفر سے آتے
تو دونون مین
موافقت اسطرح
پر ہوتی ہی کہ پہلی
حدیث مین بھی
سفر کا حال بیان
کیا ہوگا کہ ان سفر
سے آکے کبھی چار

او عن قزعة عن قزنع عن ابي ايـــــوب

یا قزعہ سے اُسنے قزنع سے اُسنے ابی ایوب

الانصـــاري ان النبي صلى الله عليه وسلم

انصاری سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم

كان يدمن اربع ركعات عند زوال الشمس

تھے ہمیشہ پڑھتے چار رکعتیں نزدیک ڈھلنے آفتاب کے

فقلت يـــــا رسول الله انك تدمن هذه

پھر کہا میں نے یا رسول اللہ بیشک آپ ہمیشہ پڑھتے ہیں ان

الاربع الركعات عند زوال الشمس فقـــال

چار رکعتوں کو وقت ڈھل جانے آفتاب کے تب فرمایا

ان ابواب السمـــــــــاء تفتح

کہ بیشک دروازے آسمان کے کھولے جاتے ہیں

عند زوال الشمـــــــس فلا ترتج حتى

آفتاب ڈھلنے کیوقت پھر نہیں بند کئے جاتے یہاں تک

تصلى الظهر فـــــــــاحب ان

کہ پڑھی جائے نماز ظہر کی پھر دوست رکھتا ہوں میں یہ کہ

يصعد لي في تلك الساعة خير

چڑھے واسطے میرے اس وقت ہو کوئی کار خیر

قلت أفي كلهن قراءة قال نعم

کہا میں نے کہ بیچ سب رکعتوں میں قرأت ہی فرمایا ہاں

قلت هل فيهن تسليم فاصل

کہا میں نے کہ بیچ اُن چاروں کے بیچ سلام تمام کرنیوالا نماز کا ہی

قال لا * حدثنا احمد بن منيع

فرمایا کہ نہیں (ف ١ یعنی بیچ میں سلام نہ پھیرے چار رکعت پڑھ کے سلام پھیرے) حدیث کہی ہمسے احمد ابن منیع نے

ثنا ابو معوية ثنا عبيدة عن

کہا حدیث کہی ہمسے ابو معاویہ نے کہا حدیث کہی ہمسے عبیدہ نے اُسنے

ابراهيم عن سهم بن منجاب عن

ابراہیم سے اُسنے سہم ابن منجاب سے اُسنے

قزعة عن القرثع عن ابي ايوب

قزعہ سے اُسنے قرثع سے اُسنے ابی ایوب سے

عن النبي صلى الله عليه وسلم نحوه

اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسیطرح

فيها عمل صالح * حدثنا ابو سلمة يحيى

اس وقت میں عمل نیک * حدیث کی ہمسے ابو سلمہ یحیی

بن خلف ثنا عمر بن علي المقدمي

ابن خلف نے کہا حدیث ہمسے عمر ابن علی مقدمی نے

عن مسعر بن كدام عن ابي اسحق عن

مسعر ابن کدام سے اُسنے ابی اسحاق سے اُسنے

عاصم بن ضمرة عن علي انه

عاصم ابن ضمرہ سے اُسنے حضرت علی سے کہ بیشک

كان يصلي قبل الظهر اربعا

حضرت علی تھے نماز پڑھتے قبل ظہر کے چار رکعتیں

و ذكر ان النبي صلى الله عليه وسلم

اور ذکر کیا حضرت علی نے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم

كان يصليها عند الزوال و

تھے پڑھتے چار رکعت آفتاب ڈھلنے کے وقت اور

يمد فيها * باب صلوة

قرأت لمبی پڑھتے اُسمیں * یہہ باب ہی بیان میں پڑھنے

التطوع في البيت * حدثنا عباس بن
نماز نفل کے گھر مین * حدیث کی ہمسے عباس
العنبري انا عبد الرحمن بن مهدي عن
عنبری نے کہا خبر دی ہمکو عبد الرحمن ابن مہدی نے
معوية بن صالح عن العلاء بن الحارث
معاویہ ابن صالح سے اُنہونے علاء ابن حارث سے
عن حرام بن معوية عن عمه عبد الله بن
اُنہونے حرام ابن معاویہ سے اُنہونے اپنے چچا عبد اللہ ابن
سعد قال سألت رسول الله صلى الله عليه
سعد سے کہا کہ پوچھا مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم عن الصلوة في بيتي والصلوة
وسلم کو نماز پڑھنے سے اپنے گھر مین اور نماز پڑھنے سے
في المسجد قال قد ترى ما اقرب
مسجد مین (ف ۲ فرمایا کہ بیشک دیکھتا ہی تو کیسا نزدیک ہی
بيتي من المسجد فلان اصلي في بيتي
میرا گھر مسجد سے پھر بیشک نماز پڑھنا میرا اپنے گھر مین

(ف ۲ یعنے نماز نفل پڑھنا گھر مین بہتر ہی مسجد مین

أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُصَلِّيَ فِي الْمَسْجِدِ إِلَّا

دوست زیادہ ہی مجھکو اِسسے کہ پڑھون مین مسجد مین مگر

أَنْ تَكُونَ صَلَوٰةً مَكْتُوبَةً * بَابُ مَا جَاءَ

یہہ کہ ہووے نماز فرض * یہہ باب ہی اُن حدیثو نکا جو آئی ہین

فِي صَوْمِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بیان مین روزے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

* حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ

* حدیث کہی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے کہا حدیث کہی ہمسے حماد ابن

زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ

زید نے ایوب سے اُسنے عبد اللہ ابن شقیق سے اُسنے کہا

سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صِيَامِ

کہ پوچھا مین نے حضرت عایشہ سے احوال روزہ رکھنے

رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمایا کہ تھے روزہ

يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ صَامَ

رکھتے یہان تک کہ کہتے ہم لوگ کہ بیشک روزہ رکھا

ويفطر حتى نقول قد افطر

اور افطار کرتے یہاں تک کہ کہتے ہم لوگ کہ بیشک افطار کیا

قالت وما صام رسول الله صلى الله عليه

کہا عائشہ نے اور روزہ نہ رکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم شهرا كاملا منذ قدم المدينة الا

وسلم نے کوئی مہینا پورا جب سے تشریف لائے مدینے میں سوائے

رمضان * حدثنا علي بن حجر ثنا اسمعيل

رمضان کے * حدیث کہی ہمسے علی ابن حجر نے کہا حدیث کہی ہمسے اسمعیل

بن جعفر عن حميد عن انس بن مالك انه

ابن جعفر نے حمید سے اُنسے انس ابن مالک سے کہ بیشک وہ

سئل عن صوم النبي صلى الله عليه

پوچھے گئے روزے سے نبی صلی اللہ علیہ

وسلم فقال كان يصوم من الشهر

وسلم کے تب کہا کہ تھے روزہ رکھتے بعضے مہینے میں

حتى نرى ان لا يريد ان

یہاں تک کہ خیال کرتے ہم لوگ کہ نہیں چاہتے حضرت

* ف یعنی اُنکے مہینے میں جو روزہ رکھنے شروع کرتے تو ہم لوگ جانتے کہ اب تمام مہینے روزہ رکھیں گے اور بعضے مہینے میں روزہ نہ رکھتے تو ہم لوگ جان لیتے کہ اب تمام مہینے روزہ نہ رکھیں گے یعنے کبھی رکھتے کبھی نہ رکھتے

يفطر منه ويفطر منه

افطار کرنا اس مہینے مین اور افطار کرتے بعضے مہینہ مین

حتى نرى ان لا يريد

یہان تک کہ خیال کرتے ہم لوگ کہ نہین چاہتے حضرت

ان يصوم منه شيئا وكنت لا تشاء

روزہ رکھنا اس مہینے مین کچھ اور جو تو وہان ہوتا تو نہ چاہتا

ان تراه من الليل مصليا الا ان

کہ دیکھے تو حضرت کو رات مین نماز پڑھنے والے مگر یہ کہ دیکھتا

رايته مصليا ولا نائما الا رايته

تو انکو نماز پڑھنے والا اور نہ سونیوالا مگر یہ کہ دیکھتا تو انکو

نائما * حدثنا محمود بن غيلان

سونیوالا * ف ٣ * حدیث کی ہمسے محمود ابن غیلان نے

ثنا ابو داود انبا شعبة عن ابي

کہا حدیث کی ہمسے ابو داود نے کہا خبر دی ہمکو شعبہ نے ابی

بشر قال سمعت سعيد بن جبير عن

بشر سے اسنے کہا کہ سنا مین نے سعید ابن جبیر کو اسنے سنا

(ف ٣ یعنی جب تو ارادہ کرتا کہ حضرت کو نماز پڑھتے دیکھے رات کو تو پڑھتے پاتا اور جب تو ارادہ کرتا کہ رات کو سوتے دیکھے حضرت کو تو سوتے پاتا یعنی حضرت آرام بھی فرماتے نماز بھی پڑھتے

ابن عباس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم

ابن عباس سے اُسنے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

يصوم حتى نقول ما يريد

روزہ رکھتے یہاں تک کہ کہتے ہم لوگ کہ نہیں چاہتے حضرت

ان يفطر منه ويفطر حتى نقول

افطار کرنا اس مہینے میں اور افطار کرتے یہاں تک کہ کہتے

ما يريد ان يصوم

ہم لوگ نہیں چاہتے حضرت روزہ رکھنا اس مہینے میں

وما صام شهرا كاملا منذ قدم

اور حضرت نے روزہ نہ رکھا کوئی مہینا پورا جب سے تشریف لائے

المدينة الا رمضان * حدثنا محمد بن

مدینہ میں سوای رمضان کے * حدیث کی ہمسے محمد ابن

بشار ثنا عبد الرحمن بن مهدي عن

بشار نے کہا حدیث کی ہمسے عبد الرحمن ابن مہدی نے

سفيان عن منصور عن سالم بن ابي الجعد

سفیان سے اُسنے منصور سے اُسنے سالم ابن ابی جعد سے

عن ابی سلمة عن ام سلمة قالت ما
اسنے ابی سلمہ سے اسنے حضرت ام سلمہ سے کہا کہ نہ
رایت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یصوم
دیکھا مین نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو روزہ رکھتے
شهرین متتابعین الا شعبان ورمضان
دو مہینے پے در پے سوای شعبان اور رمضان کے (ف ٢
قال ابو عیسی هذا اسناد صحیح وهكذا
کہا ابو عیسی نے یہ اسناد صحیح ہی اور اسیطرح
قال عن ابی سلمة عن ام سلمة وقد
کہا سالم نے ابو سلمہ سے اسنے ام سلمہ سے اور بیشک
روی غیر واحد هذا الحدیث عن ابی سلمه
روایت کیا بہت لوگون نے اس حدیث کو ابو سلمہ سے
عن عائشة عن النبی صلی الله علیه وسلم
اسنے عایشہ سے اسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے
*حدثنا هناد نا عبدة عن محمد
*حدیث کہی ہمسے ہناد نے کہا حدیث کی ہمسے عبدہ نے اسنے محمد

([illegible]
عایشہ اور ابن عباس
کی حدیث مین جو
قریب ہی گذر
چکی اور اس
حدیث مین ظاہر
مین تعارض معلوم
ہوتا ہی اسکی
موافقت اسطرح
پر ہی کہ حضرت
نے شعبان کے مہینے
مین تھوڑے
دن افطار کیا اور
[illegible] روزہ
رکھا سو حضرت
ام سلمہ نے ان
تھوڑے دنون کو
حساب مین نہ لاکے
روایت کیا کہ دو
مہینے پے در پے
حضرت نے روزہ

بن عمرو ثنــــا ابو سلمة عن عـــــائشة

ابن عمرو سے کہا حدیث کی ہمسے ابو سلمہ نے حضرت عائشہ سے

قالت لم ار رسول الله صلى الله عليه وسلم

کہا کہ نہ دیکھا مین نے رسول الله صلی الله علیه و سلم کو

يصوم في شهـــــر اكثر من صيامه

روزہ رکھتے ہوے کسی مہینے مین زیادہ روزہ رکھنے اُنکے سے

في شعبان كان يصوم شعبـــــان الا

شعبان مین تھے روزہ رکھتے شعبان مین مگر

قليلا بل كان يصومه كلـــــــه

چند روز نرکھتے بلکہ تھے روزہ رکھتے شعبان مین تمام مہینے

* حدثنـــا القاسم بن دينار الكوفي

(ف ٢ حدیث کی ہمسے قاسم ابن دینار کوفی نے

ثنــــا عبيد الله بن موسى وطلق بن غنام

کہا حدیث کی ہمسے عبید الله ابن موسی اور طلق ابن غنام نے

عن شيبان عن عـــاصم عن زر عن عبدالله

شیبان سے اُسنے عاصم سے اُسنے زر سے اُسنے عبد الله سے

ف حضرت عایشہ اور ابن عباس نے اُسکو پورا مہینا گنا اور ... سمرے یہہ کہ کبھی رکھ لیا ہوگا اُسکا علم اِن دونون صاحبونکو نہوگا اور ام سلمہ نے دیکھا تھا اُنکو معلوم تھا اُنھون نے روایت کر دیا یایہہ مراد اُن دونو صاحبونکی ہی کہ مکہ مین پورے مہینے بھر شعبان کے روزہ رکھتے جبسے مدینہ مین تشریف لائے تب سے شعبان مین پورے مہینے روزہ نرکھا کیونکہ مدینہ مین

قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصوم

کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ رکھتے

من غرة كل شهر ثلاثة ايام وقل ما كان يفطر

شروع ہر مہینے سے تین دنوں اور کم تھے افطار کرتے

يوم الجمعة * حدثنا محمود بن غيلان

جمعہ کے روز * حدیث کی ہمسے محمود ابن غیلان نے

ثنا ابو داود انا شعبة عن يزيد

کہا حدیث کی ہمسے ابو داؤد نے کہا خبر دی ہمکو شعبہ نے یزید

الرشك قال سمعت معاذة قالت

رشک سے اُسنے کہا کہ سنا میں نے معاذہ کو اُسنے کہا

قلت لعائشة اكان النبي صلى الله

کہ کہا میں نے حضرت عائشہ سے کہ کیا تھے نبی صلی اللہ

عليه وسلم يصوم ثلاثة ايام من كل شهر

علیہ وسلم روزہ رکھتے تین دنیں ہر مہینے میں سے

قالت نعم قلت من ايه كان يصوم

فرمایا ہاں میں نے کہا مہینے کے کس دنوں میں تھے روزہ رکھتے

تشریف لائے
کے بعد رمضان
فرض ہو گیا اُسکے
سامنے سب
نفلیں جاتی رہیں
جیسا کہ دوسری
حدیثوں میں اسکا
صاف بیان ہی
اب روزے نفل
جو کوئی چاہے رہے
چاہے نہ اسی
واسطے حضرت
عایشہ اور حضرت
ابن عباس نے
صاف کہہ دیا کہ
جبسے تشریف
لائے مدینہ میں رمضان
کے سوا دوسرا مہینا
پورا روزہ نرکھا
(نہ آیندے کبھی)
سارے مہینے

ثنـــا عبدُ الله بنُ داودَ عن ثورِ بنِ يزيدَ
کہا حدیث کی ہمسے عبد الله ابن داود نے ثور ابن یزید سے
عن خـالدِ بنِ معدانَ عن ربيعةَ الجُرشيِّ
اُسنے خالد ابن معدان سے اُسنے ربیعہ جرشی سے
عن عـائشةَ قالت كان النبيُّ صلّى الله عليه
اُسنے حضرت عایشہ سے کہا کہ تھے نبی صلی الله علیه
وسلّم يتحـرّى صومَ الاثنينِ والخميسِ
وسلم قصد کرتے روزے دوشنبہ اور جمعرات کا
* حدّثنـا ابو مصعبٍ المدينيُّ عن مالكِ
* حدیث کی ہمسے ابو مصعب مدینی نے مالک
بنِ انسٍ عن ابي النضرِ عن ابي سلمةَ بنِ
ابن انس سے اُسنے ابی النضر سے اُسنے ابی سلمہ ابن
عبدِ الرحمنِ عن عـائشةَ قالت مـا كـان
عبد الرحمن سے اُسنے حضرت عایشہ سے کہا کہ نہ تھے
رسولُ الله صلّى الله عليه وسلّم يصومُ في شهرٍ
رسول الله صلی الله علیه وسلم روزہ رکھتے کبھی مہینے میں

أكثر من صيامه في شعبان * حدثنا

زیادہ اپنے روزہ رکھنے سے شعبان مین * حدیث کہی ہمسے

محمد بن يحيى انا ابو عاصم عن محمد بن

محمد ابن یحیی نے کہا خبر دی ہمکو ابو عاصم نے محمد ابن

رفاعة عن سهيل بن ابي صالح عن ابيه

رفاعہ سے اُسنے سہیل ابن ابی صالح سے اُسنے اپنے باپ سے

عن ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه

اُسنے ابوہریرہ سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ

وسلم قال تعرض الاعمال

وسلم نے فرمایا کہ حاضر کیے جاتے ہین عمل بندونکے (ف ا)

يوم الاثنين والخميس فاحب ان

دوشنبہ کے دن اور جمعرات کے دن پھر دوست رکھتا ہون مین

يعرض عملي وانا صائم

کہ حاضر کیا جاوے میرا عمل اور مین ہون روزہ دار

حدثنا محمود بن غيلان ثنا ابو احمد

حدیث کہی ہمسے محمود ابن غیلان نے کہا حدیث کہی ہمسے ابو احمد

(ف ا) یعنے اللہ تعالی کے دربار مین

ومعوية بن هشام قال ثنا سفين

اور معاويه ابن هشام نے دونو بولے حديث کی ہمسے سفيان نے

عن منصور عن خيثمة عن عائشة قالت

منصور سے اُسنے خيثمه سے اُسنے حضرت عايشه سے کہا کہ

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصوم

تھے رسول الله صلی الله عليه وسلم روزه رکھتے

من الشهر السبت والاحد والاثنين ومن

کسی مہينے مين ہفته کو اور اتوار کو اور دوشنبه کو اور

الشهر الاخر الثلاثاء والاربعاء والخميس

دوسرے مہينے مين منگل اور بدھ اور جمعرات کو

*حدثنا هرون بن اسحق الهمداني انا

*حديث کی ہمسے ہارون ابن اسحاق ہمدانی نے کہا خبر دی ہمکو

عبدة بن سليمان عن هشام بن عروة عن

عبده ابن سليمان نے ہشام ابن عروه سے اُسنے

ابيه عن عائشة قالت كان عاشوراء

اپنے باپ سے اُسنے عايشه سے کہا کہ تھا عاشوراء

يَوْمًا تَصُومُهُ قُرَيْشٌ فِي الْجَاهِلِيَّةِ

ایک دن کہ روزہ رکھتے اُسمین قریش لوگ ایام جاہلیت مین

وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُهُ

اور تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ رکھتے اُسمین

فَلَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ صَامَهُ

پھر جب تشریف لائے مدینہ مین روزہ رکھا اُسدن کا

وَأَمَرَ بِصِيَامِهِ فَلَمَّا افْتُرِضَ

اور حکم کیا صحابہ کو اُسدن کے روزے کا سو جب فرض کیا گیا

رَمَضَانُ كَانَ رَمَضَانُ هُوَ الْفَرِيضَةَ وَتَرَكَ

روزہ رمضان کا ہو گیا رمضان وہی فرض اور چھوڑ دیا گیا روزہ

عَاشُورَاءَ فَمَنْ شَاءَ صَامَهُ وَمَنْ شَاءَ

عاشورا کا پھر جو کوئی چاہے روزہ رکھے اُسمین اور جو کوئی چاہے

تَرَكَهُ * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ

ترک کرے اُسکو * ف ٢ * حدیث کہی ہمسے محمد ابن بشار نے

ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا

کہا حدیث کہی ہمسے عبد الرحمن ابن مہدی نے کہا حدیث کہی ہمسے

(ف ٢ عاشورا، نوئین تاریخ محرم کی اور دسوین بھی)

سفين عن منصور عن ابرهيم عن علقمة

سفیان نے منصور سے اُسنے ابراہیم سے اُسنے علقمہ سے

قال سئلت عائشة اكان رسول الله

اُسنے کہا کہ پوچھا میں نے حضرت عایشہ کو کہ تھے رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم يخص من الايام

صلی اللہ علیہ وسلم خاص کرتے روزہ کیو واسطے کسی دن کو

شيئا قالت كان عمله ديمة و

کچھ بھی فرمایا کہ تھا عمل اُنکا ہمیشہ برابر (ف ۲) اور

ايكم يطيق ما كان رسول الله صلى الله

کون تم میں سے طاقت رکھتا ہی اُسقدر کہ رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم يطيق * حدثنا هرون بن اسحق

علیہ وسلم تھے طاقت رکھتے * حدیث کی ہمسے ہارون ابن اسحاق نے

انا عبدة عن هشام بن عروة عن

کہا خبر دی ہمکو عبدہ نے ہشام ابن عروہ سے اُسنے

ابيه عن عائشة قالت دخل

اپنے باپ سے اُسنے حضرت عایشہ سے کہا کہ تشریف لائے

(ف ۲) یعنی اندازکے ساتھ آپ سب عبادت کرتے تھے اُسقدر کرتے کہ ہمیشہ ہو سکے اور کوئی دن مقرر نہ تھا کہ اُسدن زیادہ عبادت کریں

على رسول الله صلى الله عليه وسلم وعندي
میرے پاس رسول الله صلی الله علیه وسلم اور میرے پاس
امراة فقال من هذه
ایک عورت تھی تب فرمایا حضرت نے کون ہی یہہ
قلت فلانة لا تنام الليل
عرض کیا مین نے کہ فلانی ہی نہین سوتی رات بھر
فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم عليكم
تب فرمایا رسول الله صلی الله علیه وسلم نے اختیار کرو تم لوگ
من الاعمال ما تطيقون فان الله
عملین اسقدر کہ طاقت رکھو پھر بیشک الله نہین
لا يمل حتى تملوا وكان
عاجز آجاتا ثواب دینے سے اور تمہین عاجز ہو جاوگے (ف ٣
احب ذلك الى رسول الله صلى الله عليه
اور تھا دوست زیادہ عمل نزدیک رسول الله صلی الله علیه
وسلم الذي يدوم عليه صاحبه
وسلم کے ایسا کہ ہمیشہ قایم رہے اسپر اسکا کرنیوالا (ف ٤

(ف ٣) یعنے اسقدر عبادت کرو کہ عاجز ہو کے چھوڑ نہ دو کیونکہ الله تعالی کی ذات بے نیاز عاجز ہونے سے پاک ہی جسقدر بندگی کروگے ثواب دیگا اسکے دربار مین کون کمی مگر تمہین عاجز ہو جاوگے اور عبادت ناغہ کروگے سو اسقدر کرو کہ ہمیشہ نباہ ہو سوچ کی جگہ ہی کہ طاقت سے زیادہ عبادت کرنے کو حضرت نے منع کیا دیکھین واہی رسمون مین طاقت سے زیادہ

مَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ اَنَّهُ سَمِعَ عَاصِمَ بْنَ حُمَيْدٍ

عمرو ابن قیس سے بیشک اُسنے سنا عاصم ابن حمید کو

قَــــالَ سَمِعْتُ عَوْفَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ

اُسنے کہا کہ سنا مین نے عوف ابن مالک کو وہ کہتے تھے

كُنْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّــــمَ

کہ تھا مین ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

لَيْلَةً فَـــــــاسْتَاكَ ثُمَّ تَوَضَّأَ ثُمَّ

ایک رات کو پھر مسواک کیا بعد اسکے وضو کیا تب

قَـــــــامَ يُصَلِّي فَقُمْتُ مَعَهُ

کھڑے ہوے نماز پڑھنے لگے اور کھڑا ہوا مین اُنکے ساتھ

فَبَدَءَ فَـــــــاسْتَفْتَحَ الْبَقَرَةَ

پھر شروع کیا نماز اور شروع کیا پڑھنا سورہ بقرہ کا

فَلَا يَمُرُّ بِاٰيَةِ رَحْمَةٍ اِلَّا وَقَفَ فَسَــــــاَلَ

پھر نہ جاتے ہو گذرتے حضرت آیت رحمت پر مگر ٹھہرتے اور مانگتے

وَلَا يَمُرُّ بِـــــــاٰيَةِ عَذَابٍ اِلَّا وَقَفَ فَتَعَوَّذَ

اور نہ جاتے ہو گذرتے آیت عذاب پر مگر ٹھہرتے اور پناہ مانگتے.

ثُمَّ رَكَــــــعَ فَمَكَثَ رَاكِعاً

(ف ٢ بعد ایک رکوع کرتے اور دیری کرتے رکوع کی حالت مین

بِقَدرِ قِيَــــــامِهِ وَيقُولُ فِي رُكُوعِهِ

اپنے قیام کے انداز سے برابر اور کہتے تھے اپنے رکوع مین

سُبحَانَ ذِي الجَبَرُوتِ وَالمَلَكُـــــوتِ

پاک ہی صاحب غلبے کا اور بادشاہت کا

وَالكِبرِيَـــاءِ وَالعَظَمَةِ ثُمَّ سَجَدَ بِقَدرِ رُكُوعِهِ

اور برائی کا اور بزرگی کا پھر سجدہ کرتے بقدر اپنے رکوع کے

وَيَقُـــولُ فِي سُجُودِهِ سُبحَانَ ذِي الجَبَرُوتِ

اور کہتے تھے اپنے سجدے مین پاک ہی صاحب غلبہ کا

وَالمَلَكُوتِ وَالكِبرِيَـــاءِ وَالعَظَمَــــةِ ثُمَّ

اور بادشاہت کا اور برائی کا اور بزرگی کا پھر

قَرَأَ آلَ عِمرَانَ ثُمَّ سُورَةً سُورَةً يَفعَــــلُ

پڑھا سورہ آل عمران پھر پڑھی ایک ایک سورہ کرتے تھے

مِثلَ ذَلِكَ * بَـــــابُ مَا جَـــاءَ

مثل اس کے (ف ٢ یہہ باب ہی اُن حدیثوں کا جو آئی ہین

(ف ٢ یعنی جس آیت مین رحمت کا ذکر ہی وہان جب پہونچتے تب ٹھہرتے اور اللہ تعالی سے رحمت مانگتے اور جس آیت مین عذاب کا ذکر ہی وہان جب پہونچتے تب ٹھہرتے اور اللہ تعالے سے پناہ مانگتے

(ف ٢ یعنی پہلی رکعت مین سورہ بقر دوسری مین آل عمران پھر تیسری مین ایک سورہ چوتھی مین ایک سورہ

بن حازم ثنا ابی عن قتادة

ابن حازم نے کہا حدیث کہی مجھسے میرے باپ نے قتادہ سے

قال قلت لانس بن مالك كيف

اُسنے کہا کہ کہا مین نے انس ابن مالک سے کہ کیونکر

كان قراءة رسول الله صلى الله عليه وسلم

تھی قرات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی

قال مدا * حدثنا

کہا کہ قرات مین مد کرنا بہت پیارا لگتا (ف ٣) حدیث کہی ہمسے

علی بن حجر ثنا یحیی بن سعید الاموی

علی ابن حجر نے کہا حدیث کہی ہمسے یحیی ابن سعید اموی نے

عن ابن جریج عن ابن ملیکة عن ام سلمة

ابن جریج سے اُسنے ابن ملیکہ سے اُسنے ام سلمہ سے

قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يقطع

کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم وقف کرتے

قراءته يقول الحمد لله رب العلمين ثم يقف ثم

اپنی قرات مین کہتے الحمد للہ رب العالمین اور ٹھہرتے پھر

(ف ٢) یعنے مد کے مقام پر مد کرنے اور مد کے مقام کا بیان تجوید کے رسالون مین مذکور ہی اور بخاری نے انس ابن مالک سے روایت کیا ہی کہ حضرت کی قرات تھی کہ مد کرتے بسم اللہ پر اور الرحمن پر اور الرحیم پر

يقول الرحمن الرحيم ثم يقف وكان يقرأ
کہتے الرحمن الرحیم اور ٹھہرتے اور تھے پڑھتے
مالك يوم الدين * حدثنا قتيبة بن سعيد
مالک یوم الدین (ف ۲) حدیث کہی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے
ثنا الليث عن معاوية بن صالح عن عبد الله
کہا حدیث کہی ہمسے لیث نے معاویہ ابن صالح سے اُسنے عبد اللہ
بن ابي قيس قال سألت عائشة
ابن ابی قیس سے کہا کہ پوچھا مین نے حضرت عایشہ کو
عن قراءة النبي صلى الله عليه وسلم أكان
احوال قرأت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ بھلا تھے
يسر بالقراءة أم يجهر قالت كل
آہستہ کرتے قرأت کو یا آواز بلند پڑھتے تھے فرمایا کہ سب
ذلك قد كان يفعل ربما أسر
طرح سے بیشک کرتے تھے (ف) کبھی چپکے قرأت کرتے
وربما جهر قلت الحمد لله
اور کبھی باواز بلند کرتے کہا مین نے سب تعریف اللہ

(ف ۲ یعنی یہان بھی وقف کرتے اسطرح سب آیت پر وقف کرتے دو تین آیت سنادیا سمجھ لینے کیواسطے

(ف) آگے حضرت عایشہ نے بیان کر دیا

الَّذِي جعل فی الامرسعة * حدثنا محمود

کیو اسواسطے جسنے کیا دین مین کشادگی * حدیث کی ہمسے محمود

بن غیلان ثنا وکیع

ابن غیلان نے کہا حدیث کی ہمسے وکیع نے کہا

ثنا مسعر عن ابی العلاء العبدی

حدیث کی ہمسے مسعر نے ابی العلاء عبدی سے

عن یحیی بن جعدة عن ام ہانی

اُسنے یحیی ابن جعد سے اُسنے ام ہانی سے

قالت کنت اسمع قراة

اُسنے کہا کہ تھی مین سنتی قراءت کو

النبی صلی اللہ علیہ وسلم وانا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور مین ہوتی اپنے

علی عریشی * حدثنا محمود بن

مکان کے چھت پر * ف ۲ حدیث کی ہمسے محمود ابن

غیلان ثنا ابو داود انبا

غیلان نے کہا حدیث کی ہمسے ابو داود نے کہا خبر دی ہمکو

(ف ۲) یعنی
قراءت بلند کرتے
تھے ایسی کہ مین
اپنے مکان مین سے
سنتی تھی

شعبة عن معوية بن قرة قال سمعت
کہا خبر دی ہمکو شعبہ نے معاویہ ابن قرہ سے کہا کہ سنا مین نے
عبد الله بن مغفل يقول رايت النبي
عبد الله ابن مغفل کو وہ کہتے تھے کہ دیکھا مین نے نبی
صلى الله عليه وسلم على ناقته يوم الفتح
صلی الله علیه وسلم کو اُنکی اُونٹنی پر مکہ کی فتح کے دن
وهو يقرء انا فتحنا لك فتحا
اور وہ پڑھتے تھے یہ آیت بیشک ہمنے فتح دی تجھکو فتح
مبينا ليغفر لك ما تقدم من ذنبك وما تاخر
ظاہر تاکہ بخشے تجھکو جو آگے گذری تیری گناہ اور جو پیچھے ہوگی
قال فقرا ورجع
کہا عبد الله نے پھر پڑھا حضرت نے اور گلے مین آواز [illegible]
قال وقال معوية بن قرة لولا
(ف ٣) کہا عبد الله نے اور کہا معاویہ ابن قرہ نے اگر نہوتا
ان يجتمع الناس على لاخذت
خوف اِس بات کا کہ جمع ہونگے لوگ مجھپر تو شروع کرتا مین

(ف ٣) اِس مقام مین دو احتمال معلوم ہوتا ہی ایک یہہ کہ اُونٹنی کے چلنے سے ترجیع معلوم ہوئی جیسا کہ ابن اثیر نے بھی کہا ہی اور دوسرے یہہ کہ مد کے مقام مین جو آپ نے مد کیا اُسکو راوی نے ترجیع سمجھا اور ابن ابوحمزہ نے کہا ہی کہ ترجیع کے معنے خوش آواز کے ہین گانیے والونکی ترجیع سے یہان مراد نہین ہی کیونکہ اُس مین خشوع نہین ہوتا اور قرآن کی تلاوت

لَكُمْ فِي ذٰلِكَ الصَّوْتَ أَوْ قَالَ

تمہارے واسطے اسطرح کی آواز مین یا کہا کہ

اللَّحْنِ * حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ

لحن مین (ف ۴) حدیث کہی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے

ثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ الْحُدَّانِيُّ عَنْ حُسَامِ

کہا حدیث کہی ہمسے نوح ابن قیس حدانی نے حسام

بْنِ مِصَكٍّ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ مَا

ابن مصک سے اُسنے قتادہ سے اُسنے کہا کہ نہین

بَعَثَ اللّٰهُ نَبِيًّا إِلَّا حَسَنَ الْوَجْهِ حَسَنَ

بھیجا اللہ تعالی نے کسی نبی کو مگر بھلا منہہ اور خوش

الصَّوْتِ وَكَانَ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَسَنَ

آواز اور تھے نبی تمہارے صلی اللہ علیہ وسلم بھلے منہہ

الْوَجْهِ حَسَنَ الصَّوْتِ وَكَانَ لَا يُرَجِّعُ

اور پیاری آواز والے اور ترجیع نکرتے تھے (ف ۲ *

* حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ثَنَا

حدیث کہی ہمسے عبد اللہ ابن عبد الرحمن نے کہا حدیث کہی ہمسے

فقط خشوع کے واسطے مقرر ہی جیسا کہ آگے دوسری حدیث مین صاف آتا ہی کہ حضرت خوش آواز تھے اور ترجیع نہین کرتے تھے اور ترجیع کی ہندی گٹکری

(ف ۴ یعنے لوگ جمع ہو جاوینگے بھیڑ ہوگی ضروری کام کی فرصت کم ملیگی

(ف ۲ یعنے گویون کیطرح قرآن پڑھنے مین ترجیع نہین کرتے تھے خوش آواز تھے اُنکا پڑھنا بہت پیارا لگتا

يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِى

يحيى ابن حسان نے كہا حديث كى ہمسے عبد الرحمن ابن ابى

الزِّنَادِ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ

الزناد نے عمرو ابن ابى عمرو سے اُسنے عكرمہ سے

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ قِرَاءَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

اُسنے ابن عباس سے اُسنے كہا كہ تهى قرأت نبى صلى الله

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُبَّمَا يَسْمَعُهُ مَنْ

عليه وسلم كى اسطرح ہر كہ اپنے وقت سنتا اُسكو وه

فِى الْحُجْرَةِ وَهُوَ فِى الْبَيْتِ

شخص كہ آنگن مين ہوتا اور حضرت پڑھتے ہوتے گهر مين (ف ٣)

(ف ٣) يعنے حضرت جو مكان كے اندر قرأت كرتے تو جو صحن مين ہوتا وه سنتا اور صحن كہتے ہين آنگن كو

بَابُ مَا جَاءَ فِى بُكَاءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

يہہ باب ہى اُن حديثو نكا جو آئى ہين بيان مين رونے رسول الله

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ * حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ

صلى الله عليه وسلم كے * حديث كى ہمسے سويد ابن

نَصْرٍ اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ

نصر نے كہا خبر دى ہمكو عبد الله ابن مبارك نے .

عن حماد بن سلمة عن ثابت عن مطرف

حماد ابن سلمہ سے اُسنے ثابت سے اُسنے مطرف سے

وهو ابن عبد الله بن الشخير عن ابيه

اور وہ بیٹا عبد اللہ ابن شخیر کا ہی اُسنے اپنے باپ سے

قال اتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم

اُسنے کہا کہ آیا مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

وهو يصلي ولجوفه ازيز

اور وہ نماز پڑھتے تھے اور اُن کے شکم مین آواز تھی

كازيز المرجل من البكاء * حدثنا محمود

مثل آواز دیگ کے رونے سے * حدیث کی ہمسے محمود

بن غيلان ثنا معوية بن هشام

ابن غیلان نے کہا حدیث کی ہمسے معاویہ ابن ہشام نے

ثنا سفين عن الاعمش عن ابرهيم

کہا حدیث کی ہمسے سفیان نے اعمش سے اُسنے ابراہیم سے

عن عبيدة عن عبد الله بن مسعود قال قال

اُسنے عبیدہ سے اُسنے عبد اللہ ابن مسعود سے کہا کہ فرمایا

لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم اِقْرَأْ

مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ قرآن پڑھ تو

عَلَيَّ فقلت يا رسول الله اقرا

میرے سامھنے تب کہا مین نے یا رسول اللہ بھلا قرآن پڑھون مین

عليك وعليك انزل

آپ کے سامھنے اور حال یہہ ہی کہ آپ پر اُتارا گیا قرآن

قال اني احب ان اسمعه

فرمایا کہ بیشک مین دوست رکھتا ہون کہ سنون قرآن کو

من غيري فقرأت سورة النساء

اپنے سوا دوسرے سے تب پڑھا مین نے سورۂ نساء

حتى بلغت وجئنا بك

یہان تک کہ پہونچا مین اس آیت تک اور لاوینگے ہم تجھکو

على هؤلاء شهيدا قال فرأيت

ان لوگون پر گواہ کہا عبد اللہ نے پھر دیکھا مین نے

عيني النبي صلى الله عليه وسلم

دونون آنکھین نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی

تهملان * حدثنا قتيبة

آنسو بہاتے تہین (ف ۲) حدیث کی ہمسے قتیبہ نے

ثنا جرير عن عطاء بن السائب عن

کہا حدیث کی ہمسے جریر نے عطاء ابن سایب سے اُسنے

ابيه عن عبد الله بن عمرو قال انكسفت

اپنے باپ سے اُسنے عبد الله ابن عمرو سے کہا کہ گہن لگا

الشمس يوما على عهد رسول الله صلى الله

سورج مین ایکدن زمانے مین رسول الله صلی الله

عليه وسلم فقام رسول الله صلى الله عليه

علیه وسلم کے تب کہڑے ہوے رسول الله صلی الله علیه

وسلم يصلي حتى لم يكد يركع ثم ركع

وسلم نماز پڑھنے لگے یہان تک کہ نہ لگتا تھا کہ رکوع کرینگے پھر رکوع کیا

فلم يكد يرفع رأسه ثم رفع رأسه

اور نہ لگتا تھا کہ اُٹھاوینگے سر اپنا پھر اُٹھایا سر اپنا

فلم يكد ان يسجد ثم سجد فلم يكد

اور نہ لگتا تھا کہ سجدہ کرینگے پھر سجدہ کیا اور نہ لگتا تھا کہ

(ف ۲ حضرت امت پر شفقت کے سبب سے روئے اسواسطے کہ اس آیت سے معلوم کیا کہ امت کے عمل پر مجھکو گواہ بننا ہوگا تو حضرت کو یہہ خوف ہوا کہ کہین اُنکا عمل نیک نہو اور اُنسے گناہ ہوی ہو اُس سبب سے اُن پر عذاب ہو

أن يرفع رأسه ثم رفع رأسه فلم يكد

اُٹھاوینگے سر اپنا پھر اُٹھایا سر اپنا اور نہ لگتا تھا

أن يسجد ثم سجد فلم يكد أن يرفع رأسه

کہ سجدہ کرینگے پھر سجدہ کیا اور نہ لگتا تھا کہ اُٹھاوینگے سر اپنا

ثم رفع رأسه فلم يكد أن يسجد ثم سجد

پھر اُٹھایا سر اپنا پھر نہ لگتا تھا کہ سجدہ کرینگے پھر سجدہ کیا

فلم يكد أن يرفع رأسه ثم رفع رأسه

اور نہ لگتا تھا کہ اُٹھاوینگے سر اپنا پھر اُٹھایا سر اپنا

فلم يكد أن يسجد ثم سجد

اور نہ لگتا تھا کہ سجدہ کرینگے پھر سجدہ کیا

فلم يكد أن يرفع رأسه

اور نہ لگتا تھا کہ اُٹھاوینگے سر اپنا

فجعل ينفخ ويبكي ويقول

پھر شروع کیا کہ سانس بھرتے تھے اور روتے تھے اور کہتے تھے

رب ألم تعدني ألا تعذبهم

اے میرے رب کیا نہیں وعدہ کیا تو نے مجھسے کہ نہ عذاب کریگا تو اُنہ

وَاَنْتَ فِيهِمْ رَبِّ

(ف ٢ جس وقت کہ مین اُنمین ہون گا ای میرے

اَلَمْ تَعِدْنِي اَلَّا تُعَذِّبَهُمْ

رب کیا نہین وعدہ کیا تو نے مجھسے کہ نہ عذاب کریگا تو اُنپر

وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ وَنَحْنُ نَسْتَغْفِرُكَ

جسوقت وے استغفار کرینگے اور مین استغفار کرتا ہون

فَلَمَّا صَلَّى رَكْعَتَيْنِ انْجَلَتِ

تجھسے (ف ٣ پھر جب نماز پڑھی دو رکعت روشن ہوا

الشَّمْسُ فَقَامَ فَحَمِدَ اللّٰهَ تَعَالٰى

آفتاب پھر کھڑے ہوے اور تعریف کی اللہ تعالیٰ کی

وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ اِنَّ الشَّمْسَ

اور ثنا کی اُسپر اور فرمایا کہ بیشک آفتاب اور

وَالْقَمَرَ اٰيَتَانِ مِنْ

ماہتاب دونون نشانیان ہین اللہ کی قدرت کی

اٰيَاتِ اللّٰهِ فَاِذَا انْكَسَفَا

نشانیون مین سے پھر جب دونون مین گہن لگے

(ف ٢ یعنے میری امت پر

(ف ٣ پھر مجھکو امید ہی تجھسے کہ میری امت پر عذاب نکرے کیونکہ مین اُنکے بیچ مین موجود ہون اور اُنکی گناہ بخشواتا ہون اور وہ بھی استغفار کرتے ہین سو تو عذاب نکر اور

فَافْزَعُوا اِلَى ذِكْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى * حَدَّثَنَا

پھر پناہ لو تم طرف ذکر اللہ تعالی کے (حدیث کہی ہمسے

مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ ثَنَا اَبُو اَحْمَدَ

محمود ابن غیلان نے کہا حدیث کہی ہمسے ابو احمد نے

ثَنَا سُفْيٰنُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ

کہا حدیث کہی ہمسے سفیان نے عطاء ابن سائب سے

عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَخَذَ

اُسنے عکرمہ سے اُسنے ابن عباس سے اُسنے کہا کہ لیا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِبْنَةً لَهُ تَقْضِي

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیٹی کو کہ مرتی تھی

فَاحْتَضَنَهَا فَوَضَعَهَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَمَاتَتْ

پھر گود مین لیا اُسکو اور رکھ اُسکو اپنے آگے پھر وفات کیا اُسنے

وَهِيَ بَيْنَ يَدَيْهِ وَصَاحَتْ اُمُّ اَيْمَنَ فَقَالَ

اور تھی وہ حضرت کے روبرو اور چلائی ام ایمن تب فرمایا

يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَبْكِيْنَ عِنْدَ

یعنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا روتی ہی تو نزدیک

گہن موقوف کر
اس حدیث سے
یہہ مسئلہ نکلا کہ
جب چاند سورج
مین گہن لگے تب
نماز پڑھے اسکا ذکر
فقہ مین نحو بی ہی
اور یہہ مسئلہ نکلا
کہ جب کوئی خوف
در پیش ہو تب
نماز پڑھنے لگے اور
گہن سے حضرت
اسواسطے ڈرے
کہ قیامت کی
نشانی ہی شاید
اب ہی کہیں
قیامت نہ آجاے

رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تب اُسنے عرض کیا

اَلَسْتَ اَرَاكَ تَبْكِيْ قَالَ

کیا نہین ہون دیکھتی آپ کو کہ روتے ہین (ف ۲ فرمایا

اِنِّيْ لَسْتُ اَبْكِيْ اِنَّمَا هِيَ

بیشک مین نہین روتا سوای اِسکے نہین کہ آنسو

رَحْمَةٌ اِنَّ الْمُؤْمِنَ بِكُلِّ خَيْرٍ عَلٰى كُلِّ حَالٍ

رحمت ہی ف ۳ بیشک مومن نیکی کے ساتھہ ہی ہر حال مین

اِنَّ نَفْسَهُ تُنْزَعُ مِنْ بَيْنِ

بیشک جان اُسکی نکالی جاتی ہی اُسکے دونون

جَنْبَيْهِ وَهُوَ يَحْمَدُ اللهَ

پہلو کے بیچ مین سے اور وہ شکر اور تعریف کرتاہی اللہ

تَعَالٰى * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا

تعالی کی * حدیث کہی ہمسے محمد ابن بشار نے کہا حدیث کہی ہمسے

عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا سُفْيٰنُ

عبد الرحمن ابن مہدی نے کہا حدیث کہی ہمسے سفیان نے

(ف ۲ یعنی آپ کا رونا دیکھکے مجھسے رہا نہین جاتا مین بھی رولی ہون

(ف ۳ یعنے مین وہ رونا جو شرع مین منع ہی نہین روتا چند قطرے آنسو جو گرتے ہین وہ نشانی ہی رحم دلی کی اور وہ لڑکی حضرت کی کسی بیٹی کی بیٹی ہولی اللہ جانے یا ابنہ کے مقام مین ابنۃ ہوے یعنے بیٹا پہنا تو معنے صاف ہو جاتے ہین کیونکہ صاحبزادے حضرت کے لڑکا ہین

[illegible]

عن عاصم بن عبيد الله عن القاسم بن محمد

عاصم ابن عبید اللہ سے اُسنے قاسم ابن محمد سے

عن عائشة ان رسول الله صلى الله عليه

اُسنے عایشہ سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم قبل عثمان بن مظعون وهو ميت

وسلم نے بوسہ دیا عثمان ابن مظعون کو اور وہ مرے تھے

وهو يبكي او قال عيناه

اور حضرت روتے تھے یا کہا راوی نے کہ دونوں آنکھیں اُنکی

تهرقان * حدثنا اسحق بن منصور

آنسو گراتی تھیں * حدیث کی ہمسے اسحاق ابن منصور نے

انا ابو عامر ثنا فليح وهو ابن

کہا خبر دی ہمکو ابو عامر نے کہا حدیث کی ہمسے فلیح نے اور وہ ابن

سليمن عن هلال بن علي عن انس

سلیمان ہی اُسنے ہلال ابن علی سے اُسنے انس

بن مالك قال شهدنا ابنة

ابن مالک سے اُسنے کہا کہ حاضر ہوا میں جنازے پر بیٹی

لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ

رسول الله صلی الله علیه وسلم کے (ف ۲ اور رسول الله

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ عَلَى الْقَبْرِ فَرَأَيْتُ

صلی الله علیه وسلم بیٹھے تھے قبر کے پاس پھر دیکھا مین نے

عَيْنَيْهِ تَدْمَعَانِ فَقَالَ

دونو آنکھین حضرت کی آنسو بہاتی تھین تب فرمایا

أَفِيْكُمْ رَجُلٌ لَمْ يُقَارِفِ اللَّيْلَةَ قَالَ

کیا تم مین کوئی مرد ہی کہ نہ جماع کئے ہو آج کی رات کہا

أَبُوْ طَلْحَةَ أَنَا قَالَ انْزِلْ فَنَزَلَ فِي

ابو طلحہ نے کہ مین ہون فرمایا اُتر تو تب وہ اُترے

قَبْرِهَا * بَابُ مَا جَاءَ فِي

قبر مین صاحبزادی کی * یہہ باب ہی اُن حدیثو نکا جو آئی ہین

فِرَاشِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بیان مین بچھونے رسول الله صلی الله علیه وسلم کے

* حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَنَا عَلِيُّ بْنُ

* حدیث کی ہم سے علی ابن حجر نے کہا خبر دی ہمکو علی ابن

(ف ۲ حضرت
ام کلثوم خاتم النبی
صلی الله علیه وسلم
کی بیٹی حضرت
عثمان کی زوجہ جو
تھین اُنھین کے
وفات کا ذکر ہی

ثنيناه بأربع ثنيات قلنـــا هو أوطأ لك

تہایا اُسکو چار تہین ہمنے کہا کہ وہ بہت نرم ہوگا آپ کے واسطے

قـــال ردوه لحاله الاولى فانه منعتني

فرمایا پھر کرو اُسکو اُسکے پہلے حال پر پھر بیشک منع کیا مجھکو

وطاته صلوتي الليلة * بـــاب

اُسکی نرمی نے میری نماز سے رات کو * یہہ باب ہی

ما جـــاء في تواضع رسول الله

اُن حدیثون کا جو آئی ہیں بیان مین عاجزی کرنے رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم * حدثنـــا احمد بن

صلی اللہ علیہ وسلم کے * حدیث کی ہمسے احمد ابن

منيع وسعيد بن عبد الرحمن المخزومي و

منیع اور سعید ابن عبد الرحمن مخزومی اور

غير واحد قـــالوا انـــا سفين بن

بہت لوگون نے سب نے کہا خبر دی ہمکو سفیان ابن

عيينة عن الزهري عن عبيـــد الله عن

عیینہ نے زہری سے اُسنے عبید اللہ سے اُسنے

عبد الله بن عباس عن عمر بن الخطاب قال

عبد الله ابن عباس سے اُسنے عمر ابن خطاب سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تطروني

کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حد سے مت بڑھو تم میرے

كما اطرت النصارى عيسى بن

حق مین جیسا کہ حد سے بڑھ گئے نصاری حق مین عیسیٰ بیٹے

مريم انما انا عبد الله

مریم کے سواے اِسکے نہین ہی کہ مین بندہ اللہ کا ہون

فقولوا عبد الله ورسوله * حدثنا

پھر کہو تم بندہ اللہ کا اور رسول اُسکا * حدیث کہی ہمسے

علي بن حجر انا سويد بن عبد العزيز

علی ابن حجر نے کہا خبر دی ہمکو سوید ابن عبد العزیز نے

عن حميد عن انس بن مالك ان امراة

حمید سے اُسنے انس ابن مالک سے کہ بیشک ایک عورت

جاءت الى النبي صلى الله عليه وسلم فقالت

آئی پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور کہا کہ تحقیق

غيلان ثنا ابو داود الحفري عن سفين عن

غیلان نے کہا حدیث کہی ہمسے ابو داود حفری نے سفیان سے اُسنے

الربيع بن صبيح عن يزيد بن ابان عن انس

ربیع ابن صبیح سے اُسنے یزید ابن ابان سے اُسنے انس

بن مالك قال حج رسول الله صلى الله عليه

ابن مالک سے کہا کہ حج کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم على رحل رث وعليه

وسلم نے *ف* زین پرانی پر اور اُسکے اوپر

قطيفة لا تساوي اربعة دراهم

تہ کئی ہوئی چادر تھی کہ قیمت نرکھتی تھی چار درہم کی

فقال اللهم اجعله حجا لا رياء

اور کہا کہ یا الہی کر تو اِس حج کو ایسا حج کہ نہو اُسمیں

فيه ولا سمعة * حدثنا

لوگوں کو دکھلانا اور نہ سنانا (ف ۲* حدیث کہی ہمسے

عبد الله بن عبد الرحمن انا عفان

عبداللہ ابن عبدالرحمن نے کہا خبر دی ہمکو عفان نے

(ف سوار ہو کے
(ف ۲ اخلاص مخلص
تیری رضا کے واسطے
حج کر دن لوگوں کے
دکھلانے سنانے
کو ہم نسخہ پر نہین
یہ امت کی تعلیم
کیواسطے فرمایا کہ
اسطرح ادا کرو
اور حضرت تو ریا
سے پاک تھے

اَنَا حمادُ بنُ سلمةَ عن حميدٍ عن انسٍ

کہا خبر دی ہمکو حماد ابن سلمہ نے حمید سے اُسنے انس سے

قال لم یکن شخص احبَّ الیہم من رسول اللہ

کہا کہ نہ تھا کوئی شخص دوست زیادہ صحابہ کے نزدیک رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم قال وکانوا اذا راوہ

صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا اور صحابہ جب دیکھتے حضرت کو

لم یقوموا لما یعلمون من کراھتہ

نہ کھڑے ہوتے اس سبب سے کہ جانتے تھے ناخوش ہونا

لذلک * حدثنا سفین بن وکیع

حضرت کا اس کام سے (ف * حدیث کہی ہمسے سفیان ابن وکیع نے

ثنا جمیع بن عمر بن عبد الرحمن العجلی

کہا حدیث کہی ہمسے جمیع ابن عمر ابن عبد الرحمن عجلی نے

ثنی رجل من بنی تمیم من ولد ابی

کہا حدیث کہی ہمسے ایک مرد بنی تمیم نے فرزندوں میں سے

ھالۃ زوج خدیجۃ یکنی ابا عبد اللہ

ابی ہالہ کے جو زوج تھے خدیجہ کے کہ پکارتے تھے ابا عبد اللہ

(ف حضرت کو منظور نہ تھا کہ لوگ ہماری تعظیم کیواسطے کھڑے ہو جاریں بلکہ اس تکلف سے ناخوش ہوتے تھے

عن ابن لابی هالة عن الحسن بن علیؓ

اُسنے ایک بیٹے ابی ہالہ کے اُسنے امام حسن ابن علی سے

قال سألت خالی هند بن ابی هالة

اُنھون نے فرمایا کہ پوچھا مین نے اپنے ماموں ہند ابن ابی ہالہ سے

وکان وصافا عن حلیة النبی صلی الله

اور وہ تھے بیان کرنیوالے شکل اور صفت نبی صلی الله

علیه وسلم وانا اشتهی ان یصف لی

علیہ وسلم کی اور مین مشتاق تھا کہ بیان کرے مجھسے

منها شیئا فقال کان رسول الله

کچھ صفت اور شکل حضرت کی تب کہا اُسنے کہ تھے رسول الله

صلی الله علیه وسلم فخما مفخما یتلالؤ

صلی الله علیه وسلم بزرگ بزرگی کئے گئے چمکتا تھا

وجهه تلالؤ القمر لیلة البدر فذکر

منہ اُنکا جیسے چمکتا ہی چاند چودہوین رات کا پھر ذکر کیا

الحدیث بطوله قال الحسن فکتمتها

[illegible] بڑی لنبی کہا امام حسن نے پھر چھپایا مین نے اُسکو

الحسين زمانا ثم حدثته

امام حسین سے کتنے دن تک پھر بیان کی میں نے اُنسے

فوجدته قد سبقني

تب پایا میں نے اُنکو کہ پہنچ گئے تھے تحقیق کرنے مجھ سے

اليه فسأله عما سألته عنه

وہ حدیث اور پوچھ رکھا تھا اُسکو جو میں نے پوچھا اُنسے

ووجدته سأل اباه عن

اور پایا میں نے اُنکو کہ پوچھا تھا اپنے باپ سے گھر میں

مدخله ومن مخرجه

تشریف لانے کا حال اور باہر نکلنے کا حال حضرت کا

وشكله فلم يدع منه شيئا

اور طور حضرت کا اور نہ چھوڑا اُسمیں سے کچھ چیز کو ف ا

قال الحسين فسألت ابي عن دخول

کہا امام حسین نے کہ پوچھا میں نے اپنے باپ کو گھر میں تشریف لانے

رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال كان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حال تب فرمایا تھے حضرت

(ف یعنی سب حال صاف صاف پوچھ رکھا تھا کوئی بات چھوڑا نہ تھا

إِذَا أَوَى إِلَى مَنْزِلِهِ جَزَّءَ دُخُولَهُ

جب تشریف لاتے اپنے مکان میں تقسیم کرتے اپنے گھر میں

ثَلٰثَةَ أَجْزَاءٍ جُزْءٌ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

رہنے کو تین حصے (ف ۲ ایک حصہ اللہ عز وجل کے واسطے

وَجُزْءٌ لِأَهْلِهِ وَجُزْءٌ لِنَفْسِهِ

اور ایک حصہ اپنے اہل خانہ کیواسطے اور ایک حصہ اپنی ذات کیواسطے

ثُمَّ جَزَّءَ جُزْئَهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّاسِ

پھر تقسیم کرتے اپنے حصہ کو درمیان اپنے اور درمیان لوگوں کے

فَرَدَّ ذٰلِكَ بِالْخَاصَّةِ عَلَى الْعَامَّةِ

پھر پھرا کر دیتے تھے (ف خاص لوگوں کی معرفت عام لوگوں پر

وَلَا يَدَّخِرُ عَنْهُمْ شَيْئًا

(ف ۴ اور نہیں جمع کر رکھتے تھے اُنسے کوئی چیز * ف ۵

وَكَانَ مِنْ سِيرَتِهِ فِي جُزْءِ الْأُمَّةِ إِيثَارُ

اور تھی خصلت حضرت کی اُمت کے حصہ میں اختیار کرنا

أَهْلِ الْفَضْلِ بِإِذْنِهِ وَقَسْمِهِ

اہل فضل کا اپنے کو دینے میں * ف ۶ اور بانٹنا حضور کا

(ف ۲ یعنی باہر
تو اللہ کے کام میں
رہتے ہی تھے
جب اندر آتے
تب بھی اپنی
اوقات کو اللہ کی
رضامندی کیواسطے
تین حصے کرتے
(ف ۳ یعنی ایک
دفعہ تو باہر فیض
پہونچا چکے تھے
پھر اندر آکے اپنے
آرام کیوقت
میں بھی اپنا فیض
دہرا کے دیتے تھے
(ف ۴) یعنی
حضرت خاص لوگوں
کے آگے دین کی
باتیں بیان کرتے
اور اُنسے فرماتے
کہ تمنے جو مجھسے
سیاہی وہ سب

عَلَىٰ قَدْرِ فَضْلِهِمْ فِي الدِّينِ

موافق اندازے فضل صحابہ کے دین میں تھا * ف ۷

فَمِنْهُمْ ذُو الْحَاجَةِ وَمِنْهُمْ

پھر بعضے اُن میں ایک حاجت والے تھے اور بعضے اُن میں

ذُو الْحَاجَتَيْنِ وَمِنْهُمْ ذُو الْحَوَائِجِ

دو حاجت والے اور بعضے اُن میں بہت حاجت والے

فَيَتَشَاغَلُ بِهِمْ وَيُشْغِلُهُمْ

پھر مشغول رکھتے اپنی جان کو اُنکے فائدے میں اور مشغول کرتے

فِيمَا يُصْلِحُهُمْ وَالْأُمَّةَ

اُن کو اُس چیز میں کہ اُنکو پھر درست کرتا اور اُمت کو بھی

مِنْ مَسْأَلَتِهِمْ عَنْهُ وَإِخْبَارِهِمْ

وہ کیا تھا کہ پوچھنا صحابہ کا حضرت سے اور خبر کر دینا اُن کا

بِالَّذِي يَنْبَغِي لَهُمْ وَيَقُولُ

اُس بات کی کہ لایق تھی صحابہ کے اور حضرت فرماتے تھے

لِيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ مِنْكُمُ الْغَائِبَ

چاہیے کہ پہونچا دے حاضر تم لوگوں میں سے غائب کو (ف ۸

لوگوں کو سنا دیا
* ف ۵ * یعنے
اُنکے فائدے کی
نصیحت سے
کم نہ ہونے پھر نگاہ
رکھتے
* ف ۶ یعنے
اہل فضل اور
بزرگی کو اپنے
پاس خاص
وقت میں آنے
کا حکم دیتے تھے
* ف ۷ یعنے
جسکی جیسی
بزرگی ہوتی اُسکو
ویسا فیض دیتے
اور جسکی جیسی
حاجت ہوتی ویسی
حاجت روا کرتے
* ف ۸ یعنے
صحابہ فایدہ بکی

وابلغوني حاجة من لا

اور پہونچاؤ میرے پاس حاجت اُس شخص کی جو نہین

يستطيع ابلاغها فانه من

سکتا میرے پاس اپنی حاجت پہونچانا پھر بیشک جو شخص کہ

ابلغ سلطانا حاجة من لا يستطيع

پہونچاوے حکم والے پاس حاجت اُسکی جو نہین طاقت رکھتا

ابلاغها ثبت الله قدميه

اپنی حاجت پہونچانیکی تو ثابت رکھیگا اللہ اُسکے دونو قدم کو

يوم القيمة ولا يذكر عنده الا ذلك

قیامت کے دن اور نہین مذکور ہوتا حضرت کے پاس مگر یہی

ولا يقبل من احد غيره يدخلون

اور پسند نکرتے کسی سے سواے اِسی بات کے صحابہ آتے تھے

روادا ولا يفترقون الا عن ذواق

غرض کرنیوالے حاجت کے اور نہ جدا ہوتے مگر مزہ چکھکے

ويخرجون ادلة يعني على الخير

اور صحابہ نکلتے تھے راہ بتانیوالے یعنے بھلی راہ پر (ف ۲)

بات پوچھ بھی لیتے عرض بھی کرتے اور حضرت فرماتے تھے کہ جو لوگ حاضر ہین سو جو سنا سنین وہ اُنکو جو اس محفل مین حاضر نہین ہین سنا دین اور یہہ فرماتے

* ف ۲ یعنے حضرت کی محفل سے جب جاتے تو کچھ نہ کچھ فائدہ ظاہری اور باطنی لیے ہی کے تے اور لوگون کو بھلی راہ بتاتے نکلتے

ويسئل الناس عما في الناس

حال کبھی اور پوچھتے لوگوں کا حال جس حال میں ہوتے لوگ

ويحسن الحسن ويقويه

اور نیک رکھتے نیک چیز کو اور قوت دیتے اسکو

ويقبح القبيح ويوهنه

اور بری جانتے بری چیز کو اور کمزور کر دیتے اسکو

معتدل الامر غير مختلف لا يغفل

اندازے سے تھا اُنکا کام نہ تھے اختلافات کرنیوالے (ف یعنی غفلت نہ

مخافة ان يغفلوا ويملوا لكل

کرتے ڈرتے اسکے کہ غفلت کرینگے وہ اور عاجز ہو جاوینگے (ف ا

حال عنده عتاد لا يقصر

واسطے سب حال کے حضرت پاس اندازے مقرر تھے کوتاہی نہ کرتے

عن الحق ولا يجاوزه الذين يلونه

حق سے اور نہ فرق کرتے حق سے جو لوگ کہ نزدیک رہتے حضرت کے

من الناس خيارهم افضلهم

آدمیوں میں سے وہ افضل سب میں تھے اور افضل لوگوں میں

ف یعنی کسی بات میں خوامخواہ خلاف نکرتے اور جھگڑ نہ بیٹھتے

(ف ا یعنی صحابہ کے حال سے غافل نہوتے تاکہ وہ لوگ عبادت میں غافل اور عاجز ہو جاویں بلکہ تاکید کیا کرتے

عنده اعمهم نصيحة

حضرت کے نزدیک جو شخص کہ عام ہوتی اُسکی خیرخواہی

واعظمهم عنده منزلة

اور بزرگ زیادہ لوگوں میں حضرت کے نزدیک مرتبہ میں

احسنهم مواساة وموازرة

وہ شخص کہ بہت نیک ہوتا لوگوں سے سلوک اور مدد کرنے میں

قال فسئلته عن مجلسه

فرمایا امام حسین نے پھر پوچھا میں نے باپ کو حضرت کے بیٹھنے کا

فقال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم

حال تب فرمایا کہ تھے رسول الله صلی الله علیہ وسلم

لا يقوم ولا يجلس الا على ذكر واذا انتهى

نہ کھڑے ہوتے اور نہ بیٹھتے مگر الله کی ذکر پر اور جب پہونچتے

الى قوم جلس حيث ينتهي به المجلس

کسی قوم پاس بیٹھ جاتے جہاں تمام ہوتی مجلس (ف ٢

ويأمر بذلك يعطي كل جلسائه

اور حکم کرتے اس بات کا بخشتے تھے اپنے ہر ہمنشین کو

(ف ٢ یعنے جہاں جگہ خالی پاتے بیٹھ جاتے یہ نہیں کہ اپنے بیٹھنے کے واسطے کسیکو اُٹھا [illegible]

بنصيبه لا يحسب جليسه ان

نصیب اُسکا (ف ۳) نہ خیال کرتا اُنکے پاس بیٹھنے والا کہ بیشک

احد اكرم عليه منه

کوئی بزرگ زیادہ ہی حضرت کے نزدیک اُس سے (ف ۴

من جالسه او فاوضه في حاجة

جو شخص کہ پاس بیٹھتا اُنکے یا گفتگو کرتا کسی حاجت میں

صابره حتى يكون هو المنصرف ومن

صبر کرتے یہاں تک کہ ہوتا وہ پھرنیوالا (ف ۲) اور جو شخص

سئله حاجة لم يرده الا

سوال کرتا اُنسے کوئی حاجت نہ پھیرتے اُسکو مگر ساتھ

بها او بميسور من القول قد وسع

اُس حاجت کے یا ساتھ آسان بات کے بیشک گھیر لیا

الناس بسطه وخلقه فصار

آدمیونکو کشادہ روئی اور خلق اُنکی نے پھر ہو گئے سب

لهم ابا وصاروا عنده في الحق

لوگونکے باپ اور ہوے سب لوگ اُنکے نزدیک حق میں

(ف ۳ یعنے جسکی قسمت میں جتنا فیض ہوتا آپکے پاس بیٹھنے سے مل رہتا

(ف ۴ یعنے اخلاق محمدی ایسا تھا کہ ہر ایک جانتا تھا کہ حضرت میری ہی عزت بڑی کرتے ہیں

(ف ۲ یعنے جو کوئی اپنی حاجت عرض کرنیکو آتا تو آپ اُسکی تسلی کیواسطے بیٹھے رہتے جب تک [illegible] جاتا

سواء مجلسه مجلس علم وحياء وصبر و

برابر (ف ٣ مجلس انکی مجلس علم اور حیا اور صبر اور

امانة لا ترفع فيه الاصوات ولا

امانت کی تھی یاندہ کئی جاتی اسمین آوازین اور نہ

تؤبن فيه الحرم ولا تنثى

گالی بکی جاتی اس محفل مین فحش اور نہین پھیلائی جاتی

فلتاته متعادلين

بھول چوک اس مجلس کی ف ۴ آپس مین انصاف کرنیوالے تھے

يتفاضلون فيه

آپس مین بزرگی دیتے تھے اس مجلس مین

بالتقوى متواضعين

پرہیزگاری کے سبب * ف ٥ آپس مین عاجزی کرنیوالے تھے

يوقرون فيه الكبير ويرحمون

تعظیم کرتے تھے اس مجلس مین بڑی عمر والے کی اور رحم کرتے

فيه الصغير ويؤثرون ذا الحاجة

اس مجلس مین کم سنون پر اور اختیار کرتے تھے حاجت والے کو

(ف ٣ یعنے انکی
خوشی خفگی سب
برتھی اور سب
امت کے باپ
تھے جسطرح
باپ دنیا کی
زندگی کا سبب
ہوتا ہے ویسے
ہی حضرت آخرت
کی زندگی کے
سبب ہین
اور سب لوگ
حق یعنے احکام
شرع سیکھنے
مین حضرت کے
نزدیک برابر تھے
(ف ۴ یعنے اس
مجلس مین کسی سے
کوئی قصور ہوجاتا
تو غیر کی مجلس مین
ذکر نہ کرتے بلکہ
اسپر پردہ ڈالتے

سفين عن محمد بن المنكدر عن جابر قال

سفیان نے محمد ابن منکدر سے اُسنے جابر سے کہا

جاءني رسول الله صلى الله عليه وسلم

آئے میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ليس براكب بغل ولا برذون

جس حال میں نہ تھے سوار خچر پر اور نہ ترکی گھوڑے پر (ف ٢

* حدثنا عبد الله بن عبد الرحمن انا ابو نعيم

حدیث کی ہم سے عبد اللہ ابن عبد الرحمن نے کہا خبر دی ہمکو ابو نعیم نے

ثنا يحيى بن ابي الهيثم العطار قال

کہا حدیث کی ہم سے یحییٰ ابن ابی ہیثم عطار نے کہا

سمعت يوسف بن عبد الله بن سلام قال

سنا میں نے یوسف ابن عبد اللہ ابن سلام سے کہا

سماني رسول الله صلى الله عليه وسلم يوسف

کہ نام رکھا میرا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یوسف

واقعدني في حجره ومسح على

اور بٹھالیا مجھکو اپنی گودی میں اور اپنا ہاتھ ملا میرے

(ف ٢ یعنی پیادہ تشریف لائے ایسے عاجزی تھی حضرت کے مزاج شریف میں

رأسي * حدثنا اسحق بن منصور ثنا

سر * حدیث کہی ہمسے اسحاق ابن منصور نے کہا حدیث کہی ہمسے

ابوداود انا الربيع وهو ابن صبيح

ابو داود نے کہا خبر دی مجھکو ربیع نے اور وہ ابن صبیح ہی

ثنا يزيد الرقاشي عن انس بن مالك

اُسنے کہا حدیث کہی ہمسے یزید رقاشی نے انس ابن مالک سے

ان النبي صلى الله عليه وسلم حج على رحل

کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حج کیا زین

رث وقطيفة كنا نرى ثمنها

پرانی پر اور اُسپر تہی ہوئی چادر تھی ہم خیال کرتے قیمت

اربعة دراهم فلما استوت به راحلته

اُسکی چار درہم پھر جب لے کے کہڑی ہوئی اُنکو اونٹنی اُنکی

قال لبيك بحجة لا سمعة فيها

کہا لبیک پکارتا ہوں حج کیواسطے کہ نہ سنانا ہی اُسمیں

ولا رياء * حدثنا اسحق هو بن منصور

اور نہ دکھانا * حدیث کہی ہمسے اسحاق نے وہ ابن منصور ہی

يُمَدُّ بِمَاءِ الأَصْنَعِ * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

تھیں کہ دو مگر لگایا گیا (ف ۲ حدیث کی ہمسے محمد ابن

سْمَعِيْلَ اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي

سمعیل نے کہا خبر دی ہم کو عبد اللہ ابن صالح نے کہا حدیث کی مجھسے

مُعٰوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَمْرَةَ

معاویہ ابن صالح نے یحیی ابن سعید سے اُسنے عمرہ سے

قَالَتْ قِيْلَ لِعَائِشَةَ مَاذَا كَانَ يَعْمَلُ

اُسنے کہا کہ پوچھا کسی نے عائشہ سے کہ کیا تھے کرتے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَيْتِهِ قَالَتْ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر مین فرمایا کہ تھے

كَانَ بَشَرًا مِنَ الْبَشَرِ يَفْلِيْ ثَوْبَهُ

آدمی سب آدمیون مین سے جیلر دیکھتے تھے اپنے کپڑے کا

وَيَحْلُبُ شَاتَهُ وَيَخْدُمُ نَفْسَهُ

اور دودھ دوہتے تھے اپنی بکری کا اور خدمت کرتے تھے اپنے جانکی

بَابُ مَا جَاءَ فِيْ خُلُقِ

(ف) یہ باب ہی اُن حدیثون کا جو آئی ہین بیان مین چلن اور

(۲ ف) یعنی جب میرا یے اختیار مین کھانا لگایا گیا تب اُسمین کدو پکا

(ف) یعنی اپنا کام آپ کر لیتے اور دودھ بکری کا آپ ہی دوہتے متکبرون کیطرح خدمتگارون کے محتاج نہ تھے

رسول الله صلى الله عليه وسلم * حدثنا

خصلت رسول الله صلی الله علیه وسلم کی (ف ۲) حدیث کی ہمکو

عباس بن محمد الدوري ثنا عبد الله بن

عباس ابن محمد دوری نے کہا حدیث کی ہمسے عبد الله ابن

يزيد المقرئ ثنا الليث بن سعد حدثني

یزید مقری نے کہا حدیث کی ہمسے لیث ابن سعد نے کہا حدیث کی ہمسے

ابو عثمان الوليد بن ابي الوليد عن سليمان

ابو عثمان ولید ابن ابی ولید نے سلیمان

بن خارجة عن خارجة بن زيد بن ثابت قال

ابن خارجہ سے اُسنے خارجہ ابن زید ابن ثابت سے اُسنے کہا

دخل نفر على زيد بن ثابت فقالوا له

کہ آئے ایک گروہ آدمی زید ابن ثابت کے پاس تب کہا سبھون نے اُنکو

حدثنا احاديث عن رسول الله صلى الله

کہ حدیث بیان کرو ہمسے حدیثین رسول الله صلی الله

عليه وسلم قال ماذا احدثكم كنت

علیہ وسلم کی کہا کیا کیا حدیث بیان کرون مین تمسے مین تھا

ف ۲ * یعنے حضرت کی خلق پیاری کا بیان ہی اور خلق کی ہندی [illegible] خصلت عادت جیسی میٹھی اور پیاری خصلت حضرت کی تھی آگے کی حدیثون مین کچھ کچھ بیان اُسکا آویگا

عن انس بن مالك قال خدمت

اُسنے انس ابن مالک سے اُسنے کہا کہ خدمت کی میں نے

رسول الله صلی الله علیه وسلم عشر سنین

رسول الله صلی الله علیه وسلم کی دس برسین

فما قال اف قط وما قال لشيء

پھر نہ کہا اُف کبھی (اف ۔۔ اور نہ فرمایا کسی چیز کے واسطے

صنعته لم صنعته ولا

جو میں نے کیا اُسکو کہ کیوں کیا تونے اِسکو اور نہ

لشيء تركته لم

فرمایا کسی چیز کیواسطے کہ چھوڑ دیا میں نے اُسکو کہ کیوں

تركته وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم

چھوڑ دیا تونے اِسکو اور تھے رسول الله صلی الله علیه وسلم

من احسن الناس خلقا ولا

نیک زیادہ سب لوگوں سے خصلت اور چال میں

مسست خزا قط ولا حريرا قط

اور نہ چھوا میں نے کسی خز کو کبھی اور نہ کسی ریشم کو ہرگز

* ف ا * اف کی لفظ [illegible] کیوقت بولتے ۱۲ منہ

وسلم انه كان عنده رجـــــــل به

وسلم سے کہ بیشک تھا پاس حضرت کے ایک مرد اُسپر

اثر صفرة قـــــال وكان رسول الله صلى الله

نشان زردی کا تھا کہا انس نے اور تھے رسول الله صلی الله

عليه وسلم لا يكاد يواجـــــه احدا بشيء

علیہ وسلم ایسے کہ نہ لگتے تھے کہ رو برو کہیں کسیکو وہ چیز جو

يكرهه فلما قام قـــــــال

ناپسند کرے وہ شخص اسکو پھر جب کھڑا ہوا وہ شخص فرمایا

للقوم لو قـــــــلتم له يدع

حضرت نے لوگوں کو کہ اگر کہدو تم اُسکو کہ چھوڑ دے

هذه الصفرة * حدثنا محمد بن بشـــــار

اس زردی کو تو بہتر ہو (ف حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے

ثنا محمد بن جعفر ثنـــــــا شعبة

کہا حدیث کی ہمسے محمد ابن جعفر نے کہا حدیث کی ہمسے شعبہ نے

عن ابي اسحـــق عن ابي عبد الله الجدلي

ابی اسحاق سے اُسنے ابی عبد الله جدلی سے

ف ۲ یہ زعفران کی نشانی اسکی زردی تھی اور وہ خوشبو مردوں کو لگانا منع ہی اسواسطے حضرت نے منع کروا دیا -

كَانَ مِنْ اَشَدِّهِمْ
کوئی چیز * ف ٢ غصه هوتے زیاده سب لوگون سے
فِي ذٰلِكَ غَضَبًا وَمَا خُيِّرَ بَيْنَ
اُس چیز مین جیسا که حق غصه کا هی اور نه اختیار دیے گئے
اَمْرَيْنِ اِلَّا اخْتَارَ اَيْسَرَهُمَا
کسی دو کام مین مگر اختیار کیا دونو مین سے بهت آسان کام کو
مَا لَمْ يَكُنْ مَأْثَمًا * حَدَّثَنَا
جب تک که نهوتا وه کام آسان گناه * ف ٣ * [illegible]
اِبْنُ اَبِي عُمَرَ ثَنَا سُفْيَنُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ
ابن ابی عمر نے کها [illegible]
عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ
اُسنے عروه سے اُسنے حضرت عائشه سے کها که
اِسْتَأْذَنَ رَجُلٌ عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ
پروانگی مانگی آنے کیواسطے ایک مرد نے پاس رسول الله صلی الله
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا عِنْدَهُ فَقَالَ بِئْسَ اِبْنُ
علیه وسلم کے اور مین پاس آپکے تهی تب فرمایا برا هی بیٹا

* ف ٢ یعنے الله
تعالے نے جو حرام
کام کی ایک حد
باندهدی هی
جب کوئی اُسکو
توڑتا تب
* ف ٣ * یعنے
جب الله تعالے
حضرت کو دنیا کے
دو کام مین [illegible]
[illegible]
کام مین سے جو آسان
هوتا تهی اختیار
کرلیتے [illegible]
که وه کام ایسا نهوتا
که آینده لوگ
اُسمین گناه معلوم
هوتی

الْعَشِيرَةِ أَوْ أَخُو الْعَشِيرَةِ ثُمَّ أَذِنَ لَهُ فَأَلَانَ لَهُ

قوم کا یا بھائی قوم کا بُرا ہے (پھر دستگی دی اُسے) تو نرم کی اُسے

الْقَوْلَ فَلَمَّا خَرَجَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ قُلْتَ

باتین تب جب وہ باہر نکلا کہا مین نے یا رسول اللہ کہا

مَا قُلْتَ ثُمَّ أَلَنْتَ لَهُ الْقَوْلَ فَقَالَ

آپ نے جو کہا پھر نرم کی آپ نے اُسے باتین تب فرمایا

يَا عَائِشَةُ إِنَّ مِنْ شَرِّ النَّاسِ مَنْ تَرَكَهُ

ای عایشہ بیشک بہت برا آدمیون مین وہی کہ چھوڑ دین

النَّاسُ أَوْ وَدَعَهُ النَّاسُ اتِّقَاءَ

اُسکو لوگ۔ کہا چھوڑ دین اُسکو لوگ بسبب خوف اُسکی

فُحْشِهِ * حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ

زبان درازی کے (ب ۳) حدیث کہی ہمسے سفیان ابن وکیع نے

ثَنَا جُمَيْعُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْعِجْلِيُّ

کہا حدیث کہی ہمسے جمیع ابن عمر ابن عبد الرحمن عجلی نے

حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ مِنْ وَلَدِ

کہا حدیث کہی مجھسے ایک مرد نے تمیم نے فرزندون مین سے

(ب ۳) ایضاً ای
قوم کفر مین سب
سے برا ہی حضرت
نے اسواسطے بیان کیا
کہ لوگ اُسکو
پہچان جاوین اور
اُسکے فساد سے
محفوظ رہین پھر
غیبت نہو نہی بلکہ
امت پر شفقت
ہوئی اور اُسکی
خیرخواہی ایسی
غیبت درست
ہی بلکہ واجب اور
جو کوئی فسق اور
فحش کو کھلا کھلی
بیباک کرے
اُسکی غیبت
درست ہی
اور اُسکی
برائی سے بچاو کے
واسطے اُسسے نرم

أَبي هالة زوج خديجة يكني اباعبد الله عن
ابی ہالہ زوج خدیجہ کے لوگ پکارتے تھے اباعبداللہ اُسنے
ابن لابي هالة عن الحسن بن عليّ
کہ بیٹے سے ابی ہالہ کے اُسنے حسن ابن علی
رضی الله عنهما قال قال الحسن بن علي
رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا حسن ابن علی نے
سألت ابي عن سيرة رسول الله
پوچھا مین نے اپنے باپ سے خصلت اور چلن رسول اللہ
صلى الله عليه وسلم في جلسائه فقال كان
صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے ہمنشینون کے حق مین فرمایا کہ تھے
رسول الله صلى الله عليه وسلم دائم البشر
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ ہنستی پیشانی
سهل الخلق لين الجانب ليس بفظ
نرم چلن جلد مہربانی کرنیوالے (ف ہم) نہ تھے بد خلق
ولا غليظ ولا صخاب ولا فحاش
اور نہ سخت کرنے والے اور نہ چلانے والے اور نہ فحش کہنے والے

باتین کرنا درست
بھی نہین
نرمی نہین کہ دین کی
بات اُسکے بیان
کرنے مین سستی
کرے اور دوسرے
یہہ کہ وہ کچا سامان
تھا بعد حضرت
کے وفات کے مرتد
ہو گیا تھا صدیق
کے وقت مین اور
لڑائی کیا تھا اور
جب خوب فتح
ہوئی تب حضرت
عمر کے وقت مین
پھر مسلمان ہوا
تو اُسکا حال جو
حضرت نے بسبب
الہام کے بیان کیا
تو یہہ معجزہ تھا اور
وہ شخص اپنی قوم

وَلَا عَيَّابٍ وَلَا مُشَّاحٍ يَتَغَافَلُ

اور نہ عیب کرنیوالے اور نہ بخیل غفلت کرتے تھے

عَمَّا لَا يَشْتَهِي وَلَا يُؤْيِسُ

اُس چیز سے کہ نہ خواہش رکھتے اُسکی (ف) اور ناامید نکرتے

مِنْهُ وَلَا يُخَيِّبُ فِيهِ

اپنے سے کسیکو اور محروم نہ کرتے اپنے کرم مین کسیکو

قَدْ تَرَكَ نَفْسَهُ مِنْ ثَلَاثٍ الْمِرَاءِ

بیشک باز رکھا تھا اپنی ذات پاک کو تین چیز سے ناحق جھگڑنے

وَالْإِكْبَارِ وَمَا لَا يَعْنِيهِ

اور تکبر کرنے سے اور اُس چیز سے جو اُنکو فائدہ نکرتی

وَتَرَكَ النَّاسَ مِنْ ثَلَاثٍ كَانَ لَا يَذُمُّ

اور چھوڑ تھا آدمیوں کو تین چیزون سے تھے مذمت نکرتے

أَحَدًا وَلَا يَعِيبُهُ وَلَا يَطْلُبُ

کسی کی اور نہ کسیکا عیب کرتے اور نہ تلاش کرتے

عَوْرَتَهُ وَلَا يَتَكَلَّمُ إِلَّا فِيمَا

کسی کے عیب کو اور نہ بات کرتے مگر اُس چیز مین

بکا سردار تھا اسواسطے حضرت نے نرمی کی کہ جسمین میری صحبت ترک نکرنے اور اسلام قبول کرے تاکہ اُسکی قوم مسلمان ہوجاوے اسی مصلحت دینی کیواسطے اور اُسکی بدی اور فحش سے محفوظ رہنے کیواسطے اُسکے روبرو کچھ نکہا

* ف [illegible] لین [illegible] جانب کے کئی [illegible] یعنی نرم عفو دوسرے کسی سے خلاف کم کرتے تیسرے یہہ کہ کوئی قصور کرتا تو جلد معاف کرتے اور جلد

ن جلسائوا به واذا تکلم

کرامید رکھتے اُسکے ثواب کی اور جب حضرت بات کرتے

اطرق جلساؤه کانما علی رؤسهم

چپ ہو کے سر جھکا لیتے ہمنشینین اُنکے گویا کہ اُنکے سرون پر

الطیر فاذا سکت تکلموا

بیٹھے ہیں *ف ۲ پھر جب حضرت چپ ہوتے وہ لوگ

لا یتنازعون عنده الحدیث

بات کرتے نہ جھگڑتے آپس مین حضرت کے پاس بات مین (ف ۳

ومن تکلم عنده انصتوا

اور جو کوئی بولتا نزدیک حضرت کے اُسکو چپکا کر دیتے

له حتی یفرغ حدیثهم

حضرت کے واسطے یہان تک کہ حضرت فارغ ہوتے بات صحابہ کی

عنده حدیث اولهم

نزدیک حضرت کے بات پہلے کی تھی اُن لوگون مین سے (ف ۴

یضحك مما یضحكون منه ویتعجب

مسکراتے حضرت اُسبات سے جسے سبکو ہی مسکراتے اور تعجب کرتے

مہربان ہو جاتے
(ف ۱ یعنے جو کام
حضرت کی
طبیعت کے
خلاف کسی سے
ہو جاتا اور اُسمین
ازروی شرع کے کچھ
مواخذہ تو نہ ہوتا مگر
وہ کام نامناسب
ہوتا تو حضرت
اُس مقام مین
طرح دے جاتے
تا کہ زیادہ گستاخ
نہ ہو جاوے جانے کہ
حضرت نے دیکھا
نہین
(ف ۲ یعنے حضرت
کے کلام پاک کو
چپ ہو کے دل
لگا کے سنتے تھے
جسطرح کسیکے
سر پر چڑیا بیٹھے

مم ـــــــــــــ ايتعجبون و

حضرت جس چیز سے تعجب کرتے سب لوگ اور

يصبر للغريب على الجفوة في منطـــــقه

برداشت کرجاتے مسافر کی سختی پر اسکی بات مین

ومسئلتـــــــــــه حتـــى ان كان

اور سوال کرنے مین یہان تک کہ بیشک حال یہ ہی کہ تھے

اصحابه ليستجلبونهم ويقـــــــول

اصحاب حضرت کے لیے آتے مسافرون کو زنہار فرماتے تھے

اذا رايتم طالب حـــــــاجة يطلبها

کہ جب دیکھو تم کسی حاجت والے کو کہ طلب کرتا ہی حاجت

فارفدوه ولا يقبل الثنـــــــاء الا من

پھر مدد کرو تم اسکی اور نہین قبول کرتے تعریف کو مگر

مكافىء ولا يقطع على احـــــــد حديثه

سچ تعریف کرنیوالے سے ف اور نہ کاٹتے دیتے کسی پر بات اسکی

حتى يجور فيقطعـــــــــــه

جبتک کہ وہ حد سے نہ بڑھتا پھر جو حد سے بڑھتا تو کاٹ دیتے اسکی بات

اور وہ چاہے کہ اسکو
پکڑ لے تو اڑ جانے
کے خوف سے
مطلق ہلتا نہین
یا یہہ تشبیہ اسے
ہی کہ جب کوا
اونٹ کی پیٹھ
کی کلنیان نکالتا
ہی تو اسکو کمال
لذت ملتی ہی
وہ چپ کھڑا
رہتا ہی سر نہین
ہلاتا کہ کہین اڑ
نہ جاوے اسیطرح
سے حضرت کی
بات مین صحابہ کو
لذت ملتی
چپکے ہوئے
دل کے کان سے
سنتے تھے اور جان
اور دل سے قبول

نَهْيٍ أَوْ قِيَامٍ * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

منع کرکے یا کھڑے ہوکے (ف ٧ حدیث کی ہمسے محمد ابن

بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ

بشار نے کہا حدیث کی ہمسے عبد الرحمن

بْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ

ابن مہدی نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان نے محمد ابن منکدر سے

قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ

اُسنے کہا کہ سنا مین نے جابر ابن عبد اللہ کو وہ کہتے تھے

مَا سُئِلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ کسی نے نہ مانگا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

شَيْئًا قَطُّ فَقَالَ لَا * حَدَّثَنَا

کوئی چیز کبھی اور حضرت نے کہا ہو کہ نہیں (ف ٨ حدیث کی ہمسے

عَبْدُ اللهِ بْنُ عِمْرَانَ أَبُو الْقَاسِمِ الْقُرَشِيُّ الْمَكِّيُّ

عبد اللہ ابن عمران نے ابو القاسم قرشی مکی سے

ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ

کہا حدیث کی ہمسے ابراہیم ابن سعد نے ابن شہاب سے اُسنے

کرتے تھے حقیقت
میں حدیث اور
قرآن تب ہی
فائدہ بخشے گا جب
دل کے کان میں سنے گا
(ف ٣ یعنے ایک
شخص بات کرلیتا
تب دوسرا کرتا
(ف ٤ یعنے جو پہلے
بات کرتا اُسکی
بات سب کوئی
سنتا سب کوئی
ایکبارگی نہ بولتا
جو شور ہوتا
(ف ٥ یعنے مسافر
جو مسئلہ پوچھنے
میں سخت بات
کہتا تو حضرت
برداشت کرتے
اور اُسکو کچھ نہ
کہتے اور صحابہ

عبيد الله عن ابن عباس قال كان رسول الله

عبید الله سے اسنے ابن عباس سے اسنے کہا کہ تھے رسول الله

صلى الله عليه وسلم اجود الناس

صلی الله علیه وسلم سخی زیاده آدمیون سے

بالخير وكان اجود ما يكون في شهر

مال دینے مین اور تھے که سخی زیاده سب دنون سے ہوتے مہینے

رمضان حتى ينسلخ فياتيه

رمضان مین جب تمام ہوتا رمضان تب آتے حضرتکے پاس

جبريل فيعرض عليه القرآن

جبرئیل پھر دور کرتے حضرت پر قرآن

فاذا لقيه جبريل كان رسول الله

اور جب ملاقات کرتے اُن سے جبرئیل ہوتے رسول الله

صلى الله عليه وسلم اجود بالخير من الريح

صلی الله علیه وسلم سخی زیاده مال دینے مین ہوا سے جو بھیجی ہوئی ہے

المرسلة * حدثنا قتيبة بن سعيد

واسطے نفع خلق کے * حدیث کہی ہمسے قتیبه ابن سعید نے

مسافرون کو حضرت
کی مجالس مین لوا
آتے که وه بے تکلف
باتین کریگا ہمکو
بھی فائده ہوگا اور
ہم لوگ بعضی
بات ادب سے
پوچھ نہین
سکتے
(ف ٦ یعنے جو
سچی تعریف کرتا
تو اُسکی تعریف
سنتے اور جو
خوشامد کیواسطے
بہت بڑھا کے
تعریف کرتا
جیساکه نصارا نے
اپنے پیغمبر کی
تعریف بڑھادی
ہی تو اُسکی
تعریف نه سنتے

ثنا جعفر بن سليمان عن ثابت عن انس

کہا حدیث کی ہمسے جعفر ابن سلیمان نے ثابت سے اُنسے انس

بن مالك قال كان النبي صلى الله عليه وسلم

ابن مالک سے اُسنے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

لا يدخر شيئاً لغد * حدثنا

نہ جمع کر رکھتے کوئی چیز اگلے دن کیواسطے * (ف۲ حدیث کی ہمسے

هرون بن موسى بن ابي علقمة الفروي

ہارون ابن موسی ابن ابی علقمہ فروی

المدني حدثني ابي عن هشام بن سعد

مدنی نے کہا حدیث کی مجھسے میرے باپ نے ہشام ابن سعد سے

عن زيد بن اسلم عن ابيه عن عمر بن

اُسنے زید ابن اسلم سے اُسنے اپنے باپ سے اُسنے عمر ابن

الخطاب ان رجلا جاء الى رسول الله

خطاب سے کہ بیشک ایک مرد آیا پاس رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم فسئله ان يعطيه

صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر سوال کیا اُن سے کہ کچھ دیں اُسکو

اور دانت دیتے (ف۷ یعنی جب کوئی بات حق چھوڑ کے کہتا تب منع کرتے یا اُٹھ کے چلے جاتے (ف۸ یعنی جب کوئی حضرت سے کچھ مانگتا تو دیتے یا چپ رہتے (ف۲ یعنی اپنی ذات پاک کیواسطے کوئی چیز اگلے دن کیواسطے نہ جمع کر رکھتے مگر ازواج مطہرات کیواسطے اُنکا نفقہ رکھتے تھے

فقال النبي صلى الله عليه وسلم ما عندي

تب فرمایا نبی صلی الله علیه وسلم نے نہین ہی میرے پاس

شيء ولكن ابتع علي فاذا جاءني

کچھ چیز ولیکن خرید تو میرے ذمہ پر ف۳ پھر جب آویگا میرے پاس

شيء قضيته فقال عمر

کچھ ادا کرونگا مین اسکو تب عرض کیا عمر نے

يا رسول الله قد اعطيته فما

یا رسول الله بیشک دیا آپ نے اسکو (ف۴ پھر نہین

كلفك الله ما لا تقدر

تکلیف دی آپکو الله نے اس چیز کی کہ نہین قدرت رکھتے

عليه فكره النبي صلى الله عليه وسلم

آپ اسپر پھر ناپسند کیا نبی صلی الله علیه وسلم نے

قول عمر فقال رجل من الانصار

حضرت عمر کی بات تب کہا ایک مرد نے انصار مین سے

يا رسول الله انفق ولا تخف من ذي العرش

یا رسول الله خرچ کیجئے اور نہ خوف کیجئے عرش کے مالک سے

(ف۳ یعنے جاتو بازار مین قرض خرید کر اپنے کھانیکی چیز اسکا ادا کرنا میرے ذمہ پر ہی

* ف۴ یعنے دوسری مرتبہ اسکو آپ دے چکے ہیں

اقلالا فتبسم رسول الله صلى الله عليه وسلم

کر دینے کا پھر مسکرائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

وعرف البشر في وجهه لقول الانصاري

اور پہچان پڑتی خوشی آپکے چہرے مبارک میں انصاری کی بات سے

ثم قال بهذا امرت * حدثنا علي بن

بعد اسکے فرمایا کہ اسیکا مجھکو حکم ہے * حدیث کی ہمسے علی بن

حجر حدثنا شريك عن عبد الله بن

حجر نے کہا حدیث کی ہمسے شریک نے عبد اللہ

محمد بن عقيل عن الربيع بنت معوذ بن

محمد ابن عقیل سے انہنے ربیع بنت معوذ ابن

عفراء قالت اتيت النبي صلى الله عليه

عفراء سے انہنے کہا کہ لائی میں نبی صلی اللہ علیہ

وسلم بقناع من رطب واجر

وسلم کے پاس ایک طباق میں تازی کھجوریں اور ککڑی کی بتیا

زغب فاعطاني ملء كفه حليا او ذهبا

تو دی انہی تب دیا مجھکو اپنی مونٹھی بھر کے زیور اور سونا

حدثنا علي بن خشرم وغير واحد قالوا انا

حدیث کی ہمسے علی ابن خشرم اور بہت لوگون نے سب نے کہا خبر دی

عيسى بن يونس عن هشام بن عروة

ہمکو عیسی ابن یونس نے ہشام ابن عروہ سے

عن ابيه عن عائشة ان النبي

اُسنے اپنے باپ سے اُسنے حضرت عائشہ سے کہ بیشک نبی

صلى الله عليه وسلم كان يقبل الهدية و

صلی اللہ علیہ وسلم تھے قبول کرتے ہدیہ اور

يثيب عليها * باب ما جاء في

بدلا دیتے اُسکا * یہ باب ہی اُن حدیثوں کا جو آئی ہین بیچ

حياء رسول الله صلى الله عليه وسلم * حدثنا

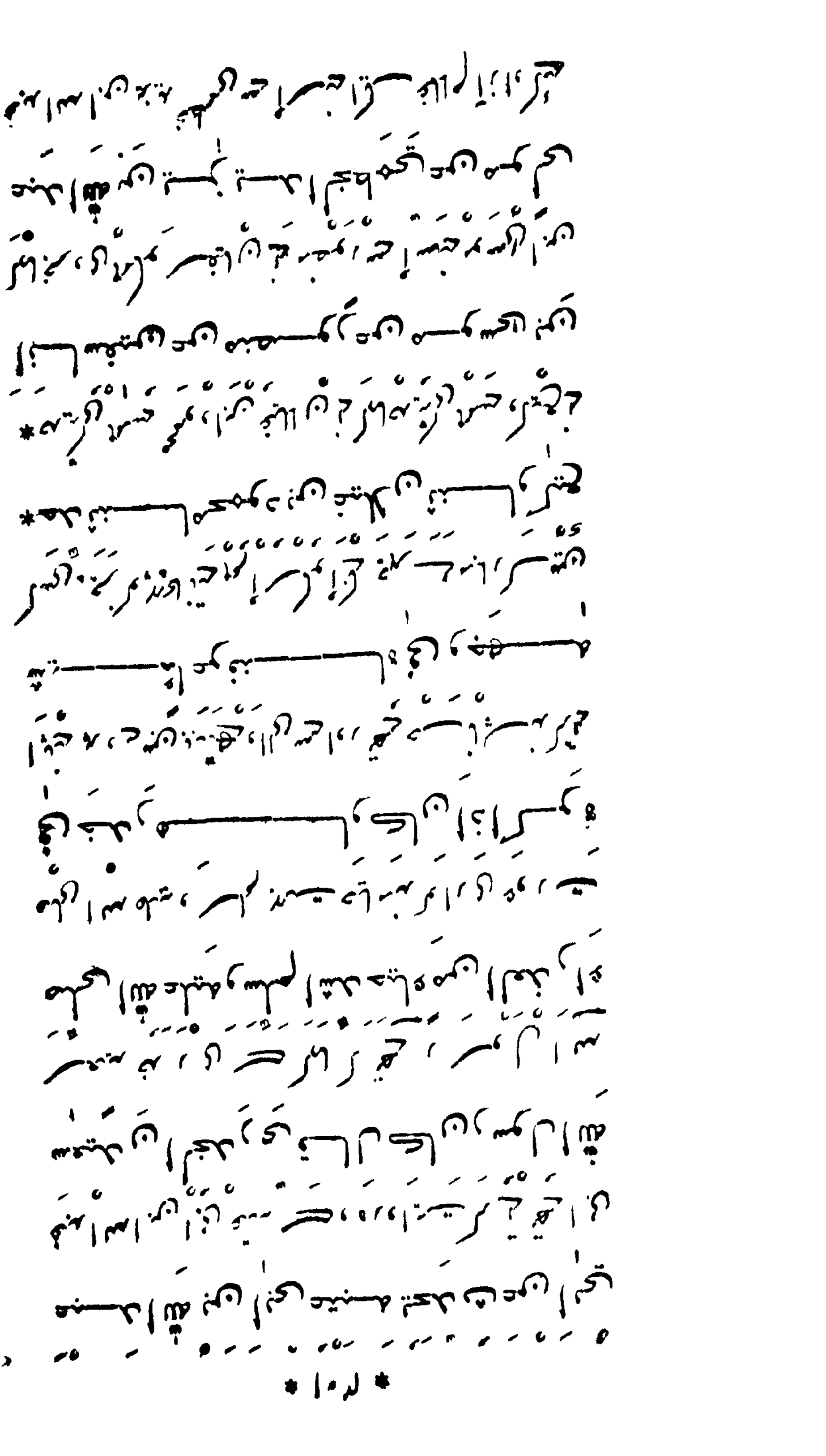
بیان بیچ حیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے * حدیث کی ہمسے

محمود بن غيلان ثنا ابو داود

محمود ابن غیلان نے کہا حدیث کی ہمسے ابو داود نے

ثنا شعبة عن قتادة قال سمعت

کہا حدیث کی ہمسے شعبہ نے قتادہ سے اُسنے کہا سنا مین نے



لعائشة قال قالت عائشة

ہوے حضرت عائشہ سے اسنے کہا کہ فرمایا حضرت عائشہ نے

ما نظرت الی فرج رسول الله صلی الله

نہ دیکھا مین نے طرف [illegible] رسول الله صلی الله

علیه وسلم او قالت ما رایت فرج رسول الله

علیہ وسلم کے یا فرمایا کہ نہ دیکھی مین نے شرمگاہ رسول الله

صلی الله علیه وسلم قط * باب ما جاء

صلی الله علیہ وسلم کا کبھی * یہ باب ہے بیچ اُن حدیثوں کا

فی حجامة رسول الله

جو آئی ہین بیان مین سینگھی کھچوانے رسول الله

صلی الله علیه وسلم * حدثنا علی بن حجر

صلی الله علیہ وسلم کے * حدیث کی ہم سے علی ابن حجر نے

ثنا اسمعیل بن جعفر عن حمید قال

کہا حدیث کی ہمسے اسمعیل ابن جعفر نے حمید سے اُسنے کہا کہ

سئل انس بن مالک عن کسب الحجام

پوچھے گئے انس ابن مالک کمائی سے سینگھی کھینچنے والے کی،

فقال انس احتجم رسول الله

تب کہا انس نے کہ سینگی لگوائی رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم حجمه ابو طيبة

صلی اللہ علیہ وسلم نے سینگی لگائی انکو ابو طیبہ نے

فامر له بصاعين من طعام

تب حکم دیا انکے واسطے دو صاع کھانے کی چیز دینے کا

وكلم اهله فوضعوا

اور بات کیا انکے مالکوں سے اپنے حق کی (ف اب سمجھوں نے کم کیا

عنه من خراجه وقال ان

انسے انکا محصول اور فرمایا حضرت نے کہ بیشک

افضل ما تداويتم به الحجامة

بہتر علاج جو تم کرتے ہو تم اسے سینگی لگوانا ہی

او ان من امثل دوائكم

یا فرمایا کہ بیشک بہتر علاج تمہاری دواؤں میں

الحجامة * حدثنا عمرو بن علي

سینگی لگوانا ہی * حدیث کہی ہمسے عمرو ابن علی نے

(ف یعنی کہ دن
دو صاع دلوایا
تو معلوم ہوا کہ
کسب سینگی
لگانیوالے کا مباح
ہی اگر مباح نہوتا
تو حضرت مزدوری
نہ دلواتے اور ابو طیبہ
غلام تھے ایک قوم
میں دستور تھا
کہ اپنے غلام کو
کسی کسب میں
لگا دیتے اور اسسے
اپنا حق کچھ مقرر کر
لیتے کہ ہر روز
اسقدر دیا کرے
سو انکے مالکوں نے
زیادہ محصول مقرر
کیا تھا ابو طیبہ نے
عذر کیا تب
حضرت نے انکے

ثنا ابو داود ثنا ورقاء بن

کہا حدیث کہی ہمسے ابو داود نے کہا حدیث کہی ہمسے ورقاء ابن

عمر عن عبد الاعلى عن ابی جميلة عن

عمر نے عبد الاعلی سے اُسنے ابی جمیلہ سے اُسنے

علي ان النبي صلى الله عليه وسلم

حضرت علی سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

احتجم وامرني فاعطيت الحجام

سینگیں کھچوایا اور حکم کیا مجھکو پھر دیا مین نے سینگی کش کو

اجره * حدثنا هرون بن اسحق الهمداني

مزدوری اُسکی * حدیث کہی ہمسے ہارون ابن اسحاق ہمدانی نے

ثنا عبدة عن سفين الثوري عن جابر

کہا حدیث کہی ہمسے عبدہ نے سفیان ثوری سے اُسنے جابر سے

عن الشعبي عن ابن عباس اظنه

اُسنے شعبی سے اُسنے ابن عباس سے خیال کرتا ہون مین

قال ان النبي صلى الله عليه وسلم

کہ ابن عباس نے کہا کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

[illegible] ت فرمایا
[illegible] محمول
مین کہ [illegible] کر کرین

احتجم في الاخدعين وبين الكتفين
سینگھی کھچوائی اخدعین مین ف ۲ اور دونو مونڈھونکے بیچ مین
واعطى الحجام اجره ولو كان حراما
اور دیا سینگھی کش کو مزدوری اُسکی اور اگر ہوتی مزدوری حرام
لم يعطه * حدثنا هرون بن اسحق ثنا
تو نہ دیتے اُسکو * حدیث کی ہمسے ہارون ابن اسحاق نے کہا حدیث کی ہمسے
عبدة عن ابن ابي ليلى عن نافع عن ابن
عبدہ نے ابن ابی لیلی سے اُسنے نافع سے اُسنے ابن
عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم دعا
عمر سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بلوایا
حجاما فحجمه وساله
ایک سینگھی والیکو پھر اُسنے سینگھی کھینچی اُنکے اور حضرت نے
كم خراجك فقال ثلثة اصع
پوچھا اُسسے کہ کسقدر ہی محصول تیرا تب اُسنے کہا تین صاع
فوضع عنه صاعا واعطاه اجره
سب کم کیا اُسسے ایک صاع اور دیا اُسکو مزدوری اُسکی

(ف ۲ گردن کی دونو طرف جو رگ ہی اُسکو اخدعین کہتے ہین ہندی مین گردن کا پٹھا بولتے ہین

*حدثنا عبد القدوس بن محمد العطار

*حدیث کہی ہمسے عبد القدوس ابن محمد عطار

البصری ثنا عمرو بن عاصم ثنا همام

بصری نے کہا حدیث کہی ہمسے عمرو ابن عاصم نے کہا حدیث کہی ہمسے ہمام

وجریر بن حازم قالا ثنا قتادة

اور جریر ابن حازم نے دونون نے کہا حدیث کہی ہمسے قتادہ نے

عن انس بن مالك قال كان رسول الله

انس ابن مالک سے اُسنے کہا کہ تھے رسول الله

صلى الله عليه وسلم يحتجم في الاخدعين

صلی الله علیه وسلم سینگیں کھچواتے اخدعین مین

والكاهل وكان يحتجم لسبع عشرة

اور دونون مونڈھونکے بیچ کی رگ مین اور تھے سینگیں کھچواتے

وتسع عشرة واحدى وعشرين

سترھوین اور انیسوین اور اکیسوین تاریخ مین

*حدثنا اسحق بن منصور انا عبد الرزاق

حدیث کہی ہمسے اسحاق ابن منصور نے کہا خبر دی ہمکو عبد الرزاق نے

عن معمر عن قتادة عن انس بن مالك

معمر سے اُسنے قتادہ سے اُسنے انس ابن مالک سے

ان رسول الله صلى الله عليه وسلم احتجم

کہ بیشک رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے سینگی کھنچوایا

وهو محرم بملل على ظهر القدم *

اور حال یہہ کہ احرام باندھے تھے ملل مین پشت پانون پر (ف

باب ما جاء في اسماء رسول الله

یہہ باب ہی اُن باتون کا جو آئی ہین بیان مین نامون رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم * حدثنا سعيد بن

صلی اللہ علیہ وسلم کے * حدیث کہی ہمسے سعید ابن

عبد الرحمن المخزومي وغير واحد قالوا

عبد الرحمن مخزومی اور بہت لوگون نے سبنے کہا

ثنا سفين عن الزهري عن محمد بن جبير بن

حدیث کہی ہمسے سفیان نے زہری سے اُسنے محمد ابن جبیر ابن

مطعم عن ابيه قال قال رسول الله صلى الله

مطعم سے اُسنے اپنے باپ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

(ف ملل جگہ ہے وزن پر ایک موضع ہے کہ اور مدینہ کے درمیان مین مدینہ منورہ سے سترہ کوس پر

عليه وسلم في بعض طريق المدينة فقال
عليه وسلم سے بعض راه مين مدينے كى تب فرمايا كہ
انا محمد وانا احمد وانا نبي الرحمة
مين هون محمد اور مين هون احمد اور مين هون نبى رحمت كا
ونبي التوبة وانا المقفي وانا الحاشر
اور نبى توبہ كا (ف۲ اور مين هون پيچهے آنے والا اور مين هون حاشر
ونبي الملاحم * حدثنا اسحق بن
اور نبى لڑائيون كا (ف۳ حديث كى هم سے اسحاق ابن
منصور ثنا النضر بن شميل انا حماد
منصور نے كها حديث كى هم سے نضر ابن شميل نے كها خبر دى هم كو حماد
بن سلمة عن عاصم عن زر عن حذيفة
ابن سلمہ نے عاصم سے انہون نے زر سے انہون نے حذيفہ سے
عن النبي صلى الله عليه وسلم نحوه بمعناه
انہون نے نبى صلى الله عليه وسلم سے اوپر كى حديث كے هم معنى
هكذا قال حماد بن سلمة عن عاصم عن زر
ايسا هى كها حماد ابن سلمہ نے عاصم سے انہون نے زر سے

* ف۲ حضرت كى رحمت تمام امت پر شامل تهى مسلمانون پر بهى اور كافر بهى كہ حضرت كى امت دنيا كے عذاب سے نجات پاتى ... معين اور حضرت كى امت كا توبہ فى الفور استغفار سے اللہ قبول كر ليتا هے

(ف۳ يعنى جهاد ميرے وقت مين بہت ہوگى اور ميرے بعد ميرى امت بہت جهاد كرينگے يهان تك كہ حضرات كى امت دجال سے جهاد كريگى

عن حذيفة * باب ما جاء

اُسنے حذیفہ سے * یہ باب ہے اُنحضرت کا جو آئی ہین بیان مین

في عيش النبي صلى الله عليه وسلم * حدثنا

زندگی گذرانے نبی صلی الله علیه وسلم کے حدیث کی ہمسے

قتيبة بن سعيد ثنا ابو الاحوص عن سماك

قتیبه ابن سعید نے کہا حدیث کہی ہمسے ابو احوص نے سماک

بن حرب قال سمعت النعمان بن بشير

ابن حرب سے اُسنے کہا کہ سنا مین نے نعمان ابن بشیر کو

يقول الستم في طعام وشراب ما شئتم

وہ کہتے تھے کہ بھلا نہین ہو تم کھانے اور پینے مین جسقدر چاہتے ہو

لقد رايت نبيكم صلى الله عليه وسلم

بیشک دیکھا مین نے تمہارے نبی صلی الله علیه وسلم کو

وما يجد من الدقل ما يملا

اِس حال مین کہ نہ پاتے تھے ناکارہ کجھورا سقدر کہ بھرین

بطنه * حدثنا هرون بن اسحق ثنا

اپنا پیٹ * حدیث کہی ہمسے ہارون ابن اسحاق نے کہا حدیث کہی ہمسے

عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ

عبدہ نے ہشام ابن عروہ سے اُسنے اپنے باپ سے

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اِنْ كُنَّا

اُسنے حضرت عایشہ سے کہا کہ بیشک حال یہہ ہی کہ تھے

آلَ مُحَمَّدٍ نَمْكُثُ شَهْرًا

گھروالے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رہاکرتے ایک مہینے

مَا نَسْتَوْقِدُ بِنَارٍ اِنْ هُوَ اِلَّا التَّمْرُ وَالْمَاءُ

نہ جلاتے ہم آگ* (ف ا* نہ تھا کھانا مگر کھجور اور پانی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي زِيَادٍ ثَنَا

حدیث کہی ہمسے عبداللہ ابن ابی زیاد نے کہا حدیث کہی ہمسے

سَيَّارٌ ثَنَا سَهْلُ بْنُ اَسْلَمَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ

سیار نے کہا حدیث کہی ہمسے سہل ابن اسلم نے اُسنے یزید ابن

اَبِي مَنْصُورٍ عَنْ اَنَسٍ عَنْ اَبِي طَلْحَةَ قَالَ

ابی منصور سے اُسنے انس سے اُسنے ابی طلحہ سے اُسنے کہا

شَكَوْنَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

شکایت کی ہمنے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

(ف ا یعنے کھانا
نہ پکاتے تھے ایک
ایک مہینے یوں
ہی بیٹھے رہاکرتے

الجوع ورفعنا عن بطوننا عن حجر حجر

بھوک کی اور اٹھایا ہمنے اپنے پیٹ سے ایک ایک پتھر

فرفع رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بطنه

(ف ۲) پھر اٹھایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پیٹ سے

عن حجرين قال ابو عيسى هذا حديث غريب

دو پتھرین کہا ابو عیسی نے یہہ حدیث غریب ہی

من حديث ابي طلحة لا نعرفه الا من

حدیث ابی طلحہ سے نہیں پہچانتے ہم اسکو مگر اسی

هذا الوجه ومعنى قوله ورفعنا

سند سے اور معنے قول راوی کے اور اٹھایا ہمنے

عن بطوننا عن حجر حجر كان

اپنے پیٹ سے دو دو پتھر یہہ ہیں کہ تھا

احدهم يشد في بطنه الحجر من الجهد

ایک آدمیون کا باندھتا اپنے پیٹ میں پتھر مشقت

والضعف الذي به من الجوع * حدثنا

اور کمزوری سے جو اسکو بھوک سے ہوتی تھی * حدیث کہی ہمسے

(ف ۲) یعنے بھوکھ منے پیٹ جب
پچک جاتا تھا اور
بہت سست
ہو جاتے تھے تب
وہ لوگ پیٹ پر
پتھر باندھتے تھے

محمد بن اسمعيل ثنا ادم بن ابى اياس
محمد ابن اسمعيل نے کہا کہ کہی ہمسے آدم ابن ابی ایاس نے
ثنا شيبان ابو معوية ثنا
کہا کہ کہی ہمسے شیبان نے ابو معاویہ سے کہا کہ کہی ہمسے
عبد الملك بن عمير عن ابي سلمة بن
عبد الملک ابن عمیر نے ابی سلمہ ابن
عبد الرحمن عن ابي هريرة قال خرج
عبد الرحمن سے ابو ہریرہ سے اُسنے کہا کہ باہر تشریف لائے
النبي صلى الله عليه وسلم في ساعة لا يخرج
نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک وقت میں کہ نہ نکلتے تھے
فيها ولا يلقاه فيها احد
اُسمیں اور نہ ملاقات کرتا اُنکی اُس وقت میں کوئی
فاتاه ابو بكر فقال ما جاء بك
پھر آئے اُنکے پاس ابو بکر تب فرمایا کون چیز لائی تمکو
يا ابا بكر فقال خرجت القى رسول الله
ای ابو بکر تب کہا کہ نکلا میں کہ ملاقات کروں رسول اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَانْظُرَ فِي وَجْهِهِ

صلی الله علیه وسلم کی اور دیکھوں میں حضرت کا منہ

وَالتَّسْلِيمَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَلْبَثْ اَنْ جَاءَ عُمَرُ فَقَالَ

اور سلام کروں حضرت کو پھر دیر نہ ہوئی کہ آئے عمر تب فرمایا

مَا جَاءَ بِكَ يَا عُمَرُ قَالَ الْجُوعُ يَا رَسُولَ اللهِ

کون چیز لائی تمکو ای عمر کہا کہ بھوکھ یا رسول الله (ف ۱

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا

تب فرمایا نبی صلی الله علیه وسلم نے [illegible]

قَدْ وَجَدْتُ بَعْضَ ذٰلِكَ فَانْطَلَقُوا

بھی بیشک پایا کچھ یہی (ف ۲) تب چلے سب کوئی

اِلَى مَنْزِلِ اَبِي الْهَيْثَمِ بْنِ التَّيِّهَانِ الْاَنْصَارِيِّ

طرف گھر ابی ہیثم ابن تیہان انصاری کے

وَكَانَ رَجُلًا كَثِيرَ النَّخْلِ وَ

اور تھا وہ ایک مرد بہت سے خرما کے درخت اور

الشَّجَرِ وَالشَّاءِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ خَدَمٌ

اور خیمے اور بکریاں رکھنے والا اور نہ تھا اسکے کوئی خادم

(ف ۱ یعنی بھوکھ
کی بیقراری سے
آپ پاس آیا
* ف ۲ یعنی مجھکو
بھی بھوکھ
لگی ہی

فلم يجده فقالوا لامرأته أين

پھر نہ پایا اُن لوگون نے اُسکو تب کہا اُسکی عورت سے

صاحبك فقالت انطلق يستعذب

کہ کہاں ہی خاوند تیرا تب کہا سنے کہ گیا ہی کہ لاوے

لنا الماء فلم يلبثوا ان جاء ابو الهيثم

ہمارے واسطے میٹھا پانی پھر دیر نہوی کہ آیا ابو ہیثم

بقربة يزعبها فوضعها ثم جاء

ایک مشک اُٹھائے ہوے پھر رکھ دیا اُسکو اور آیا

يلتزم النبي صلى الله عليه وسلم ويفديه

بغل گیر ہوا نبی صلی الله علیہ وسلم سے اور کہنے لگا آپ پر

بابيه وامه ثم انطلق بهم الى

فدا ہون میرے باپ اور ماں پھر لے گیا ان لوگونکو اپنی

حديقته فبسط لهم بساطا ثم

باغ کی طرف اور بچھا دیا اُنکے واسطے ایک بچھونا

انطلق الى نخلة فجاء بقنو

تب گیا کھجور کے درخت پاس اور لے آیا خوشا کھجور کا اور

فوضعه فقال النبي صلى الله عليه وسلم

رکھ دیا اسکو تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

أفلا تنقيت لنا من رطبه

کہ کیون نہ چن کے لایا تو ہمارے واسطے پکی کھجورین اسکی

فقال يا رسول الله اني اردت ان

تب عرض کیا کہ یا رسول اللہ بیشک مین نے چاہا کہ اختیار

تختاروا او تخيروا من

کرین صاحب لوگ یا کہا کہ پسند کرین آپ مین سے

رطبه وبسره فاكلوا وشربوا

پکی کھجورین اور گدری تب کھایا سب صاحبون نے اور پیا

من ذلك الماء فقال النبي صلى الله عليه

اسی میٹھے پانی مین سے اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ

وسلم هذا والذي نفسي

وسلم نے یہہ (ف ا) قسم اس مالک کی کہ جان میری

بيده من النعيم

اسکے قبضے مین ہی ان نعمتون مین سے ہی

ف ا جو ہم نے کھایا ہی اور میٹھا پانی پیا ہی

الذي تسئلون عنه يوم القيمة

کہ سوال کئے جاوگے سب کوئی اُسے قیامت کے دن (ف ٢

ظل بارد ورطب طيب وماء بارد

سایہ ٹھنڈا اور کھجوریں ستھری اور پانی ٹھنڈا ہے (ف ٣

فانطلق ابو الهيثم ليصنع لهم طعاما فقال

پھر گیے ابو ہیثم کہ تیار کریں اُنکے واسطے کھانا تب فرمایا

النبي صلى الله عليه وسلم لا تذبحن لنا ذات

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ذبح نہ کر تو ہمارے واسطے

درّ فذبح لهم عناقا

دودھ والی بکری تب ذبح کیا اُنکے واسطے بچہ بکری کی

او جديا فاتاهم بها

یا بچہا بکریکا (ف ٤) پھر لایا اُنکے پاس اُسکو

فاكلوا فقال النبي صلى الله عليه وسلم

تب کھایا سب نے اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

هل لك خادم قال لا قال فاذا

کہ تیرے کوئی خادم ہی عرض کیا کہ نہین فرمایا کہ جب

(ف ٢ یعنی قیامت
کے روز جو اللہ تعالی
اپنے بندون سے سوال
کریگا کہ تمنے جو یہ [illegible]
قسم بقسم کی
نعمتین کھایا سو
اُسکے شکر مین کیا کیا
نیکیان عبادت کیا
سو اسوقت ہم
لوگون کو بڑی نعمت
ملی ہی
(ف ٣ سبحان اللہ
اللہ کے رسول
جنکے وسیلے سے
کروڑون خلقت
بہشت پاویگی
اسقدر نعمت
سے کیسا شکر کیا
اور اب کے لوگ
خس خانے مین
آرام کرتے ہین

مَعروفاً فانطلق ابو الهيثم الى امرأته

اسکے حق میں بھلائی کر تب گیا ابو ہیثم اپنی جورو کے پاس

فاخبرها بقول رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور خبر کیا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمانے کی

فقالت امرأته ما انت ببالغ ما قال

تب کہا اسکی جورو نے کہ نہ تو بجا لا سکیگا جو فرمایا

فيه النبي صلى الله عليه وسلم

اسکے حق میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے (ف ۲

الا ان تعتقه قال فهو عتيق

مگر یہ کہ آزاد کرے تو اسکو کہا ابو ہیثم نے پھر وہ آزاد ہی

فقال النبي صلى الله عليه وسلم ان الله

اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بیشک اللہ

تعالى لم يبعث نبيا ولا خليفة الا

تعالی نے نہیں بھیجا کسی نبی کو اور نہ کسی خلیفہ کو مگر

وله بطانتان بطانة

اسکے واسطے دو مصاحب ہوتے ہیں ایک مصاحب

(ف ۲ یعنی وہ احسان اور سلوک اور نیکی تجھسے کہاں ہو سکتی ہی

تَأْمُرُهُ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَاهُ عَنِ

حکم کرتا ہی اُسکو نیکی کرنیکا اور منع کرتا ہی اُسکو

الْمُنْكَرِ وَبِطَانَةٌ لَا تَأْلُوهُ

برے کام سے اور ایک مصاحب نہین قصور کرتا اُسکے

خَبَالًا وَمَنْ يُوقَ بِطَانَةَ السُّوءِ

فساد کرانے مین اور جو شخص کہ بچایا گیا برے مصاحب سے

فَقَدْ وُقِيَ * حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اسْمٰعِيلَ

بیشک وہ بچایا گیا سب بدی سے * حدیث کہی ہمسے عمرو ابن اسمٰعیل

بْنِ مُجَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ

ابن مجالد ابن سعید نے کہا حدیث کہی مجھسے میرے باپ نے

بَيَانٍ حَدَّثَنِي قَيْسُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ

بیان سے کہا حدیث کہی ہمسے قیس ابن حازم نے اُسنے کہا

سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ إِنِّي

سنا مین نے سعد ابن ابی وقاص سے وہ کہتے تھے کہ بیشک

لَأَوَّلُ رَجُلٍ أَهْرَاقَ دَمًا فِي سَبِيلِ اللهِ

مین پہلا اُن مردونکا ہون کہ کافرونکا خون بہایا اللہ کی راہ مین

لقد بنو اسد يعزرونني في الدين

بیشک بنو اسد کو ادب سکھاتے ہین مجھکو دین مین

اذاً خبت وضل عملي

(ف ٢ میرے عمل باطل ہوے اور اسوقت نا امید ہوا مین

حدثنا محمد بن بشار ثنا صفوان بن عيسى

حدیث کہی ہمسے ابن بشار نے کہا حدیث کہی ہمسے صفوان ابن عیسی نے

ثنا عمرو بن عيسى ابو نعامة العدوي

کہا حدیث کہی ہمسے عمرو ابن عیسی ابو نعامہ عدوی نے

قال سمعت خالد بن عمير وشويسا

اسنے کہا کہ سنا مین نے خالد ابن عمیر اور شویس

ابا الرقاد قالا بعث عمر بن الخطاب

ابا رقاد کو دونون نے کہا کہ بھیجا عمر ابن خطاب نے

عتبة بن غزوان قال انطلق انت ومن

عتبہ ابن غزوان کو (ف ٢ فرمایا کہ جا تو اور جو تیرے

معك حتى اذا كنتم في اقصى ارض

ساتھ ہین یہانتک کہ جب ہو تم سب تمامی مین زمین

(ف ٢ یعنی بنو اسد چاہتے ہین کہ احکام اور فرض اور آداب نماز کے مجھکو تعلیم کریں اور یہہ سعد نے اسواسطے کہا کہ بنی اسد ایک قوم تھے کوفے مین انھون نے حضرت عمر کے سامھنے سعد بن وقاص کا گلہ کیا تھا کہ نماز کو بطریق مسنون ادا نہین کرتے تو جب سعد نے سنا تب یہہ ذکر کیا اس بیان سے سعد کی یہہ غرض تھی کہ ہم حضرت کے اصحاب ہین اور ایسے ایسے

الْعَرَبِ وَاَدْنٰى بِلَادِ اَرْضِ الْعَجَمِ
عرب کی اور نزدیک شہر ہین زمین عجم کے
فَاَقْبَلُوْا حَتّٰى اِذَا كَانُوْا بِالْمِرْبَدِ
پھر روانہ ہوے سب کوئی یہان تک کہ جب پہونچے مربد مین
وَجَدُوْا هٰذَا الْكَذَّانَ فَقَالُوْا
(ف ۳ اور پایا ہی پتھر ہین نرم تب آپس مین کہا
مَا هٰذِهٖ هٰذِهِ الْبَصْرَةُ فَسَارُوْا حَتّٰى
کہ ایسے ہی جگہ ہوگی [illegible] بصرہ [illegible] پھر روانہ ہوے یہان تک
اِذَا بَلَغُوْا حِيَالَ الْجِسْرِ الصَّغِيْرِ فَقَالُوْا
کہ جب پہونچے برابر چھوٹے پل کے تب کہا سب نے
هٰهُنَا اُمِرْتُمْ فَنَزَلُوْا فَذَكَرُوا
کہ اسی جگہ حکم کئے گئے ہو پھر اترے سب کوئی پھر ذکر کیا
الْحَدِيْثَ بِطُوْلِهٖ قَالَ فَقَالَ عُتْبَةُ بْنُ
راویاون نے حدیث لمبی کہا راوی نے پھر کہا عتبہ ابن
غَزْوَانَ لَقَدْ رَاَيْتُنِيْ وَاِنِّيْ
غزوان نے کہ بیشک دیکھا مین نے اپنی تئین اس حال مین کہ

تکلیف کیوقت
مین بھی حضرت
سے جدا نہ ہوے اور
ہر وقت حضرت
کے ساتھ نماز
پڑھتے تھے اور ہمنے
حضرت سے نماز
سیکھا انکو
مناسب نہین
کہ نماز کے معاملہ
مین مجھپر طعن
کرین اور اگر
حضرت کے ساتھ
رہ کے مین نے نماز
نہ سیکھا تو ناامید
ہوا مین اور سب
عمل میرے
باطل ہوے اور نماز
کو سعد نے دین
کہا اسواسطے کہ نماز
دین کا سر ہی
گویا اصل دین

لســـــابع سبعة مع رسول الله صلى الله

مین ساتوان سات شخص مین کا تھا ساتھ رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم ما لنا طعـــــام

علیہ وسلم کے نہ تھا ہمارے واسطے کوئی کھانا

الا ورق الشجـــــر حتى تقرحت

سوا پتے درخت کے یہان تک کہ زخمی ہو گئے

اشداقنا فالتقطت بردة فقسمتهـــــا

گال ہمارے پھر پایا مین نے ایک چادر تب تقسیم کیا

بيني وبين سعد فمـــــا منا

مین نے اُسکو اپنے اور سعد کے بیچ مین (ف ۴ پھر نہین ہی ہم

من اولـــئك السبعة احـــــد الا وهو

مین اُن ساتون مین سے کوئی مگر یہہ حال ہی کہ وہ

امير مصر من الامصـــــار

امیر ایک شہر کا ہی شہرون مین سے اور قریب ہی

ستجربون الامراء بعدنا * حـــــدثنا

کہ تجربہ کرو گے تم امیرونکو بعد ہمارے (ف ۵ حد ثنی محمد

(ف ۱ یعنے) نماز ہی تو معلوم ہوا کہ نماز چھوڑنا گویا دین چھوڑنا ہی

(ف ۲ یعنے بصرہ کیطرف روانہ کیا

(ف ۳ مربد کہتے ہیں اُس مقام کو جہان اونٹون کو بٹھلاتے ہین اور وہ بصرے کا مربد تھا

(ف ۴ یعنے اُسوقت کمال محتاج تھے کہ کپڑا تک نہ میسر تھا یہان تک کہ ایک چادر مین دو آدمی نے تقسیم کیا

(ف ۵ یعنے قریب دیکھ لوگے کہ بہت لوگ فقیر

عبد اللہ بن عبد الرحمن ثنا روح

عبد اللہ ابن عبد الرحمن نے کہا حدیث کی ہمسے روح

بن اسلم ابو حاتم البصري ثنا حماد

ابن اسلم ابو حاتم بصری نے کہا حدیث کی ہمسے حماد

بن سلمة ثنا ثابت عن انس قال

ابن سلمہ نے کہا حدیث کی ہمسے ثابت نے انس سے اُسنے کہا کہ

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لقد

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بیشک

أخفت في الله وما يخاف احد

ڈرایا گیا میں اللہ کے دین میں اور ڈرایا نجاویگا ویسا کوئی

ولقد اوذيت في الله وما يوذى

اور بیشک ایذا دیا گیا میں اللہ کے دین میں اور ایذا نہ دیا جاویگا

احد ولقد اتت علی ثلاثون من

ویسا کوئی (ف ۱) اور بیشک گذری مجھپر تیس

بين ليلة ويوم وما لي ولبلال طعام

رات اور دن اور نہ تھا میرے اور بلال کیواسطے کوئی کھانا

اُنکابون میں سے اب امیر ہوئے انشاء اللہ تعالی یعنے دن بدن اسلام کو اور مسلمانونکو قوت ہو گئی

(ف ۱) یعنے جیسا مجھکو دین اسلام ظاہر کرنے کیواسطے کافرون نے ڈرایا اور ایذا دیا ویسا کسیکو نہ کافر ڈراوینگے نہ ایذا دینگے اُس میں سے تھوڑا اسا حضرت نے بیان فرمایا

يأكله ذو كبد إلا شيء يواريه

كه كهاوے اسكو كوئي جاندار مگر اسقدر كه چهپاوے اسكو

إبط بلال * حدثنا عبد الله بن

بغل بلال كي * ف ٢ * حديث كهي هم سے عبد الله بن

عبد الرحمن انا عفان بن مسلم ثنا

عبد الرحمن نے كها خبر دي همكو عفان ابن مسلم نے كها حديث كهي هم سے

أبان بن يزيد العطار ثنا قتادة عن أنس

ابان ابن يزيد عطار نے كها حديث كهي هم سے قتاده نے انس

بن مالك أن النبي صلى الله عليه وسلم

ابن مالك سے كه بيشك نبي صلى الله عليه وسلم

لم يجتمع عنده غداء

ايسے حال مين تهے كه اكٹها نهوا انكے پاس كهانا صبح كا

ولا عشاء من خبز ولحم إلا على ضفف

اور نه شام كا روٹی اور گوشت سے مگر مهمانی پر

قال عبد الله قال بعضهم هو كثرة

كها عبد الله نے كه كها بعضے عالموں نے كه ضفف يعنی بهت

(ف ٢ يعنے ايسا تهوڑا كهانا تها كه بغل مين بلال چهپا كر لائے تهے اسقدر نه تها كه برتن مين لاتے اور پهر اسوقت كا حال هي كه جب حضرت صلى الله عليه وسلم حاجز هو كے نكلے سے نكلے تهے ٢

الايدي * حدثنا عبد بن حميد

سے ہاتھین (ف ٣ * حدیث کہی ہمسے عبد ابن حمید نے

ثنا محمد بن اسمعيل بن ابى فديك

کہا حدیث کہی ہمسے محمد ابن اسمعیل ابن ابی فدیک نے

ثنا ابن ابي ذئب عن مسلم بن جندب

کہا حدیث کہی ہمسے ابن ابی ذئب نے مسلم ابن جندب سے

عن نوفل بن اياس الهذلي قال كان

اُسنے روایت کی نوفل ابن ایاس ہذلی سے اُسنے کہا کہ تھے

عبد الرحمن بن عوف لنا جليسا وكان

عبد الرحمن ابن عوف ہمارے ہمنشین اور تھے

نعم الجليس وانه انقلب بنا ذات

اچھے ہمنشین اور بیشک وہ پھرے ہمارے ساتھ

يوم حتى اذا دخلنا بيته ودخل

ایک روز یہانتک کہ جب آئے ہم اُنکے گھر اور وہ اندر گئے

فاغتسل ثم خرج واتينا

اور غسل کیا پھر بعد اُسکے باہر نکلے اور لائے گئے ہم لوگ

* ف ٣) یعنے بہت کہانیوالے ہون کہ کہانے مین بہت سے ہاتھ پڑین یعنی ضیافت میں دونون وقت البتہ کہانا ملا حضرت کو

بصحفة فيها خبز ولحم فلما
ایک رکابی اُسمین روٹی اور گوشت تھا پھر جب
وضعت بكى عبد الرحمن فقلت
رکھی گئی رکابی روئے عبدالرحمن تب کہا مین نے
له يا ابا محمد ما يبكيك قال هلك
اُنسے کہ ای ابو محمد کون چیز رولاتی ہی تمکو کہا کہ وفات پائے
رسول الله صلى الله عليه وسلم ولم يشبع
رسول الله صلی الله علیه وسلم نے اس حال مین کہ نہ آسودہ
هو واهل بيته من خبز الشعير فلا
ہوے وہ اور اُنکے گھروالے جو کی روٹی سے پھر نہین
أرانا أخرنا لما هو
خیال آتا ہمکو کہ مہلت دئے گئے ہین ہم اُس چیز کیواسطے
خير لنا * باب
کہ وہ بہتر ہی ہمارے واسطے * ن ٢ * یہہ باب ہی
ما جاء في سن رسول الله صلى الله
اُن حدیثونکا جو آئی ہین بیان مین عمر رسول الله صلی الله

(ن ٢) یعنے حضرت کا حال وفات کیوقت تمام ایسا تھا اور ہم لوگ کو بڑی فراغت ہی تو ہم جانتے ہین کہ اسمین خیر نہین اور جو اسمین خیر ہوتی تو سب سے زیادہ محبوب الله کے حضرت تھے اُنکو بھی فراغت ہوتی تو خیر اُسہی دل مین ہی جو حضرت کا حال تھا اور حضرت عمر وغیرہ صحابہ بڑی فراغت ہونے سے ڈرتے تھے کہ ایسا نہو کہ جو نعمتین

عليه وسلم * حدثنا احمد بن منيع

علیہ وسلم کے * حدیث کی ہمسے احمد ابن منیع نے

ثنا روح بن عبادة ثنا

کہا حدیث کی ہمسے روح ابن عبادہ نے کہا حدیث کی ہمسے

ذكريا بن اسحق ثنا عمرو بن دينار

ذکریا ابن اسحاق نے کہا حدیث کی ہمسے عمرو ابن دینار نے

عن ابن عباس قال مكث النبي صلى الله

ابن عباس سے کہ انہوں نے کہا کہ تشریف رکھا نبی صلی الله

عليه وسلم بمكة ثلث عشرة يوحى اليه

علیہ وسلم نے مکے میں تیرہ برس وحی بھیجی جاتی تھی ان پاس

وبالمدينة عشرا وتوفي

(ف ١٣) اور مدینے میں دس برس اور وفات پایا

وهو ابن ثلث وستين سنة * حدثنا

جس وقت کہ وہ تھے ترسٹھ برس کے * حدیث کی ہمسے

محمد بن بشار ثنا محمد بن جعفر عن شعبة

محمد ابن بشار نے کہا حدیث کی ہمسے محمد ابن جعفر نے شعبہ سے

ہمکو جنت میں ملنی ہیں کہ میں وہی جلدی کر کے دنیا میں آئی ہوں

* ف ١٣ یعنے بعد نبوت کے مکے میں تیرہ برس تشریف رکھا

عن ابي اسحق عن عامر بن سعد

اُسنے ابی اسحاق سے اُسنے عامر ابن سعد سے

عن جرير عن معوية انه سمعه

اُسنے جریر سے اُسنے معاویہ سے جریر نے سنا معاویہ سے

يخطب قال مات رسول الله صلى الله

وہ خطبہ پڑھتے تھے کہا وفات پایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم وهو ابن ثلث وستين سنة

علیہ وسلم نے اور وہ تریسٹھ برس کے تھے

وابوبكر وعمر وانا ابن ثلث وستين

اور ابوبکر اور عمر نے ایسی عمر میں (انتقال کیا) اور میں ہوں تریسٹھ

* حدثنا حسين بن مهدي البصري

برس کا * حدیث کی ہمسے حسین ابن مہدی بصری نے

ثنا عبد الرزاق عن ابن جريج عن الزهري

کہا حدیث کی ہمسے عبد الرزاق نے ابن جریج سے اُسنے زہری سے

عن عروة عن عائشة ان النبي صلى الله

اُسنے عروہ سے اُسنے عائشہ سے کہ بیشک نبی صلی اللہ

* یعنے حضرت ابوبکر اور حضرت عمر بھی تریسٹھ برس کی عمر میں وفات پائے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاتَ وَهُوَ ابْنُ ثَلٰثٍ وَسِتِّيْنَ

علیہ وسلم نے وفات پایا اور وہ تھے تریسٹھ برس کے

سَنَةً * حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ وَيَعْقُوْبُ بْنُ

حدیث کہی ہمسے احمد ابن منیع اور یعقوب ابن

اِبْرٰهِيْمَ الدَّوْرَقِيُّ قَالَا ثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ

ابراہیم دورقی نے دونوں نے کہا حدیث کہی ہمسے اسمعیل ابن

عُلَيَّةَ عَنْ خَالِدِنِ الْحَذَّاءِ حَدَّثَنِيْ

علیہ نے خالد حذا سے اُسنے کہا حدیث کہی مجھسے

عَمَّارٌ مَوْلٰى بَنِيْ هَاشِمٍ قَالَ سَمِعْتُ

عمار غلام آزاد کیے ہوے بنی ہاشم نے اُسنے کہا سنا مین نے

ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ تُوُفِّيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

ابن عباس سے وہ کہتے تھے وفات دیے گیے نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ خَمْسٍ وَّسِتِّيْنَ * حَدَّثَنَا

علیہ وسلم اور وہ تھے پینسٹھ برس کے (ف۲ حدیث کہی ہمسے

مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ اَبَانٍ قَالَا ثَنَا

محمد ابن بشار اور محمد ابن ابان نے دونوں نے کہا حدیث کہی ہمسے

* ف۲ اس حدیث کی موافقت پہلے بات مین لکھ چکا

مُعاذُ بنُ هشامٍ حَدَّثَني أَبي عن

معاذ ابن ہشام نے کہا حدیث کی مجھسے میرے باپ نے

قتادةَ عن الحسنِ عن دغفلِ بنِ حنظلةَ

قتادہ سے اُنھنے حسن بصری سے اُنھنے دغفل ابن حنظلہ سے

أَنَّ النبيَّ صلّى اللهُ عليهِ وسلّم قُبِضَ وهو ابنُ

کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم وفات دئیے گئے اور تھے

خمسٍ وستّينَ سنةً قال أبو عيسى ودغفلٌ

پینسٹھہ برس کے کہا ابو عیسیٰ نے اور دغفل جو ہی

لا نعرفُ له سماعًا من النبيِّ صلّى اللهُ عليه

سو نہیں پہچانتے ہم اُسکو سننا نبی صلی اللہ علیہ

وسلّم وكان في زمنِ النبيِّ صلّى اللهُ عليه

وسلم سے پر تھا وہ زمانے مین نبی صلی اللہ علیہ

وسلّم * حدّثنا إسحقُ بنُ موسى الأنصاريُّ

وسلم کے * حدیث کی ہمسے اسحاق ابن موسیٰ انصاری نے

ثنا معنٌ ثنا مالكُ بنُ أنسٍ عن ربيعةَ

کہا حدیث کی ہمسے معن نے کہا حدیث کی ہمسے مالک ابن انس نے ربیعہ

بن ابي عبد الرحمن عن انس بن مالك

ابن ابی عبد الرحمن سے اُسنے انس ابن مالک سنے

انه سمعه يقول كان رسول الله

تحقیق ربیعہ نے سنا انس کو وہ کہتے تھے کہ تھے رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم ليس بالطويل البائن

صلی اللہ علیہ وسلم نہ بہت لمبے

ولا بالقصير ولا بالابيض الامهق ولا بالادم

اور نہ بہت چھوٹے اور نہ گورے چٹے اور نہ تھے گندم رنگ

ولا بالجعد القطط ولا بالسبط

اور نہ تھے سر کے بال گھونگھرالے اور نہ بہت سیدھے

بعثه الله تعالى على راس اربعين سنة

نبی کرکے بھیجا اُنکو اللہ تعالی نے سرے پر چالیس برس کی عمر کے

فاقام بمكة عشر سنين وبالمدينة عشر سنين

تب رہے حضرت مکے میں دس برس اور مدینہ میں دس برس

وتوفاه الله تعالى على راس ستين سنة

اور بلا لیا اُن کو اللہ تعالی نے شروع ہوتے ساٹھ برس کے

وليس في رأسه ولحيته عشرون شعرة بيضاء

اور نہ تھے اُن کے سر اور داڑھی میں بیس بال سفید

* حدثنا قتيبة بن سعيد عن مالك بن انس

حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے مالک ابن انس سے

عن ربيعة بن ابي عبد الرحمن عن انس

اُسنے ربیعہ ابن عبد الرحمن سے اُسنے انس

بن مالك نحوه * باب ما جاء

ابن مالک سے ایسا ہی مضمون * یہہ باب ہی اُن حدیثوں کا

في وفاة رسول الله صلى الله عليه وسلم

جو آئی ہیں بیان میں وفات رسول اللہ علیہ وسلم کے

* حدثنا ابو عمار الحسين بن حريث وقتيبة

حدیث کی ہمسے ابو عمار حسین ابن حریث اور قتیبہ

بن سعيد وغير واحد قالوا ثنا

ابن سعید اور بہت لوگوں نے سب نے کہا حدیث کی ہمسے

سفين بن عيينة عن الزهري عن انس بن

سفیان ابن عیینہ نے زہری سے اُسنے انس ابن

مالك قال آخر نظرة نظرتها الى

مالک نے اُس سے کہا کہ آخری دیکھنا کہ دیکھا میں نے طرف

رسول الله صلى الله عليه وسلم كشف الستارة

رسول اللہ علیہ وسلم کے جس وقت کہ حضرت نے پردہ اُٹھایا

يوم الاثنين فنظرت الى وجهه

دوشنبہ کے روز پھر دیکھا میں نے اُن کے منہ کی طرف

كانه ورقة مصحف والناس خلف

گویا کہ وہ ورق مصحف کا تھا (ف ۲) اور آدمی پیچھے ابوبکر کے

ابي بكر فاشار الى الناس ان اثبتوا

مقتدی تھے پھر اشارہ کیا آپ نے لوگوں سے کہ قایم رہو اپنی جگہ پر

وابوبكر يؤمهم والقى السجف

(ف ۳) اور ابوبکر امامت کرتے تھے سب کی اور ڈال دیا حضرت نے پردہ

وتوفي من آخر ذلك اليوم * حدثنا

اور وفات پائی آخر اُسی دن میں * حدیث کی ہمسے

حميد بن مسعدة البصري ثنا سليم بن اخضر

حمید ابن مسعدہ بصری نے کہا حدیث کی ہمسے سلیم ابن اخضر نے

(ف ۲) یعنے جس طرح قرآن کے ورق دیکھنے سے ہدایت ہوتی ہی حضرت کے منہ مبارک کے دیکھنے سے فی النور ہدایت ہوتی تھی اور جسطرح قرآن کے دیکھنے سے اللہ کی توحید حاصل ہوتی ہی حضرت کے منہ دیکھنے سے اُسیطرح آدمی کو اللہ کی توحید حاصل ہوتی تھی غرض حضرت دروازے کا پردا اُٹھا کے باہر جو تشریف لائے تو نماز ہو رہی تھی

* ت * یعنی
مٹھا و د یکھ کے
ابو بکر کی ابتدا
چھوڑ نہ دو اللہ کی
عبادت کئے جاؤ

عن ابن عون عن ابرهيم عـــن الاسود

ابن عون سے اُسنے ابراہیم سے اُسنے اسود سے

عن عـائشة قـــالت كنت مسندة

اُسنے حضرت عائشہ سے اُسنے کہا کہ تھی مین ٹیک دینے والی

النبي صلى الله عليه وسلم الى صدري اوقالت

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی چھاتی پر یا کہا کہ

الى حجري فـدعـا بطست ليبـول

اپنی گودی مین پھر مانگا حضرت نے طشت کہ پیشاب کرین

فيه ثم بـال فمـات * حدثنـا

اُسمین پھر پیشاب کیا بعد اُسکے وفات پایا * حدیث کہی ہمسے

قتيبة ثنا الليث عن ابن الهاد عن موسى

قتیبہ نے کہا حدیث کہی ہمسے لیث نے ابن ہاد سے اُسنے موسیٰ

بن سرجس عن القـاسم بن محمد عن

ابن سرجس سے اُسنے قاسم ابن محمد سے اُسنے

عـائشة انها قـالت رايت رسول الله

حضرت عائشہ سے اُنھون نے فرمایا کہ دیکھا مین نے رسول اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْمَوْتِ وَ

صلی اللہ علیہ وسلم کو اور وہ تھے حالت موت میں اور

عِنْدَهُ قَدَحٌ فِيهِ مَاءٌ وَهُوَ يُدْخِلُ

پاس اُنکے ایک پیالہ تھا اُسمیں پانی تھا اور وہ ڈالتے تھے

يَدَهُ فِي الْقَدَحِ ثُمَّ يَمْسَحُ وَجْهَهُ بِالْمَاءِ ثُمَّ

اپنا ہاتھ پیالے میں بھرتے تھے اپنا منہ پانی سے اور

يَقُولُ اللّٰهُمَّ أَعِنِّي عَلَى مُنْكَرَاتِ الْمَوْتِ أَوْ

کہتے تھے یا الٰہی مدد کر میری بری حالت موت پر یا

قَالَ عَلَى سَكَرَاتِ الْمَوْتِ * حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ

فرمایا کہ اوپر سختیوں موت کے * حدیث بیان کی ہمسے حسن ابن

صَبَّاحٍ الْبَزَّارُ ثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ عَنْ

صباح بزار نے کہا حدیث کی ہمسے مبشر ابن اسمعیل نے

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ

عبد الرحمن ابن علا سے اُسنے اپنے باپ سے اُسنے ابن

عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَا أَغْبِطُ

عمر سے اُسنے حضرت عایشہ سے کہا کہ آرزو نہیں کرتی میں

أحداً بهون موت بعد الذي رأيت
کسیکے واسطے موت کی آسانی جب سے دیکھا مین نے
من شدة موت رسول الله صلى الله عليه
سختی موت رسول الله صلی الله علیه
وسلم قال ابو عيسى سألت ابا زرعة
وسلم کی (ف ۲) کہا ابو عیسی نے پوچھا مین نے ابا زرعہ سے
فقلت له من عبد الرحمن بن العلاء هذ
اور کہا اُنسے که یہه عبد الرحمن ابن علاء کون ہی
قال هو عبد الرحمن بن العلاء بن اللجلاج
کہا یہه عبد الرحمن ابن علاء ابن لجلاج ہی
* حدثنا ابو كريب محمد بن العلاء ثنا
* حدیث کی ہمسے ابو کریب محمد ابن علاء نے کہا حدیث کی ہمسے
ابو معوية عن عبد الرحمن بن ابي بكر ابن
ابو معاویہ نے عبد الرحمن ابن ابی بکر ابن
ابي مليكة عن عائشة قالت لما
ابی ملیکہ سے اُسنے حضرت عائشہ سے کہا کہ جب

(ف ۲ * یعنی حضرت کی شدت وفات کی دیکھکے معلوم کیا کہ یہہ بری نشانی نہین ہی)

قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَلَفُوا

قبض کیے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اختلاف کیا صحابہ نے

فِي دَفْنِهِ فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ

اُنکے دفن کے باب مین (ف ۳ تب کہا ابو بکر نے

سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ سنا مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

شَيْئًا مَا نَسِيتُهُ قَالَ مَا قَبَضَ اللّٰهُ نَبِيًّا

ایک چیز کہ نہ بھولا مین اُسکو فرمایا کہ نہ قبض کیا اللہ نے کسی نبی کو

اِلَّا فِي الْمَوْضِعِ الَّذِي يُحِبُّ اَنْ يُدْفَنَ

مگر اُسی مقام مین کہ دوست رکھتا ہی یہہ کہ دفن کیا جاوے

فِيهِ ادْفِنُوهُ فِي مَوْضِعِ فِرَاشِهِ * حَدَّثَنَا

اُسمین دفن کرو تم اُنکو اُنکے بچھونے کی جگہ مین * حدیث کہی ہمسے

مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَعَبَّاسٌ الْعَنْبَرِيُّ وَسَوَّارُ بْنُ

محمد ابن بشار اور عباس عنبری اور سوار ابن

عَبْدِ اللّٰهِ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا اَنَا يَحْيَى

عبد اللہ اور بہت لوگون نے سب نے کہا کہ خبر دی ہمکو یحییٰ

(ف ۳ یعنی مشورہ کیا صحابہ نے کہ دفن کہان کرین

بن سعيد عن سفين الثوري عن موسى

ابن سعید نے سفیان ثوری سے اُسنے موسی

بن ابی عائشة عن عبيد الله بن عبد الله

ابن ابی عایشہ سے اُسنے عبید اللہ ابن عبد اللہ سے

عن ابن عباس و عائشة ان

اُسنے ابن عباس اور حضرت عایشہ سے کہ بیشک

ابا بکر قبل النبي صلى الله عليه وسلم

ابو بکر نے بوسہ دیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو

بعد ما مات * حدثنا نصر

بعد وفات ہونے کے * حدیث کہی ہمسے نصر

بن علي بن الجهضمي ثنا مرحوم بن

ابن علی جہضمی نے کہا حدیث کہی ہمسے مرحوم ابن

عبد العزيز العطار عن ابي عمران الجوني

عبد العزیز عطار نے ابی عمران جونی سے

عن يزيد بن بابنوس عن عائشة ان

اُسنے یزید ابن بابنوس سے اُسنے حضرت عایشہ سے کہ بیشک

أَبَابَكْرٍ دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ابا بکر آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس
بَعْدَ وَفَاتِهِ فَوَضَعَ فَمَهُ بَيْنَ
بعد اُنکی وفات کے پھر رکھا اپنا منہ حضرت کی دونو
عَيْنَيْهِ وَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى سَاعِدَيْهِ
آنکھوں کے بیچ میں اور رکھا دونوں ہاتھ اپنا حضرت کے دونوں بازو پر
وَقَالَ وَانَبِيَّاهُ وَاصَفِيَّاهُ
اور کہا افسوس ہی ای نبی افسوس ہی ای مقبول
وَاخَلِيلَاهُ * حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ
افسوس ہی ای دوست * حدیث کی ہمسے بشر ابن ہلال
نِ الصَّوَّافُ الْبَصْرِيُّ ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ
صواف بصری نے کہا حدیث کی ہمسے جعفر ابن سلیمان نے
عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا كَانَ الْيَوْمُ
ثابت سے اُسنے انس سے اُسنے کہا کہ جب تھا وہ دن
الَّذِي دَخَلَ فِيهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
کہ تشریف لائے اُسدن رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم المدينة اضاء منها كل شيء

وسلم مدینے میں روشن ہوئی مدینے میں سب چیز

فلما كان اليوم الذي مات فيه اظلم

پھر جب ہوا وہ دن کہ وفات کیا اس دن میں تاریک ہوئی

منها كل شيء وما نفضنا ايدينا

مدینے میں سب چیز اور نہ جھاڑا ہم نے ہاتھ اپنے

عن التراب وانا لفي دفنه

خاک سے اور ہم بیشک دفن ہی کرنے میں تھے حضرت

صلى الله عليه وسلم حتى انكرنا قلوبنا

صلی اللہ علیہ وسلم کے یہاں تک کہ نہ پہچانا ہم نے اپنے دلوں کو

* حدثنا محمد بن حاتم ثنا عامر بن

(ف ۲) حدیث بیان کی ہم سے محمد ابن حاتم نے کہا حدیث بیان کی ہم سے عامر ابن

صالح عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة

صالح نے ہشام ابن عروہ سے انہوں نے عروہ سے انہوں نے عائشہ سے

قالت توفي رسول الله صلى الله عليه وسلم

کہا کہ وفات دیئے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

* ف ۲ یعنی حضرت کے دفن سے فراغت کر کے ہاتھ کی خاک بھی جھاڑ نے نہ پائے تھے کہ اپنے دلوں کا حال دوسرا پایا یعنے وہ دل کی صفائی نہ باقی رہی اس حدیث سے معلوم ہوا کہ صحابہ کی عادت بعد دفن کے ہاتھ سے خاک جھاڑ ڈالنے کی تھی پانی سے دھونیکا کہیں ذکر نہیں دیکھا

يَوْمَ الاثنين * حدثنا محمد بن ابي عمر

دن دوشنبہ کے * حدیث کی ہمسے محمد ابن ابی عمر نے

ثنا سفين بن عيينة عن جعفر بن محمد

کہا حدیث کی ہمسے سفیان ابن عیینہ نے امام جعفر ابن امام محمد

عَنْ اَبِيهِ قَالَ قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّي اللّٰهُ

باقر سے انھون نے اپنے باپ سے کہا کہ قبض کیے گئے رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيهِ وَسلم يوم الاثنين فمكث ذلك اليوم

علیہ وسلم دن دوشنبہ کے (ف ۳ پہر رکھا رہا جنازہ اُس دن

وليلة الثلثاء ويوم الثلثاء ودفن من الليل

اور منگل کی رات بھر اور منگل کے دن بھر اور دفن کیے گئے رات کو

ف) یعنی دوشنبہ کے دن بھر جنازہ شریف رکھا رہا اور اُس

دن کے بعد جب رات ہوئی تو وہ رات منگل کی کہلائی

اُس رات بھر بھی رکھا رہا اور پھر اُسکی صبح منگل

ہوا تب منگل کو بھی دن بھر رکھا رہا جب

رات ہوئی اور وہ رات بدھ کی کہلائی تب اُس

رات کو حضرت دفن ہوے اور دفن مین دیری کی

یہہ وجہ ہی کہ لوگ مارے بدحواسی کے کہ ایک چھوٹی

(ف ۱۲ بارہویں تاریخ ربیع الاول کی

قیامت آگئی تھی موت مین حضرت کی خلاف لرتے تھے
کوئی کہتا تھا کہ وفات ہوا اور کوئی کہتا کہ نہین ہی کہین
مرتا ہی پھر دفن کی جگہ مین خلاف کرتے تھے کوئی کہتا
کہ بقیع مین دفن کرو کوئی کہتا کہ مسجد مین کوئی کہتا
کہ حضرت کے بیٹے ابراہیم جہان دفن ہین وہان لے چلو
آخر کو نایب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حضرت
صدیق نے مسئلہ حدیث سے سنا دیا کہ جس
مقام مین وفات ہوا وہان دفن کرو اور دوسرے یہہ کہ
اُسی وقت خلیفہ مقرر کرنے کی فکر مین مہاجرین اور انصار
مشغول تھے کہ ایسا نہو کہ کوئی فتنہ عظیم امت محمدی پر
آجاوے تو بے سر کا سودا ہووے بغیر خلیفہ کے اُسکو کون روک
سکے آخر سب صحابہ کی راے بالاتفاق صدیق کی
خلافت پر ہوئی اسکا ذکر آگے دوسرے حدیث مین ہی
اگر صدیق جلدی خلیفہ نہو جاتے تو واللہ اعلم کیا کیا فتنہ ہوتا
اور حضرت کا جنازہ دفن کرنا مشکل ہوتا مثلا دفن ہی کے
مسئلہ مین خلاف تھا کوئی کسیکی نہ سنتا تھا اپنی اپنی کہتے تھے
جب صدیق خلیفہ ہوے تب جو انھون نے فرمایا سب نے قبول کیا
اور اُنکے فرمانے سے جب حضرت کو غسل دیا کفن دیا نماز
پڑھا دفن کیا سب صدیق کے روبرو بخوبی ہوا

وقـال سفیـان و
اور کہا سفیان نے اور اُسیکے

قـــال غيره يسمع صوت المســاحي

سوای ان کے اوروں نے کہا کہ سن پڑتی تھی آواز پھاوڑے کی

من اخر الليـل * حدثنـا قتيبة بن سعيد

آخر رات میں * حدیث کہی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے

ثنا عبد العزيز بن محمد عن شريك بن عبد الله

کہا حدیث کہی ہمسے عبد العزیز ابن محمد نے شریک ابن عبد الله

بن ابي نمر عن ابي سلمة بن عبد الرحمن

ابن ابی نمر سے اُنسے ابی سلمہ ابن عبد الرحمن

بن عوف قـال توفي رسول الله صلى الله

ابن عوف سے کہا کہ وفات دیئے گئے رسول الله صلی الله

عليـه وسلم يوم الاثنين ودفن يوم الثلثاء

علیہ وسلم دن دوشنبہ کے اور دفن کئے گئے دن منگل کے

قـال ابو عيسى هذا حديث غريب * حدثنا

کہا ابو عیسی نے یہہ حدیث غریب ہی * حدیث کہی ہمسے

نصر بن علي الجهضمي انبا عبد الله بن

نصر ابن علی جہضمی نے کہا خبر دی ہمکو عبد الله ابن

داود قال سلمة بن نبيط اخبرنا نعيم بن

داود نے کہا سلمہ ابن نبیط نے خبر دی مجھکو نعیم ابن

أبي هند عن نبيط بن شريط عن سالم بن

ابی ہند نے نبیط ابن شریط سے اُسنے سالم ابن

عبيد وكانت له صحبة قال اغمي على

عبید سے اور تھی اُسکو صحبت حضرت کی کہا کہ بیہوشی ہوئی

رسول الله صلى الله عليه وسلم في مرضه

رسول الله صلی الله علیه وسلم پر اُن کے مرض مین

فافاق فقال حضرت الصلوة فقالوا

پھر ہوش مین آئے اور فرمایا کہ حاضر ہوا وقت نماز کا سب نے کہا کہ

نعم فقال مروا بلالا فليؤذن ومروا ابابكر

ہان تب فرمایا حکم کرو بلال کو کہ اذان کہے اور حکم کرو ابو بکر کو

فليصل للناس اوقال بالناس

کہ نماز پڑھے لوگون کیواسطے یا فرمایا لوگون کے ساتھ

ثم اغمي عليه فافاق فقال مروا

پھر بیہوشی ہوئی حضرت پر پھر ہوش مین آئے اور فرمایا کہ حکم

بلالا فليؤذن ومروا ابا بكر فليصل

کہ بلال کو کہ آذان کہے اور حکم کرو ابوبکر کو کہ نماز پڑھے

بالناس فقالت عائشة ان

لوگوں کے ساتھ (ف ۱) تب عرض کیا عائشہ نے کہ بیشک

ابي رجل اسيف اذا قام

میرا باپ ایک مرد ہے کہ جلدی غمگین ہو جاتا ہے جب کھڑا ہوگا

ذلك المقام يبكي فلا يستطيع

اس مقام میں (ف ۲) رو دے گا اور نہ طاقت رکھے گا (ف ۳

فلو امرت غيره قال ثم اغمي

پھر اگر حکم فرمائے دوسرے کو تو بہتر ہی کہا سالم نے پھر بیہوشی ہوئی

عليه فافاق فقال مروا بلالا

حضرت پر پھر ہوش میں آئے اور فرمایا حکم کرو بلال کو کہ

فليؤذن ومروا ابا بكر فليصل بالناس

آذان کہے اور حکم کرو ابوبکر کو کہ نماز پڑھے لوگوں کے ساتھ

فانكن صواحب او صواحبات

پھر بیشک تم سب ہو صواحب یا فرمایا صواحبات

(ف ۱) اور وہ عشا کا وقت تھا

(ف ۲ یعنی محراب میں جہاں آپ امامت کرتے ہیں

(ف ۳) آپ کے مقام میں کھڑے ہونے کی اور قرأت کرنے کی

یوسف علیہ السلام

یوسف علیہ السلام کی (ف) صواحب ہو ا جبات
یعنی عورتین صحبت دیکھنے والی یعنی یوسف
علیہ السلام کی مصاحب عورت جو زلیخا مشہور ہی
اُسنے عورتون کو ظاہر مین ضیافت کیواسطے بلایا
تھا اور دل مین یہہ تھا کہ لوگ اُنکا حسن دیکھکے
مجھکو اُنکی محبت مین معذور رکھین دیسا حضرت
عایشہ نے ظاہر مین صدیق کی نرم دلی کا عذر کیا اور دل مین
یہہ تھا کہ حضرت کی زبان سے اور لوگ بھی سن
لین کہ میرے باپ کی اطاعت مین قصور نکرین
اور کسیطرح کا شبہہ نکرین اور دین کے کام مین
سب شریک رہین حضرت کی صحبت کی برکت
سے حضرت عایشہ کا دل روشن تھا اور دین کے
کامون مین بڑی فہم تھی اُسکی حضرت نے تعریف کر
دیا اور دوسرے یہہ معنی کہ جسطرح یوسف علیہ
السلام کے وقت کی عورتین زلیخا کی خاطر سے اُنکو اپنی
عقل سے پھیرنے آئی تھین دیسا تم چاہتی ہو کہ اپنے باپ
کی خاطر سے مجھکو اپنے ارادے سے پھیر دو سو ایسا
ہونا نہین نہ یوسف کسیکے پھیرے سے پھرے نہ مین کسیکے
پھیرنے سے پھیرنیکا ہون جسکی امامت
مین بہتری امت کی دیکھی نے سمجھا مین اُسکو حکم دیتا ہون

قَالَ فَأَمَرَ بِلَالٌ

کہا سالم نے پھر حکم کئے گئے بلال

فَأَذَّنَ وَأَمَرَ أَبُو بَكْرٍ فَصَلَّى

آذان کہا اور حکم کئے گئے ابو بکر تب نماز پڑھا

بِالنَّاسِ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لوگوں کے ساتھ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَجَدَ خِفَّةً فَقَالَ انْظُرُوا لِي مَنْ

پایا تخفیف (ف ٥ تب فرمایا دیکھو تم لوگ میرے واسطے

أَتَّكِئُ عَلَيْهِ فَجَاءَتْ بَرِيرَةُ

اُس شخص کو کہ ٹیک دوں میں اُسپر تب آئی بریرہ (ف ٦

وَرَجُلٌ آخَرُ فَاتَّكَأَ عَلَيْهِمَا

اور ایک مرد دوسرا تب ٹیک دی حضرت نے دونوں پر *ف ٧

فَلَمَّا رَآهُ أَبُو بَكْرٍ ذَهَبَ لِيَنْكُصَ فَأَوْمَى

پھر جب دیکھا اُنکو ابو بکر نے شروع کیا پیچھے ہٹنا تب اشارہ کیا

إِلَيْهِ أَنْ يَثْبُتَ مَكَانَهُ

حضرت نے اُنکو کہ ٹھہرے رہیں اپنی جگہ میں یہاں تک

(ف ٥ دوسرے دن ظہر کی فرض

(ف ٦ جو حضرت کی آزاد کی ہوئی لونڈی تھی

(ف ٧ اور مسجد میں تشریف لائے

حتى قضى ابو بكر صلاته ثم ان رسول الله ·

کرادا کیا ابو بکر نے نماز اپنی بعد اسکے بیشک رسول الله

صلى الله عليه وسلم قبض فقال عمر

صلی الله علیه وسلم وفات دیے گئے تب کہا حضرت عمر نے

والله لا اسمع احدا يذكر ان رسول الله

واللہ مین نہ سنون گا کسیکو کہ ذکر کرتا ہی کہ رسول الله

صلى الله عليه وسلم قبض الا ضربته

صلی الله علیه وسلم وفات دیے گئے مگر مارونگا اسکو

بسيفي هذا قال وكان الناس اميين لم

اپنی اِس تلوار سے کہا سالم نے اور تھے سب آدمی امی نہ

يكن فيهم نبي قبله فامسك الناس

تھا انمین کوئی نبی حضرت کے پہلے (ف ۲ پھر ٹھہر گئے لوگ

قالوا يا سالم انطلق الى صاحب رسول الله

اور کہا کہ ای سالم چل تو پاس یار رسول الله

صلى الله عليه وسلم فادعه فاتيت

صلی الله علیه وسلم کے اور بلا انکو (ف ۳ پھر آیا مین

* ف ۲ سب
لوگ امی یعنی
ناواقف تھے
ان مین کوئی نبی
نہوا تھا جو انکو
معلوم ہوتا کہ نبی
کا بھی وفات ہوتا
ہی سو حضرت
عمر نے جو غم کی
ہوا اسی مین یہ
بات کہا کہ جو کوئی
حضرت کو مرا کہے
گا تو مارونگا
(ف ۳ تمام
اصحاب مین حضرت
صدیق حضرت
کے یار مشہور
تھے اِس سبب
سے کہ انکو الله
نے قرآن مین پیغمبر
کا یار فرمایا ہی
اور سب انکے

أيها الناس افرجوا لي فافرجوا له

آدمی لوگ جگہ دو مجھکو تب سب نے جگہ دی انکو

فجاء حتى أكب عليه صلى الله

پھر آئے یہانتک کہ گرے یعنی لپٹ گئے حضرت صلی اللہ

عليه وسلم ومسه فقال

علیہ وسلم سے اور چھوا انکو (ف ۲ تب کہا

انك ميت وانهم

کہ بیشک تو مرنیوالا ہی اور بیشک

ميتون ثم قالوا يا صاحب رسول الله

وی سب بھی مرنیوالے ہیں (ف ۳ تب سب نے کہا کہ ای یار رسول

أقبض رسول الله صلى الله عليه وسلم

اللہ کے کیا وفات دیے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

قال نعم فعلموا ان

کہا ہاں تب سب نے جانا کہ بیشک

قد صدق قالوا يا صاحب رسول الله

سچ کہا ابوبکر نے سب نے کہا کہ ای یار رسول اللہ کے

(ف ۲ جب دریافت کیا کہ حضرت کا وفات ہوا

(ف ۳ یہہ قرآن کی آیت ہی اللہ تعالی نے نبی کے وفات کی خبر پہلے سے قرآن مین فرمادیا ہی اسی آیت کو صدیق نے سبکو سنا دیا

أنصلي على رسول الله صلى الله عليه وسلم

کیا نماز پڑھیں گے ہم اوپر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

قال نعم قالوا وكيف قال يدخل

کہا ابو بکر نے ہاں سب نے کہا کہ کسطرح میں کہا کہ آویں

قوم فيكبرون ويدعون ويصلون

ایک جماعت پھر اللہ اکبر کہیں اور دعا مانگیں اور درود پڑھیں

ثم يخرجون ثم يدخل قوم

تب باہر جاویں پھر آویں دوسری جماعت

فيكبرون ويصلون ويدعون

اور اللہ اکبر کہیں اور درود پڑھیں اور دعا مانگیں

ثم يخرجون حتى يدخل الناس

پھر باہر نکلیں یہاں تک کہ آویں سب آدمی اسیطرح

قالوا يا صاحب رسول الله أيدفن

سب نے کہا کہ ای یار رسول اللہ کے کیا دفن کئے جاویں گے

رسول الله صلى الله عليه وسلم قال نعم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہا ابو بکر نے ہاں

قَالُوْا اَينَ قَالَ فِي الْمَكَانِ الَّذِيْ قَبَضَ اللّٰهُ

سب نے کہا کہ کہان کہا اُس مکان مین کہ قبض کیا اللہ نے

فِيهِ رُوحَهُ فَاِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَقْبِضْ

جسمین روح پاک حضرت کی پھر بیشک اللہ نے قبض نکیا

رُوحَهُ اِلَّا فِي مَكَانٍ طَيِّبٍ فَعَلِمُوا

اُنکی روح پاک کو مگر مکان پاک مین پھر سب نے جانا کہ

اَنَّهُ قَدْ صَدَقَ ثُمَّ اَمَرَهُمْ اَنْ يَغْسِلَهُ

ابو بکر نے تحقیق سچ کہا پھر حکم کیا ابو بکر نے صحابہ کو کہ غسل

بَنُوا اَبِيهِ وَاجْتَمَعَ الْمُهَاجِرُونَ

دیں حضرت کو فرزندین اُنکے دادا کے (ف ۲ اور جمع ہوے مہاجرین

يَتَشَاوَرُونَ فَقَالُوا انْطَلِقْ بِنَا اِلَى

مشورہ کرنیکو تب کہا کہ چلو ہمارے ساتھ ہمارے

اِخْوَانِنَا مِنَ الْاَنْصَارِ يُدْخِلُهُمْ مَعَنَا فِي هٰذَا الْاَمْرِ

بھائیوں کے پاس انصار مین سے لے لین اُنکو اپنے ساتھ اس مشورے

فَقَالَتِ الْاَنْصَارُ مِنَّا اَمِيرٌ

مین (ف ۳ تب کہا انصار نے کہ ہم مین سے ایک امیر ہو

(ف ۲) پھر حضرت علی نے غسل دیا اور فضل ابن عباس اور اُسامہ پردے کے آڑ مین سے پانی دیتے تھے

(ف ۳ مہاجر لوگ یعنی مکے کے رہنے والے جو ہجرت کر کے مدینے مین آے تھے خلافت کیواسطے مشورہ کرنیکو جمع ہوے تب مہاجرون نے کہا کہ انصار یعنی مدینے کے لوگون کو بھی اس مشورے مین لے لو

وَمِنكُمْ أَمِيرٌ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ

اور تم مین سے ایک امیر ہو تب کہا عمر ابن خطاب نے

مَنْ لَهُ مِثْلُ هٰذِهِ الثَّلٰثِ

کہ کون ہی وہ شخص کہ ہی واسطے اُسکے مثال ان تین صفت کے

ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ

(ف یہہ دوسرا دو شخصون مین کا جب وہ دونون تھے غار مین

إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللّٰهَ

جب کہنے لگا اپنے یار کو تو غم نہ کہا بیشک اللہ تعالی

مَعَنَا مَنْ هُمَا قَالَ ثُمَّ بَسَطَ

ہمارے ساتھ ہی کون ہین وہ دو (ف یہہ پھیلایا عمر نے

يَدَهُ فَبَايَعَهُ وَبَايَعَهُ النَّاسُ

اپنا ہاتھ اور بیعت کیا ابو بکر سے اور بیعت کیا اُنسے سب لوگون نے

بَيْعَةً حَسَنَةً جَمِيلَةً * حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ ثَنَا

بیعت نیک خوشی خوش * حدیث کی ہمسے نصر ابن علی نے کہا

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ شَيْخٌ بَاهِلِيٌّ

حدیث کی ہمسے عبد اللہ ابن زبیر نے وہ ایک شیخ باہلی ہین

(ف یہہ یعنے
قرآن مین صاف
صاف تین صفت
ابو بکر کی ہی کہ
اُسمین تمام
مومنون کا اتفاق
ہی کہ یہہ ابو بکر
صدیق کی شان
مین ہی اُسکی
تھوڑی لفظ پڑھ
کے سنا دیا وہ
لفظ یہہ ہی
* ف یعنے جو
اللہ نے فرمایا ہی
کہ وہ دونو غار مین
تھے جب کہنے لگا
اپنے یار کو سو وہ
دونو کون تھے سوا
پیغمبر اور ابو بکر
کے اور جو کہا کہ
یہہ تین صفت
کسکے واسطے ہین.)

قديم بصري ثنا ثابت البناني
قدیم بصرے کے رہنے والے کہا حدیث کی ہمسے ثابت بنانی نے
عن انس بن مالك قال لما
انس ابن مالک سے اُسنے کہا کہ جب
وجد رسول الله صلى الله عليه وسلم من كرب
پایا رسول الله صلی الله علیه وسلم نے غم
الموت ما وجد قالت فاطمة واكرباه
موت سے جو پایا کہا حضرت فاطمہ نے افسوس اِس غم کا
فقال النبي صلى الله عليه وسلم لا كرب
تب فرمایا نبی صلی الله علیه وسلم نے نہین کچھ غم ہی
على ابيك بعد اليوم انه قد حضر
تیرے باپ پر آج کے دن کے بعد بیشک حال یہہ ہی کہ حاضر
من ابيك ما ليس بتارك
ہوی تیرے باپ پاس وہ چیز کہ نہین ہی الله تعالی
منه احدان الوفاة يوم القيمة
چھوڑنیوالا اُسمے کسیکو یعنی وفات قیامت کے دن تک

سو ایک صفت
دوسرا دو شخصون
مین کا الله نے پیغمبر
کے ساتھ اُنکا
ذکر کیا دوسری
صفت جب وہ
دونون غار مین تھے
الله کیواسطے جو
نکالے اُٹھایا
اور غار مین گئے
اُسمین بھی پیغمبر
کے ساتھ ذکر کیا
تیسری صفت
جب کرنے لگا اپنے
یار کو الله نے ابو بکر
کو پیغمبر کا یار فرمایا

* حدثنا ابو الخطاب زياد بن يحيى البصري و

* حدیث کہی ہمسے ابو الخطاب زیاد ابن یحیی بصری اور

نصر بن علي قالا ثنا عبد ربه بن بارق الحنفي

نصر ابن علی نے دونوں نے کہا حدیث کہی ہمسے عبد ربه ابن بارق حنفی نے

قال سمعت جدي ابا امي سماك بن الوليد

کہا سنا مین نے اپنے نانا سماک ابن ولید کو وہ

يحدث انه سمع ابن عباس يحدث انه

بیان کرتے تھے کہ ہمسے سنا ابن عباس کو وہ بیان کرتے تھے کہ

سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من

ہمنے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے کہ جو شخص

كان له فرطان من امتي

کہ ہون اسکے واسطے دو میر منزل میری امت مین سے

ادخله الله تعالى بهما

داخل کریگا اسکو اللہ تعالی اُن دونوں کے سبب سے

الجنة فقالت له عائشة

بہشت مین (ف ۲ تب عرض کیا حضرت سے عایشہ نے

(ف ۲ فرط اسکو
کہتے ہیں جو امیر دن
کے سفر مین آگے
بڑھکے اُترنے
کی جگہ اور خیمہ کی
تیاری اور کھانے
پینے کا سامان
درست کرتا ہی
اُسکو میر منزل
کہتے ہین یہان
مراد فرط سے چھوٹے
لڑکے جو مرجاتے
ہین اُسیے ہی
کہ وہ جاکے اپنے باپ
ما کیواسطے بہشت
مین تیاری کرتا ہی

مَنِيعٌ ثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا

منیع نے کہا حدیث کی ہمسے حسین ابن محمد نے کہا حدیث کی ہمسے

إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ

اسرائیل نے ابی اسحاق سے اُسنے عمرو ابن

الْحَارِثِ أَخِي جُوَيْرِيَةَ لَهُ

حارث سے جو بھائی تھے ام المومنین جویریہ کے اور اُنکو

صُحْبَةٌ قَالَ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

صحبت حضرت کی تھی کہا کہ نہ چھوڑا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا سِلَاحَهُ وَبَغْلَتَهُ وَأَرْضًا

علیہ وسلم نے مگر ہتھیار اپنا اور خچر اپنا اور ایک زمین یعنی فدک

جَعَلَهَا صَدَقَةً * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

کہ کیا حضرت نے اُسکو صدقہ * حدیث کی ہمسے محمد ابن

الْمُثَنَّى ثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ ثَنَا حَمَّادُ

مثنی نے کہا حدیث کی ہمسے ابو ولید نے کہا حدیث کی ہمسے حماد

بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ

ابن سلمہ نے محمد ابن عمرو سے اُسنے ابی سلمہ سے

كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْفِقُ

اُسپر کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خرچ کرتے اسپر (ف ۲

عَلَيْهِ * حدثنا محمد بن المثنى ثنا يحيى

* حدیث کی ہمسے محمد ابن مثنی نے کہا حدیث کی ہمسے یحیی

بن كثير العنبري ابو غسان ثنا شعبة

ابن کثیر عنبری ابو غسان نے کہا حدیث کی ہمسے شعبہ نے

عن عمرو بن مرة عن ابي البختري ان

عمرو ابن مرہ سے اُسنے ابی بختری سے کہ بیشک

العباس وعليا جاءا الى عمر يختصمان

حضرت عباس اور علی آئے حضرت عمر کے پاس بحث کرتے ہوئے

يقول كل واحد منهما لصاحبه

کہتے تھے ہر ایک اُن دونوں میں سے اپنے ساتھی کو

انت كذا انت كذا فقال

کہ تم بزرگ ہو تم سے بڑی بڑی توقع رکھتے ہیں تب کہا

عمر لطلحة والزبير وعبد الرحمن بن عوف

حضرت عمر نے طلحہ اور زبیر اور عبد الرحمن ابن عوف

(ف ۲ یعنی نبی
لوگ کے مرنے کے
بعد میراث نہیں
تقسیم ہوتی ہی
اور نبی لوگ کی
میراث تقسیم
نہونے میں یہہ حکمت
ہی کہ اُنکے وارث
لوگ اُنکے مرنے
کی کبھی آرزو
نکریں نہیں تو
ہلاک ہو جاویں
اور دوسرے
یہہ کہ آدمی یہہ
شبہہ انبیا کے
حق میں نکریں
کہ اُنکو دنیا کے مال
کی خواہش تھی
اُنکا سب مال
اللہ کا ہی دنیا کا
ہوتا تو تقسیم ہوتا
اور جو قرآن میں

وسعد نشدتكم بالله اسمعتم

اور سعد کو کہ قسم دیتا ہوں میں تمکو اللہ کی بھلا سنا تم لوگوں نے

رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول كل مال نبي

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے کہ جو مال نبی کا ہے

صدقة الا ما اطعمه اياه انا لا

وہ صدقہ ہے مگر جو کھلایا اللہ نے نبی کو بیشک ہم لوگ

نورث وفي الحديث قصة

میراث نہیں چھوڑ جاتے اور حدیث میں قصہ طول ہے

* حدثنا محمد بن المثنى ثنا صفوان بن

* حدیث کی ہمسے محمد ابن مثنی نے کہا حدیث کی ہمسے صفوان ابن

عيسى عن اسامة بن زيد عن الزهري عن

عیسی نے اسامہ ابن زید سے اسنے زہری سے اسنے

عروة عن عائشة ان رسول الله صلى الله

عروہ سے اسنے عایشہ سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم قال لا نورث ما

علیہ وسلم نے فرمایا نہیں میراث چھوڑ جاتے ہم جو چیز

یعنی نبیوں کے
وارث ہونے کا ذکر
ہے جسطرح
مذکور ہے کہ وارث
ہوئے داود کے
سلیمان تو وہاں
مراد ہے علم اور
نبوتکی میراث
چنانچہ حضرت
نے اسکی تفسیر
بخوبی فرمایا ہے
مشکوہ میں کتاب
العلم کی دوسری
فصل میں کثیر ابن
قیس سے جو حدیث
بہت طول روایت
ہے اسی حدیث
میں یہ مضمون
بھی ہے کہ بیشک
نبی لوگوں نے وارث
نہیں کیا ہے کسیکو
دینار اور درہم کا

تركنا فهو صدقة * حدثنا محمد بن

چھوڑتے ہیں ہم سو وہ صدقہ ہے * حدیث کی ہمسے محمد ابن

بشار ثنا عبد الرحمن بن مهدي ثنا

بشار نے کہا حدیث کی ہمسے عبد الرحمن ابن مہدی نے کہا حدیث کی ہمسے

سفين عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة

سفیان نے ابی زناد سے وہ اُسنے اعرج سے اُسنے ابو ہریرہ سے

عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يقتسم

اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ نہ بانٹیں

ورثتي دينارا ولا درهما ما تركت

وارثے میرے دینار اور نہ درم جو کچھ چھوڑا مین نے

بعد نفقة نسائي ومؤنة عاملي فهو

بعد خرچ اپنی بی بیون کے اور مزدوری عامل کے پھر وہ

صدقة * حدثنا الحسن بن علي الخلال

صدقہ ہے (ف ٣ حدیث کی ہمسے حسن ابن علی خلال نے

ثنا بشر بن عمر قال سمعت مالك

کہا حدیث کی ہمسے بشر ابن عمر نے کہا سنا مین نے مالک

اور میراث نہیں چھوڑا انہیون نے سوائے علم کے سو جسنے علم حاصل کیا اُسنے پورا حصہ پایا حضرت صدیق نے جو پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا تھا وہ عرض کر دیا پھر حضرت فاطمہ نے کچھ عذر نکیا اُن لوگون کا دستور تھا کہ جب حضرت کے فرمانے کو سنتے بلا عذر مان لیتے پھر حجت اور تقریر نکرتے اب جو لوگ حضرت صدیق اور حضرت فاطمہ سے فدک کے معاملہ مین کچھ جھگڑا تھا ۱

بْنَ أَنَسٍ عَــنِ الزُّهْرِيِّ عَــنْ مَالِكِ

ابن انس کو اسنے روایت کی زہری سے اسنے مالک

بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ قَــــالَ دَخَلْتُ

ابن اوس ابن حدثان سے اسنے کہا آیا مین حضرت

عَلَى عُمَرَ فَدَخَلَ عَلَيْهِ عَبْدُ الرَّحْمــنِ بْنُ

عمر کے پاس پھر آئے اُن کے پاس عبد الرحمن ابن

عَوْفٍ وَطَلْحَةُ وَسَعْدٌ وَجَــــاءَ عَلِيٌّ

عوف اور طلحہ اور سعد اور تشریف لائے حضرت علی

وَالْعَبَّاسُ يَخْتَصِمَانِ فَقَــــالَ لَهُمْ

اور حضرت عباس بحث کرتے ہوے تب فرمایا اُن لوگونسے

عُمَرُ أَنْشُــــدُكُمْ بِالَّذِي بِإِذْنِهِ

حضرت عمر نے کہ قسم دیتا ہون مین تمکو اُس مالک کی کہ جسکے حکم سے

تَقُومُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ أَتَعْلَمُــــونَ أَنَّ

قایم ہی آسمان اور زمین بھلا جانتے ہو تم لوگ کہ

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَــــالَ لَا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہین

عمر بن ۰۰ حضرت
فاطمہ کی بزرگی
اور علم کے منکر ہین
اسیطرح حضرت
علی اور حضرت
عباس حضرت
عمر کے پاس
بحث کرتے ہوے
تشریف لاے
اُنھون نے حدیث
سنا دیا بس
فراغت ہو گئی
اُسکا ذکر آگے
آتا ہی
(ف ۳ اور عامل
معنے کارندہ یہان
عامل سے مراد خلیفہ
ہین کہ ۰۰ حضرت کی
طرف سے امت
کے کام مین مشغول
رہتے ہین اور
بعضون نے کہا کہ
جو زکوۃ اور محصول
تحصیلنے پر مقرر ہین
وہ عامل ہین

نورث ما تركنا فهو صدقة

میراث چھوڑ جاتے ہیں ہم جو چیز چھوڑتے ہیں ہم سو وہ صدقہ ہے

فقالوا اللهم نعم وفي الحديث

سب نے کہا کہ ہاں الہی فرمایا اور اس حدیث میں

قصة طويلة * حدثنا محمد بن بشار ثنا

قصہ طول ہی * حدیث کہی ہم سے محمد ابن بشار نے کہا حدیث کہی ہم سے

عبد الرحمن بن مهدي ثنا سفين عن

عبد الرحمن ابن مہدی نے کہا حدیث کہی ہم سے سفیان نے

عاصم بن بهدلة عن زر بن حبيش

عاصم ابن بہدلہ سے اُسنے زر ابن حبیش سے

عن عائشة قالت ما ترك رسول الله

اُسنے حضرت عائشہ سے فرمایا کہ نہ چھوڑا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم دينارا ولا درهما ولا

صلی اللہ علیہ وسلم نے دینار اور نہ درہم اور نہ

شاة ولا بعيرا قال واشك في العبد

بکری اور نہ اونٹ کہا زر نے اور شک کرتا ہوں میں غلام

والامة * باب ما جاء
اور لونڈی کی کہنے مین * یہ باب ہی اُن حدیثون کا جو آئی ہین
في رؤية رسول الله صلى الله عليه وسلم
بیان مین دیکھنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
في المنام * حدثنا محمد بن بشار ثنا
خواب مین حدیث کہی ہمسے محمد ابن بشار نے کہا * حدیث کہی ہمسے
عبد الرحمن بن مهدي ثنا سفين
عبد الرحمن ابن مہدی نے کہا حدیث کہی ہمسے سفیان نے
عن ابي اسحق عن ابي الاحوص عن عبد الله
ابو اسحاق سے اُسنے ابو احوص سے اُسنے عبد اللہ ابن مسعود سے
ان النبي صلى الله عليه وسلم قال من
کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے
راني في المنام فقد راني فان
دیکھا مجھکو خواب مین پھر بیشک اُسنے دیکھا مجھکو پھر بیشک
الشيطان لا يتمثل بي * حدثنا محمد
شیطان نہین شکل بن سکتا میری (ف ۲) * حدیث کہی ہمسے محمد

(ف ۲) حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا جمال جہان آرای جس صورت مین دیکھے اور اُسکو معلوم ہو کہ یہہ حضرت ہین بیشک اُسنے حضرت کو دیکھا خواہ حضرت کی اصلی صورت ہو خواہ دوسری کیونکہ شیطان ایسی صورت بن ہی نہین سکتا کہ جسکو کوئی کہے کہ یہہ صورت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی ہی یہی قول صحیح ہی اور حدیث کی لفظ سے بھی ظاہر ہی

أبيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اپنے باپ سے اُسنے کہا کہ فرمایا رسول الله صلی الله علیه وسلم نے

من رانی فی المنام فقد رانی قال

جس شخص نے دیکھا مجهکو خواب مین پهر بیشک دیکها مجهکو کہا

ابو عیسی وابو مالك هذ هو سعد بن طارق

ابو عیسی نے اور یہہ ابو مالک وہی سعد ابن طارق

بن اشیم وطارق بن اشیم هو من اصحاب النبی

ابن اشیم ہی اور طارق ابن اشیم اصحاب نبی صلی الله

صلی الله علیه وسلم وقد روی

علیه وسلم مین سے ہی اور بیشک اُسنے روایت

عن النبی صلی الله علیه وسلم احادیث

کی ہی نبی صلی الله علیه وسلم سے بہت حدیثین

قال وسمعت علی بن حجر یقول

کہا ابو عیسی نے اور سنا مین نے علی ابن حجر کو وہ کہتے تہے

قال خلف بن خلیفة رایت عمرو بن حریث

کہ کہا خلف ابن خلیفه نے دیکها مین نے عمرو ابن حریث

صاحب النبي صلى الله عليه وسلم وانا غلام

اصحاب نبی صلی الله علیہ وسلم کو اور مین لڑکا تھا

صغير * حدثنا قتيبة هو ابن سعيد ثنا

حدیث بیان کی ہمسے قتیبہ نے وہی بیٹا سعید کا ہی کہا حدیث کی ہمسے

عبد الواحد بن زياد عن عاصم بن كليب

عبد الواحد ابن زیاد نے عاصم ابن کلیب سے

حدثني ابي انه سمع ابا هريرة

کہا حدیث کی مجھسے میرے باپ نے اسنے سنا ابوہریرہ سے

يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

وہ کہتے تھے کہ فرمایا رسول الله صلی الله علیہ وسلم نے

من راني في المنام فقد راني

جس شخص نے دیکھا مجکو خواب مین پھر بیشک دیکھا

فان الشيطان لا يتمثلني

مجھکو پھر بیشک شیطان مثل میری صورت کے نہین بن سکتا

قال ابي فحدثته ابن عباس فقلت رأيته

کہا میرے باپ نے کہ پھر بیان کیا مین نے اس حدیث کو

رأيته في النوم قال نعم انعت

دیکھا تو نے خواب میں اُسنے کہا ہاں بیان کرتا ہوں

لك رجلا بين رجلين جسمه ولحمه

آپ سے تھے ایک درمیان دو مرد کے جسم اُنکا اور گوشت اُنکا

اسمر الى البياض اكحل العينين

(ف سرخ رنگ سفیدی مایل سرمہ دی ہوئی آنکھیں

حسن الضحك جميل دوائر الوجه

بہت پیارا مسکرانا بہت پیارا منہہ کا گردا

قد ملأت لحيته ما

بیشک بھر دیا تھا اُنکی داڑھی نے اُس چیز کو کہ

بين هذه الى هذه قد ملأت

بیچ میں تھی اس کان سے اُس کان تک تحقیق بھر دیا تھا

نحره قال عوف ولا ادري

داڑھی نے اُنکے سینہ کو کہا عوف نے کہ نہیں جانتا ہوں

ما كان مع هذا النعت فقال ابن

اسکو کہ تھی حضرت ساتھ اس صفت کے تب کہا ابن

*ف یعنی نہ بہت لنبے نہ بہت چھوٹے اور نہ دبلے اور نہ بہت موٹے

عباس لو رأيته في اليقظة ما استطعت

عباس نے اگر دیکھتا تو حضرت کو جاگتے میں نہ سکتا تو

أن تنعته فوق هذا قال أبو عيسى ويزيد

بیان کرنا انکا زیادہ اسسے کہا ابو عیسیٰ نے اور یزید

الفارسي هو يزيد بن هرمز وهو أقدم

فارسی وہ یزید ابن ہرمز ہی اور وہ پہلے رہے ہیں

من يزيد الرقاشي وروى يزيد الفارسي

یزید رقاشی سے اور روایت کی ہی یزید فارسی نے

عن ابن عباس أحاديث ويزيد الرقاشي

ابن عباس سے بہت حدیث اور یزید رقاشی نے

لم يدرك ابن عباس وهو يزيد بن أبان

نہ دیکھا ابن عباس کو اور وہ یزید ابن ابان

الرقاشي وهو يروي عن أنس

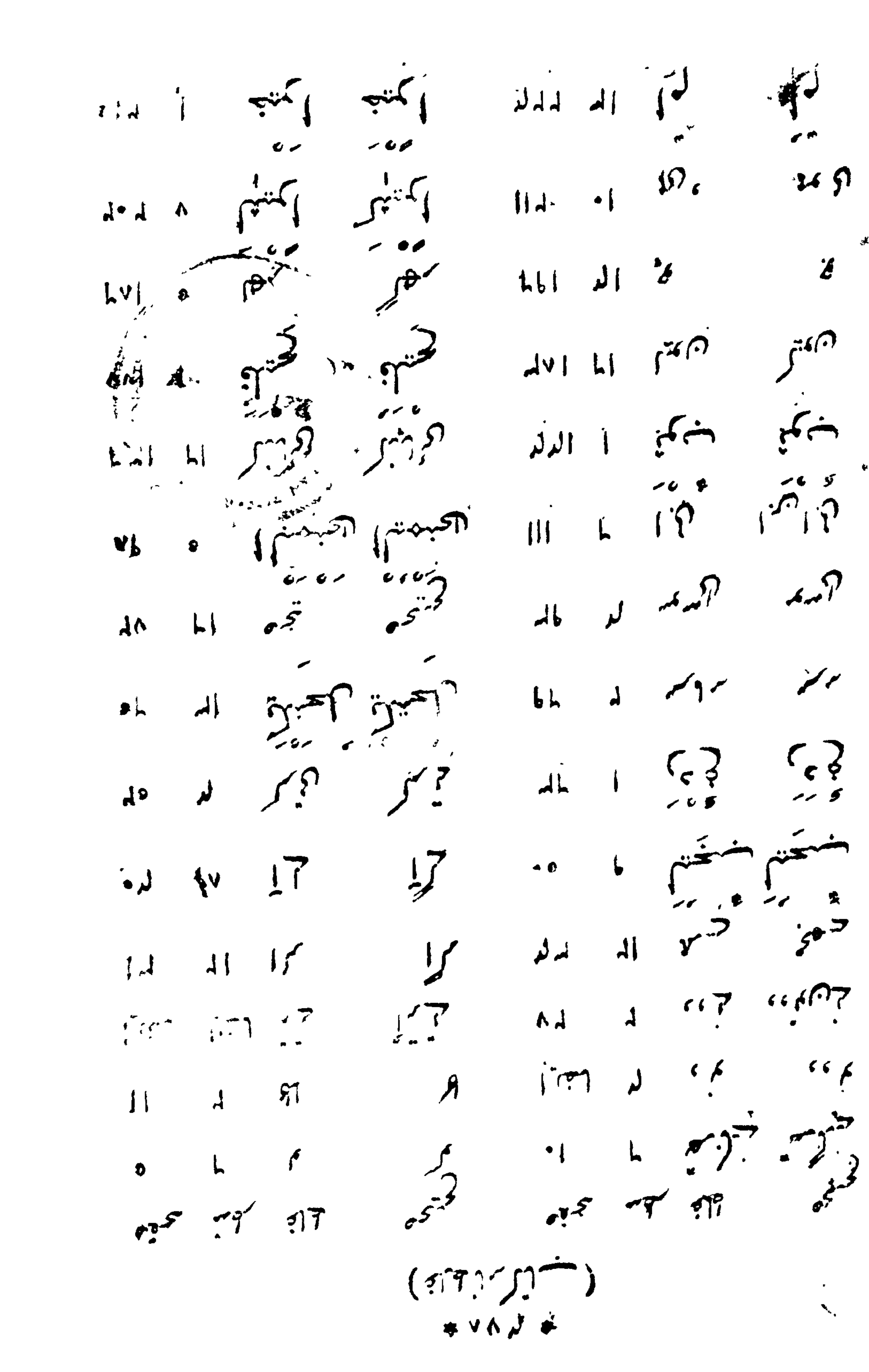
رقاشی ہی اور وہ روایت کرتا ہی انس

بن مالك ويزيد الفارسي ويزيد

ابن مالک سے اور یزید فارسی اور یزید

الرَّقَاشِيُّ كِلَاهُمَا مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ وَعَوْفُ
رقاشی دونوں بصری کے رہنیوالے ہیں اور عوف
بْنُ أَبِي جَمِيلَةَ هُوَ عَوْفُ الْأَعْرَابِيُّ * حَدَّثَنَا
ابن ابی جمیلہ وہی عوف اعرابی ہی * حدیث کی ہمسے
أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ سَلْمٍ الْبَلْخِيُّ ثَنَا
ابو داود سلیمان ابن سلم بلخی نے کہا حدیث کی ہمسے
النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ قَالَ عَوْفٌ الْأَعْرَابِيُّ
نضر ابن شمیل نے اُسنے کہا کہ کہا عوف اعرابی نے
أَنَا أَكْبَرُ مِنْ قَتَادَةَ * حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ
مین بڑا ہون عمر مین قتادہ سے * حدیث کی ہمسے عبد اللہ
بْنُ أَبِي زِيَادٍ ثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ
ابن ابی زیاد نے کہا حدیث کی ہمسے یعقوب ابن ابراہیم
بْنِ سَعْدٍ ثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ
ابن سعد نے کہا حدیث کی مجھسے میرے بھتیجے ابن شہاب
الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمِّهِ قَالَ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ
زہری نے اپنے چچی سے اُسنے کہا کہ کہا ابو سلمہ نے

(اف یعنی حدیث نبوی جو ہی بس یہی دین ہی تو
جس شخص سے حدیث پڑھو اُسکا حال دریافت
کرلو جو متقی پرہیزگار اور تابع سنت کا ہو اُسسے پڑھو
فاسق بدعتی کی صحبت سے کنارہ کرو کہ کہین تمکو
حدیث کے معنے اُلٹے نہ بتادے اور کوئی حدیث وضعی
کو حدیث نہ کہہ دے الحمد للہ کہ سن بارہ سو بارون
ہجری نبوی علی صاحبہا الصلوہ والسلام مہینے شوال
تاریخ سولھوین مین اِس کتاب شریف کے
ترجمہ سے فراغت ہوی اور دستاویز نجات کی
ہاتھ آگئی اب سب مسلمان بھائیون کی خدمت مین
التماس اور اپنے اولاد اور مریدون کو وصیت ہی
کہ اِس کتاب کے پڑھنے پڑھانیکو دوسرے کامون پر
مقدم جانین اور جب کوئی مشکل درپیش ہو تب
اِس کتاب کو تمام پڑھ جاوین انشاء اللہ تعالی مشکل
آسان ہو جاویگی اِسکا ذکر اوپر بھی ہو چکا ہی
یا ارحم الراحمین اِس شرح شمائل کے پڑھنے والے سننے والے کو
اتباع سنت احمدی اور شفاعت محمدی عطا کر
اور اُنکی مشکل دونون جہان کی آسان کر آمین



صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲۳۷	۱۶	باریک	باریکی	۲۳۸	۷	لِهيعة	لَهِيعة
۲۴۸	۱۴	دال	دهال	۲۵۴	۱۵	اَنَّ	اِنَّ
۲۵۶	۱۶	حمد	حميد	۲۶۶	۵	کلما	کلما
ایضا	۱۳	لیسلم	لِيُسْلِمَ	۲۷۱	۱۶	حرها	جرها
۲۷۹	۷	کنت	کُنْتَ	۳۰۰	۱۳	ادم	آدم
۳۲۰	۱	خیر	خَيْرٌ	۳۲۱	۳	مَسلِم	مُسْلِم
۳۲۴	۳	بنِ	بنُ	۳۴۲	۱۱	جَر	جُر
ایضا	ایضا	ملیکة	ملیکة	۳۴۳	۲	نَهر	نُهر
۳۴۵	۱۴	ارو	اور	۳۵۱	۱۶	اُنز	اُنبر
۳۵۳	۱۱	قوضعها	فوضعها	۳۶۴	۱۵	یکنی	یکنّی
۳۸۳	۷	فلما	فلمّا	۴۰۲	۶	راس	[illegible]
۴۱۴	۳	التسلیمَ	التسلیمُ	۴۲۲	۱	نبی	نبیّ
۴۴۴	۸	پایا	بری پایا	۴۴۴	۱۳	خلاقت	خلافت
۴۴۸	۱۶	ای نے سمجھا ہین	مین نے سمجھا ہی	۴۴۹	۴	اذان	تب اذان
۴۵۴	۱۳	اقي	افي	۴۵۵	۱۵	شَبه	شُبّه

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۴۶۰	۱۰	یعوله	یعوله

(غلط نامہ فایدہ)

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۵	۲	لو	گو	۶	۱۱	لے	کے
۱۰	۳	بری	برّی	۲۹	۵	سط	سطے
۳۰	۳	حکوم	چکور	۳۹	۱	جیسہ	جیسے
۵۱	۸	لو	کو	۸۳	۲	اُلرو	اُکرو
۱۰۵	۴	کسی	کسری	۱۰۸	۵	ھوگئی	گرگئی
۱۳۶	۵	ہاتھدن	ہاتھون	۱۵۴	۱۳	کرمانک	بانک
ایضا	۱۴	بہت	کرہوت	۱۶۸	۲۰	خلافت	خلافت
[illegible]	۳	رگ	راگ	۲۰۳	۲۰	دسترخوان	دسترخوان
۲۹	۵	پایت	زبانیے	۲۶۱	۵	یہرمین	یہہی
۲۷۲	۱۸	ذنبے	دبانیے	۲۸۲	۱۳	شبیہ	تشبیہ
۳۰۰	۱	حضر	حضرت	۳۰۴	۱	قاتہم	فانہم
۳۴۲	۸	روایت سے	سے روایت	ایضا	۱۱	ا	الله
۳۲۱	۱	بہان	یہان				

الحمد لله که شرح شمایل ترمذی بمضاربت مومنانی دینداار مولوی عبد الجبار وحاجی عبد القادر ومنشی شیخ حسن علی ومنشی شیخ غلام رحمن ونور علی خان وشیخ عبد الله ومیتر پانچو صاحبان) دبسعی ودلسوزی منشیان رمزشناس وتیهر فهم میر منشی غلام اکبر ومعاون شان منشی غلام نجف ومنشی مهتاب الدین مصحح ومنشی غلام اکبر ثانی ومنشی غلام عباس مرکب حروف ودرست کنندہ کان نقال ادا، وشیخ عصمت الله طباع بمطالب طبع در آمد